www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

MUMBAI Pages : 12 | ₹ 5/- | حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار | یعنی مکمل سچ | ممبئی، بدھ 20 اکتوبر 2021 مطابق 13 ربیع الاول 1443ھ | Wednesday 20 October 2021

12
ٹی-20 ورلڈ کپ میں اسپن بالرس کی بڑی ذمہ داری

اتراکھنڈ میں بارش سے تباہی، 38 ہلاک

کاٹھ گودام اسٹیشن کی ریل لائن بہہ گئی ❖ ہلدوانی میں پل ٹوٹا ❖ کئی مکانات ملبے کی زد میں ❖ متعدد افراد لاپتہ

دہرا دون (ایجنسیاں) موسلا دھار بارش کے سبب کماؤں میں ہر جانب تباہی کا منظر ہے۔ منگل کی شام تک 38 افراد کی موت کی تصدیق ہوچکی ہے۔ نینی تال ضلع میں ہی 25 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ 8 لوگ ابھی لاپتہ ہیں۔ گاؤں کو شہروں سے جوڑنے والے قریب 2 درجن سے زیادہ روٹ بند ہیں، جس کے سبب راحت اور بچاؤ کے کاموں میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ سب سے زیادہ کماؤں حلقہ متاثر ہے، جہاں کئی مکان زمین دوز ہوگئے اور ملبے میں کئی لوگ دب گئے۔ نینی تال کا رابطہ باقی ریاستوں سے کٹ گیا ہے۔ یہاں تک آنے والی تین سڑکیں لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے بلاک ہوگئی ہیں۔ وہیں شدید بارش کی وجہ سے نینی تال ضلع میں کاٹھ گودام ریلوے اسٹیشن کو جوڑنے والی ریلوے لائن بہہ گئی۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 38 ہوگئی ہے۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سکریٹری ایس اے مورو ریسن نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں ریاست میں 200 میلی میٹر سے زیادہ بارش ہوئی ہے۔ پیر کو بارش کی وجہ سے پوڑی اور چمپاوت میں 5 اموات ہوئی تھیں۔ اس میں نیپال کے 3 مزدور بھی شامل تھے۔ منگل کو الموڑہ، نینی تال اور ادھم سنگھ نگر میں 11 لوگوں کی جان گئی۔ نینی تال کے مکتیشور میں ڈگری کالج کے پاس دیوار گرنے سے ملبے میں 5 مزدوروں کی لاشوں کو نکالا گیا۔ ایک مزدور کو بحفاظت نکالا گیا۔

وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بتایا کہ جلد ہی فوج کے ہیلی کاپٹر یہاں مدد اور راحت پہنچانے کیلئے پہنچ جائیں گے۔ ان میں سے دو ہیلی کاپٹروں کو نینی تال اور ایک کو گڑھوال بھیجا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ گھبرائیں نہیں، ان کی حفاظت کے سبھی اقدام کئے جائیں گے۔ انہوں نے چار دھام عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ وہ جہاں ہیں، وہیں رک جائیں اور موسم صاف ہونے کے بعد ہی سفر دوبارہ شروع کریں۔ منگل کو وزیر اعلیٰ نے شدید بارش سے متاثرہ علاقوں کا ہوائی سروے کیا۔ بعد میں انہوں نے رودر پریاگ پہنچ کر نقصان کا جائزہ بھی لیا۔ ان کے ساتھ ریاست کے وزیر دھن سنگھ راوت اور ریاست کے ڈی جی پی اشوک کمار بھی تھے۔

اتراکھنڈ سے لے کر کیرالہ تک شدید بارش کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سیلاب اور لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے کئی لوگوں کی زندگی خطرے میں آگئی ہے۔ اسی درمیان اتراکھنڈ کے بدری ناتھ نیشنل ہائی وے سے ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ ہائی وے کے پاس لام بگڑ نالے میں پھنسی ایک کار کو کرین کی مدد سے نکالا گیا۔ کار میں مسافر بھی سوار تھے۔ لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے کار نالے میں پتھروں کی وجہ سے پھنس گئی تھی۔ بارڈر روڈس آرگنائزیشن نے اس کا ریسکیو کیا۔ وہیں اتراکھنڈ کے چمپاوت میں چلتھی ندی میں پانی کے تیز دھار کی وجہ سے انڈر کنسٹرکشن برج بہہ گیا۔ اتراکھنڈ حکومت نے موسم ٹھیک ہونے تک چار دھام یاترا کو بھی روک دیا ہے۔ ہمالیہ کے مندروں کی طرف جانے والی گاڑیوں کی آمدورفت بھی روک دی گئی ہے۔ نینی تال ضلع کے رام گڑھ گاؤں میں بادل پھٹنے کی خبریں ہیں۔ یہاں نینی تال جھیل اپنی سطح سے اوپر بہہ رہی ہے۔ جھیل کا پانی سڑکوں پر آگیا ہے اور گھروں۔ عمارتوں میں داخل ہورہا ہے۔ اتراکھنڈ کے ڈی جی پی اشوک کمار نے بتایا کہ رام نگر۔ رانی کھیت روٹ پر لیمن ٹری ریزارٹ میں کوسی ندی کا پانی بھر جانے سے یہاں آنے جانے کا راستہ بند ہوگیا تھا۔ ریزارٹ میں قریب 100 لوگ پھنسے ہوئے تھے۔ سبھی محفوظ ہیں اور انہیں نکالنے کا کام جاری ہے۔ کیرالہ میں بھی بارش کی وجہ سے تباہی مچی ہوئی ہے۔ یہاں 12 سے 18 اکتوبر کے درمیان سیلاب اور لینڈ سلائڈنگ میں 38 لوگوں کی جان گئی ہے، جبکہ 90 گھر پوری طرح برباد ہوگئے ہیں۔ 702 گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس بارش میں بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہوگئے ہیں۔ پشتوں میں پانی کی سطح بڑھنے کے بعد منگل کی صبح 6 بجے ارناکولم ضلع میں ادا ملیار پشتہ کے دو گیٹ کھولے گئے۔

نینی تال اور الموڑہ اضلاع میں بارش کی وجہ سے کئی گھر ملبے میں دب گئے، جس کی وجہ سے 10 افراد ہلاک، جبکہ پانچ افراد لاپتہ بتائے جارہے ہیں۔ ضلع نینی تال کے مکتیشور کے دوشا پانی میں شدید بارش کی وجہ سے رات گئے ایک مکان منہدم ہوگیا جس کی وجہ سے پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔ ان سب کا تعلق ایک ہی کنبہ سے بتایا جارہا ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ فورس اور پولیس نے موقع پر ہی ریلیف اور ریسکیو آپریشن کیا۔ سب کلکٹر یوگیش سنگھ مہرا نے بتایا کہ ملبے کے نیچے دبی ہوئی پانچوں لاشیں نکال لی گئی ہیں۔

این ڈی آر ایف کی 15 ٹیمیں بچاؤ مہم میں مصروف

نئی دہلی (یواین آئی) اتراکھنڈ میں گزشتہ 3 دنوں سے ہورہی موسلا دھار بارش کے جاری رہنے اور محکمہ موسمیات کے اس سلسلہ میں ریڈ الرٹ کے مدنظر این ڈی آر ایف نے راحت اور بچاؤ مہم کیلئے ریاست میں جدید ساز وسامان سے لیس 15 ٹیموں کو تعینات کیا ہے، جو بچاؤ مہم میں مصروف ہیں۔ این ڈی آر ایف کے ترجمان نے بتایا کہ 6 ٹیموں کو ادھم سنگھ نگر ضلع، اتر کاشی اور چمولی میں 2-2 اور دہرہ دون پتھورہ گڑھ اور ہردوار میں ایک ایک ٹیم تعینات کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایک مکمل ٹیم اور ایک چھوٹی ٹیم کو نینی تال میں اور ایک دیگر چھوٹی ٹیم کو الموڑہ میں تعینات کیا گیا ہے۔ ان تمام ٹیموں کی تعیناتی ریاستی حکومت کے ساتھ صلاح ومشورہ کے بعد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بچاؤ مہم پرزور طریقہ سے جاری ہے اور اب تک ادھم سنگھ نگر اور دیگر متاثرہ علاقوں سے 300 سے بھی زیادہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ این ڈی آر ایف کی ایک ٹیم کو اتر کاشی میں تیار رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سیلاب سے متاثرہ کیرالہ میں بھی این ڈی آر ایف کی گیارہ ٹیمیں تعینات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں فی الحال این ڈی آر ایف کی 103 ٹیمیں تعینات ہیں۔ ساتھ ہی راجدھانی دہلی میں این ڈی آر ایف کا کنٹرول روم دن رات تمام ریاستوں کے ساتھ رابطہ قائم کئے ہوئے ہے۔

حیدرآباد: عید میلادالنبیؐ کے موقع پر چار مینار کے سامنے منعقدہ جلوس میں شامل عقیدتمندوں کا ایک منظر...............(تصویر: پی ٹی آئی)

کشمیر کی صورتحال پر سیاسی سرگرمیاں تیز

وزیر داخلہ شاہ کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات ❑ حالات کی دی جانکاری

نئی دہلی (یو این آئی) ملک میں سیکورٹی کی صورتحال کا مکمل جائزہ لینے کے بعد، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں جموں وکشمیر کے چنندہ طبقات کے خلاف دہشت گردانہ تشدد سے پیدا ہونے والی صورتحال سمیت داخلی سلامتی سے متعلق اندازے سے آگاہ کرایا۔ جموں وکشمیر میں شہریوں کو نشانہ بنانے کے واقعات کے بعد سے سرگرم مرکزی وزیر داخلہ نے پیر کو انٹیلی جنس بیورو ہیڈ کوارٹرز میں قومی سلامتی کی حکمت عملی کانفرنس میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، مرکزی داخلہ سکریٹری اجے بھلہ، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر اروند کمار کے ساتھ ساتھ مختلف ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرل پولیس، انسپکٹر جنرل پولیس، نیم فوجی دستوں کے سربراہوں کے ساتھ ملک میں اور خاص طور پر جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کا مکمل جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے سربراہان نے اپنے دائرہ اختیار سے متعلق سیکورٹی صورتحال کے بارے میں اپنا اندازہ وزیر داخلہ کے سامنے رکھا۔ مسٹر شاہ نے وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر مسٹر مودی سے ملاقات کی اور انہیں ملک بھر کی داخلی سلامتی کی صورتحال سے متعلق اطلاعات سے آگاہ کیا اور سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات، کوششوں اور حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران جموں وکشمیر کی صورتحال اور وہاں دہشت گردوں کی طرف سے شہریوں کو نشانہ بنانے اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ بڑھتے ہوئے تصادم پر خاص طور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے سرحد کے اس پار سے ڈرون حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے اور افغانستان میں طالبان کے قبضے سے پیدا ہونے والی صورت حال کے بارے میں، خاص طور پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں اپنے ساتھ جوڑنے کیلئے بنیاد پرست قوتوں کی جانب سے چلائے جارہے خفیہ آپریشن پر بھی بات کی۔ اس کے علاوہ وزیر داخلہ نے وزیر اعظم کو ملک کے کچھ حصوں میں نکسلیوں کے مسئلے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال سے آگاہ کیا اور اس سے نمٹنے کے منصوبے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

لکھیم پور تشدد معاملے میں 50 کسانوں کو نوٹس

ایس آئی ٹی نے مشتبہ افراد کی تصاویر جاری کیں ❑ شناخت کیلئے لوگوں سے مانگی مدد

لکھنؤ (ایجنسیاں) لکھیم پور کھیری میں 3 اکتوبر کو ہوئے قتل معاملے میں یوپی کی ایس آئی ٹی نے 50 کسانوں کو نوٹس بھیجا ہے۔ ٹیم نے 6 تصاویر جاری کی ہیں اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تصاویر میں نظر آرہے لوگوں کی شناخت کرکے اطلاع دیں۔ اس کیلئے نمبر بھی جاری کئے گئے ہیں۔ مشتبہ افراد کی جانکاری دینے والوں کو انعام بھی دیا جائے گا۔ اس سے قبل لکھیم پور تشدد معاملے میں 4 اہم گرفتاریاں ہوچکی ہیں۔ ان میں سمت جیسوال بھی ہے، جس نے واقعہ کے بعد کسانوں پر کراس ایف آئی آر کرائی تھی۔ اس معاملے میں دونوں جانب سے ایف آئی آر کرائی گئی ہے۔ جانچ افسر کے مطابق دونوں ایف آئی آر کی تحقیقات ہورہی ہے۔ 15 کسان ایس آئی ٹی کے سامنے پیش ہوچکے ہیں۔ ان کے بیان ریکارڈ کئے جاچکے ہیں۔

واضح رہے کہ لکھیم پور کھیری میں بی جے پی کے قافلے کی گاڑیاں بھیڑ کو روندتی ہوئی نکل گئی تھیں۔ اس کے بعد بھیڑ بے قابو ہوگئی اور پتھر اور لاٹھیوں سے گاڑیوں پر حملہ کردیا تھا، جس میں 4 افراد کی موت ہوئی تھی۔ مشتعل بھیڑ نے 2 گاڑیوں کو آگ کے حوالے کردیا تھا۔ اس پورے واقعہ میں 8 افراد کی موت ہوئی تھی۔ ان میں وہ کسان بھی شامل ہیں، جن کی گاڑیوں سے کچلنے کے سبب موت ہوئی تھی۔ اس معاملے میں اب تک جن لوگوں کی گرفتاری ہوئی ہے۔ ان میں آشیش مشر، انکت داس، ششو پال اور نندن سنگھ بھشٹ کے نام شامل ہیں۔

ہندوستان ایک ارب ٹیکہ کاری کی طرف گامزن

نئی دہلی (یواین آئی) سیاسی مخالفت، افواہ، توہم پرستی، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور بین الاقوامی تجارتی دباؤ اور جغرافیائی رکاوٹوں کے باوجود ہندوستان کی کووڈ ٹیکہ کاری مہم ایک ارب کووڈ ٹیکے لگانے کے جادوئی اعداد وشمار کو حاصل کرنے والی ہے۔ تازہ اعداد وشمار کے مطابق منگل کو ہندوستان میں 99 کروڑ سے زیادہ ٹیکے لگائے جاچکے ہیں۔ ملک کی تقریباً 95 فیصد اہل آبادی کو کووڈ کا ٹیکہ لگایا جاچکا ہے۔ یہ آبادی یوروپی یونین کے تمام ممالک اور پورے امریکہ کی مجموعی آبادی کے تقریباً برابر ہے۔ اعداد وشمار میں کہا گیا ہے کہ ریاستوں کو اب تک 102 کروڑ ٹیکوں کی فراہمی کی جاچکی ہے، جبکہ 10 کروڑ سے زیادہ ٹیکے فراہمی کے عمل میں ہیں۔ ملک میں 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو مفت کووڈ ٹیکہ لگایا جارہا ہے۔ گوا، سکم، چنڈی گڑھ، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں جیسی چھوٹی ریاستوں میں پوری اہل آبادی کو کم ازکم ایک کووڈ ٹیکہ لگ چکا ہے۔ دوسری طرف بڑی ریاستوں اترپردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، مہاراشٹر، آندھرا پردیش تمل ناڈو اور کرناٹک جیسی ریاستوں میں ٹیکہ کاری مہم تیزی سے چل رہی ہے، حالانکہ شمال مشرقی ریاستوں اور کچھ پہاڑی ریاستوں میں ٹیکہ کاری کی مہم رفتار سست ہے۔ جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے دور دراز میں آباد آبادی تک کووڈ ٹیکہ پہنچانا مشکل ہورہا ہے۔ ان ریاستوں میں ٹیکہ کاری کے مقامات تک کووڈ ٹیکہ پہنچانے کیلئے ڈرون خدمات لی جارہی ہیں۔ شمال مشرقی ریاستوں میں ٹیکہ کاری کی حوصلہ افزائی کیلئے موبائل فون، ٹی وی، مکسر گرائنڈر جیسی چیزیں دینے کا لالچ دیا جارہا ہے۔

پھر تنازعات میں زومیٹو

نئی دہلی (ایجنسیاں) فوڈ ڈلیوری کمپنی زومیٹو اپنے ملازم کو لے کر ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ چنئی کے ایک صارف نے الزام لگایا ہے کہ کمپنی کے ایک ملازم نے ہندی زبان کو لے کر اس سے بحث کی۔ صارف نے اس بحث کا اسکرین شاٹ بھی ٹوئٹ کرکے شیئر کیا، جس کے بعد زومیٹو نے صارف سے معافی مانگی ہے۔ غور طلب ہے کہ چنئی کے وکاس نے زومیٹو سے کھانا آرڈر کیا تھا۔ انہیں اپنا آرڈر ریسو کرنے میں پریشانی ہورہی تھی، کیونکہ ملازم کو تمل نہیں آتی تھی۔ اس پر وکاس نے زومیٹو سے شکایت کی لیکن زبان کی پریشانی کے سبب بات نہیں ہوسکی۔

یوپی انتخاب میں 40 فیصد سیٹوں پر خواتین کو ٹکٹ

'لڑکی ہوں، لڑسکتی ہوں' کے نعرہ کے ساتھ کانگریس میدان میں ❖ عورتوں کو بااختیار بنانے کیلئے پرینکا کا اہم فیصلہ

لکھنؤ (یو این آئی) 'لڑکی ہوں لڑسکتی ہوں......' اس سلوگن کے ساتھ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اعلان کیا ہے کہ ان کی پارٹی اترپردیش میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں 40 فیصد خواتین کو ٹکٹ دے گی۔ محترمہ واڈرا نے منگل کو پارٹی کے ریاستی دفتر پر پریس کانفرنس میں کہا کہ اترپردیش کی سیاست میں خواتین کی شراکت داری بڑھانے اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے کانگریس نے آج یہ اہم فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ریاست کی ہر اس خاتون کیلئے ہے، جو تبدیلی چاہتی ہے، انصاف چاہتی ہے اور ایسا اسی وقت ممکن ہے، جب اس میں یکسانیت اور سماجی سیکورٹی کا احساس پیدا ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی لڑائی انتخاب میں کسی خاص پارٹی سے نہیں، بلکہ ایک نئے طریقے کی سیاست کو بنانے کیلئے ہے۔ وہ ان کیلئے لڑرہی ہے، جو اپنی آواز نہیں اٹھا پارہے ہیں۔ وہ چاہے دلت ہوں یا خواتین، ایسی اٹھنے والی ہر آواز کو یہاں کچلا جاتا ہے۔ محترمہ واڈرا نے خواتین سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ چاہے ٹیچر ہوں، سماجی کارکن ہوں، نوجوان کاروباری ہوں یا کامیاب گھریلو خاتون آپ تبدیلی چاہتی ہیں تو انتظار مت کیجئے۔ آپ کو سیکورٹی کہیں سے ملنے والی نہیں ہے۔ اس ریاست میں تحفظ ان کا کیا جاتا ہے، جو کچلنا چاہتے ہیں۔ یہاں اقتدار کے نام پر کھلے عام نفرت کا بول بالا ہے۔ خود کو بااختیار بنانے سے ہی آپ ان کا مقابلہ کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ خواتین کو ایک گیس سلنڈر دے کر خوش کردے گی۔ اس کو کمزور سمجھا جاتا ہے۔ ایسا تب تک چلتا رہے گا، جب تک خواتین میں ایکتا نہیں ہوگی۔ ذات، مذہب میں تقسیم ہوکر خود کو کمزور مت کیجئے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے مہینے کی 15 تاریخ تک امیدواروں کیلئے درخواست دینے کا راستہ کھلا ہے۔ ان کی اپیل ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں خواتین درخواست دیں۔ وہ خود ان درخواستوں پر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں گی۔ خود کے الیکشن لڑنے کے سوال پر پرینکا نے کہا کہ اس بارے میں وہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گی اور اس کی باضابطہ اطلاع دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے چہرے کے ساتھ انتخابی میدان میں اترنے کے سوال پر بھی انہوں نے کہا کہ پارٹی اس بارے میں غور کرے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا کہ ان کے آج کے فیصلے سے خواتین کی شراکت داری اترپردیش میں بڑھے گی۔ آج اقتدار کے نام پر سیاست میں نفرت کا بول بالا ہے۔ خواتین میں ہمدردی کا جذبہ ہوتا ہے، ان میں ثابت قدمی بھی ہوتی ہے اور وہ اہم فیصلے آسانی سے لے سکتی ہیں۔ گزشتہ دنوں لکھیم پور کھیری جانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے قافلے کو سیتاپور میں نصف شب گھیر لیا گیا۔ اندھیری رات میں مجھے دو خواتین کانسٹیبل مدھو اور پوجا کے ساتھ پی اے سی کیمپ لے جایا گیا۔ ان کی صبح 4 بجے تک ڈیوٹی تھی۔ وہاں ایک خاتون افسر بھی تھیں، جس کی بیمار ماں نوئیڈا میں اکیلے رہتی ہے، ایسے میں سمجھا جاسکتا ہے کہ سماج کے تئیں فرائض کی ادائیگی میں خواتین پیچھے نہیں ہیں۔ برابری اور شراکت داری کی سیاست کیلئے خواتین کو آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ذات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ایک دوسرے کے جدوجہد کا ساتھ دیں، یہ جذبہ انہیں قیادت کے قابل بنائے گا۔ اترپردیش کے اسمبلی انتخابات میں 40 فیصد ٹکٹ کے ساتھ پارٹی یہ آغاز کررہی ہے اور ہوسکتا ہے کہ اگلے انتخابات میں یہ 50 فیصد ہوجائے۔

> ◄ آج اقتدار کے نام پر سیاست میں نفرت کا بول بالا ہے۔ خواتین میں ہمدردی کا جذبہ ہوتا ہے، ان میں ثابت قدمی بھی ہوتی ہے اور وہ اہم فیصلے آسانی سے لے سکتی ہیں: پرینکا گاندھی

ہند، امریکہ، اسرائیل اور متحدہ عرب امارات نے بنایا نیا گروپ

مشرق وسطیٰ سمیت ایشیا کے اہم ممالک کا معاشی اور عالمی امور پر مل کر کام کرنے کا فیصلہ

یروشلم/نئی دہلی (یواین آئی) ہندوستان، اسرائیل، امریکہ اور متحدہ عرب امارات (یواے ای) نے مشرق وسطیٰ سمیت ایشیا کے اہم ممالک کا معاشی اور عالمی امور پر مل کر ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ نے آج ایک ورچوئل میٹنگ میں اس بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر ان دنوں اسرائیل کے دورے پر ہیں اور انہوں نے تل ابیب سے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ یائرلیپڈ، امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن اور متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں انہوں نے مل کر تجارت، ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے، توانائی کے تعاون اور بحری سلامتی جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس میٹنگ کی خاص بات یہ تھی کہ میڈیا کو اس میٹنگ سے دور رکھا گیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ایک ٹوئٹ میں کہا کہ آج شام چاروں وزراء کی ایک کامیاب اور نتیجہ خیز ملاقات ہوئی، جس میں معاشی ترقی اور عالمی مسائل پر مل کر کام کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اس پر جلد اقدامات کرنے پر اتفاق ہوا۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر انٹونی بلنکن نے اپنے ٹوئٹ میں کہا کہ یہ میٹنگ اپنے اپنے متعلقہ علاقوں اور دنیا کیلئے باعث تشویش امور اور ہمارے معاشی اور سیاسی تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر مرکوز تھی۔ بعدازاں امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ چاروں وزراء نے مشرق وسطیٰ اور ایشیا میں اقتصادی اور سیاسی تعاون، بشمول تجارت میں اضافہ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، توانائی کے اشتراک اور سمندری سلامتی کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ چاروں وزراء نے لوگوں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے منسلک رکھنے اور عالمی وبا کووڈ 19 کے دوران صحت کی امداد کرنے کے بارے میں بھی بات چیت کی۔ مسٹر بلنکن نے یہ بھی کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے ابراہم سمجھوتہ (اسرائیل اور متحدہ عرب امارات کے مابین) اور خطے میں حالات کو معمول پر لانے کے معاہدے کی حمایت کا اعادہ کیا ہے، اور علاقائی اور عالمی شراکت داری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے، جب اسرائیل اور متحدہ عرب امارات ابراہم سمجھوتے کی پہلی سالگرہ منا رہے ہیں اور اس موقع پر امریکہ اور ہندوستان جیسے ہم خیال ممالک کے ساتھ تعاون بڑھانے کے خواہاں ہیں۔ اس سے اس معاہدے کی جڑیں مضبوط ہوں گی۔ اسے سفارتی حلقوں میں ایک نئے کواڈ کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

13 ہزار سے زائد کورونا کے نئے معاملے

نئی دہلی (یواین آئی) ملک میں کورونا وائرس کے کیسز میں سست روی کے درمیان گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جان لیوا وبا کے 13058 نئے کیسز درج ہوئے اور یہ تعداد گزشتہ 231 دنوں میں سب سے کم ہے۔ دریں اثنا ملک میں پیر کے روز 87 لاکھ 41 ہزار 160 افراد کو کورونا کی ویکسین دی گئی اور اب تک 98 کروڑ 67 لاکھ 69 ہزار 411 افراد کو ویکسین دی جاچکی ہے۔ منگل کی صبح مرکزی وزارت صحت کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 13058 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی، جس سے متاثرین کی تعداد تین کروڑ 40 لاکھ 94 ہزار 373 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا 19470 مریضوں کی شفایابی کے بعد مجموعی تعداد 3 کروڑ 34 لاکھ 58 ہزار 801 ہوگئی ہے۔ ایکٹو کیسز 6576 سے گھٹ کر ایک لاکھ 83 ہزار 118 رہ گئے ہیں۔

لبیک کے نعروں کے ساتھ جشن عیدمیلادالنبیؐ اختتام پذیر

کورونا گائیڈ لائن کے ساتھ خلافت ہاؤس کا روایتی جلوس عیدمیلادالنبیؐ نکالا گیا، جلسہ سیرت میں مقررین کا نبی اکرمؐ کی تعلیمات عام کرنے پر زور

محمد جاوید شیخ

ممبئی: (ایس این بی) ممبئی شہر میں 'سرکار کی آمد مرحبا' اور 'آقا کی آمد مرحبا' کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ خلافت ہاؤس سے جلوس عیدمیلادالنبیؐ نکالا گیا ہے۔ بائیکلہ سمیت دیگر مسلم اکثریتی علاقوں میں جلوس عیدمیلادالنبیؐ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا ہے۔ یہ جلوس عیدمیلادالنبیؐ کورونا پابندیوں کے تحت نکالا گیا تھا اور جلوس کو راستوں سے تیزی کے ساتھ گزرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ جلوس کے دونوں جانب رکاوٹیں کھڑی کی گئیں تھیں، اس کے باوجود مسلم نوجوانوں نے جلوس کا استقبال کیا ہے۔ جلوس کے دونوں جانب سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ جوائنٹ پولیس کمشنر وشواس ناگرے پاٹل نے جلوس محمدی کا جائزہ لیا تھا۔ جلوس میں پیدل افراد کے شامل ہونے کی ممانعت تھی اس لیے جلوس میں شامل گاڑیوں کو رسیوں سے باندھا گیا تھا۔

خلافت ہاؤس کے جلوس کی قیادت رضا اکیڈمی کے روح رواں الحاج محمد سعید نوری نے کی اور ان کے ساتھ ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور نواب ملک بھی موجود تھے۔ جلوس میں شامل گاڑیوں کو روایتی طور پر پھولوں سے سجایا گیا تھا اور مختلف چوراہوں سڑکوں پر مسلمانوں نے جلوس کا ''لبیک یا رسول اللہ'' کے نعروں کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ خلافت ہاؤس کے جلوس کے قیادت کرنے سے قبل خلافت ہاؤس میں جلسہ سیرت سے خطاب کے دوران الحاج محمد سعید نوی نے مہاراشٹر اسمبلی سے ناموس رسالت بل کی منظوری کے ساتھ گستاخان رسولؐ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف نبی کی ذات اقدس ہی نہیں بلکہ کسی بھی مذہب کی مقدس شخصیات کی توہین کو سخت جرائم میں شمار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لایعنی باتوں اور لایعنی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔ کامل مومن وہ ہے جس کا بھائی اس کا ہاتھ سے محفوظ رہے۔ انہوں نے شرکائے جلوس کو نمازوں کی پابندی کی بھی تلقین کی اور کہا کہ وہ نعت ومنقبت کے ذریعے بھی جلوس کا حصہ بن سکتے ہیں اور حکومتی گائیڈ لائن کی پابندی کر سکتے ہیں۔

جلوس سے قبل سیرت پاک کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی و اقلیتی امور نواب ملک نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں سے کورونا گائیڈ لائن کے مطابق جلوس عید میلادالنبیؐ کا انعقاد قابل ستائش ہے۔ آپؐ رحمت للعالمین بن کر اس روئے زمین پر تشریف لائے ہیں۔ آج یہ سوچنے کا مقام ہے کہ ہم نبی کریمؐ کی تعلیمات کو کس طرح سے عام کر سکتے ہیں۔ نواب ملک نے کہا کہ اسلام سب سے اچھا مذہب ہے لیکن ہمارے کردار وعمل کی وجہ سے کچھ لوگ اس مذہب پر سوال اٹھاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے کردار وعمل درست کر لیں تو اسلام کی حقیقی شناخت کو اپنے کردار سے پیش کر سکتے ہیں۔ نواب ملک نے کہا کہ نبی کریمؐ نے عربی وعجمی، گورے وکالے کے فرق کو ختم کردیا، ہم ان کے پیغام کو عام نہیں کر سکے ہیں۔

جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے حافظ سید اطہر علی نے کہا کہ سرکار دو عالمؐ اس روئے کائنات کی وجہ ہیں۔ سرکارؐ کی بارگاہ میں سچا خراج عقیدت یہ ہے کہ اپنے عمل وکردار سے یہ محسوس کروائیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ اپنے حسن اخلاق سے ہم آقاؐ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اپنے فرائض کو انجام دیں۔ ہم پر والدین، پڑوسیوں یہاں تک کہ جانوروں کے بھی حقوق ہیں۔ سب کے ساتھ بہتر حسن اخلاق کی دعوت آقاؐ کی تعلیمات دیتی ہیں۔ کسی مسلمان کا ایمان اس وقت مکمل نہیں ہوگا کہ اس پڑوسی بھوکا سو جائے اور اسے اس بات کی خبر تک نہ ہو۔ اگر ہم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر ثابت قدم ہو جائیں تو یہ ملک ہی بلکہ سارا عالم امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

سیرت پاک کے اجلاس میں رکن اسمبلی امین پٹیل، ایس پی لیڈر رئیس شیخ، کارپوریٹر منوج جامستکر، این سی پی لیڈر سہیل صوبیدار، اقبال میمن افیسر، ایم آئی ایم لیڈر وارث پٹھان، ڈاکٹر محمد علی پاٹنکر، کارپوریٹر جاوید جنجا، مولانا خلیل الرحمن نوری شریک تھے۔ اس تقریب کی نظامت مولانا محمود خان نے بخوبی انجام دی۔ خلافت ہاؤس کے چیئرمین اور صدر جلسہ سرفراز آرزو نے بھی سیرت نبویؐ بیان کرتے ہوئے کورونا حالات میں تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا۔ آل انڈیا خلافت کمیٹی کی تزئین کاری کا بھی منصوبہ سرفراز آرزو نے پیش کیا اور یہاں عالمی اسکول کی تعمیر کا بھی منصوبہ زیر غور ہے اس پر بھی غور وخوص جاری ہے۔ رکن اسمبلی امین پٹیل نے کہا کہ خلافت ہاؤس میں اسکول کا قیام عید میلادالنبیؐ کا سب سے بڑا تحفہ ہوگا۔ یہ اسکول ہر ہندوستانی بچوں کے لئے ہوگا یہاں بچہ بہترین تعلیم حاصل کر کے اس ملک کا تابناک مستقبل ہوگا۔

شہر میں جلوس عیدمیلادالنبیؐ کی تصویری جھلکیاں

ناگپاڑہ مولانا آزاد روڈ سے گزرتے جلوس عیدمیلادالنبیؐ میں رکن اسمبلی امین پٹیل، سخت پولیس بندوبست اور روایتی طریقے سے سجایا گیا ایک ٹرک بخوبی دیکھا جاسکتا ہے۔ (تصاویر: انصاری شکیل/ایس این بی)

آدھی رات تک ریستوران اور ہوٹل کھولنے کی اجازت

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر حکومت نے تمام ریستوراں اور کھانے پینے کی اشیاء فراہم کرنے والے اداروں کو آدھی رات تک کام کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ معلومات ریاستی چیف سکریٹری سیتارام کنٹے کی طرف سے منگل کے روز جاری کردہ ایک سرکاری نوٹیفکیشن میں فراہم کی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے ایک دن قبل ریاست کی کوویڈ ٹاسک فورس کے افسران ساتھ میٹنگ کی تھی اور عہدیداروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ ریستورانوں اور دکانوں کے اوقات کار بڑھانے کے لیے ہدایات تیار کریں۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ تمام ریستوران اور کھانے پینے کی اشیاء کو رات 12 بجے تک کام کرنے کی اجازت ہے اور دیگر ادارے جنہیں کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے وہ 11 بجے تک کام کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے 22 اکتوبر سے تفریحی پارک، سینما ہال اور تھیٹر کھولنے کی اجازت دی۔ تاہم واٹر پارک میں ابھی تک پانی کی سواریوں کی اجازت نہیں ہے۔ اسی دوران آج سے ریاست بھر میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا آغاز بھی عمل میں آرہا ہے اور اس ضمن میں حکومت کی جانب سے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

'کورونا کی دوسری لہر ابھی تک ختم نہیں ہوئی ہے'

دیوالی بعد تیسری لہر آنے کے خدشات برقرار: وزیر صحت راجیش ٹوپے

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر کے وزیر صحت راجیش ٹوپے نے منگل کے روز کہا کہ کورونا وائرس وبائی مرض کی دوسری لہر ابھی ختم نہیں ہوئی ہے اور کوویڈ ٹاسک فورس نے دیوالی کے بعد تیسری لہر کے امکان سے خبردار کیا ہے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وبائی مرض کی دوسری لہر ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ لیکن تیسری لہر کے لیے حالات فوری طور پر سازگار نہیں ہیں۔ ریاستی ٹاسک فورس نے دیوالی کے بعد تیسری لہر کے خلاف خبردار کیا ہے۔ ٹوپے نے کہا کہ مہاراشٹر میں 9 کروڑ سے زائد لوگوں کو کوڈ 19 کی ایک خوراک دی گئی ہے اور 35 فیصد لوگوں کو دونوں خوراکیں ملی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابھی تک کورونا وائرس کی کوئی نئی شکل نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقی لوگوں کو ویکسین دینے کی ایک خصوصی مہم دیوالی تک جاری رہے گی، جو نومبر کے پہلے ہفتے میں منائی جائے گی۔ راجیش ٹوپے نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کورونا سے بچاؤ کی تدابیر کا اہتمام اب بھی اسی انداز میں کریں جس طرح وبا کے ابتدائی ایام میں کیا جاتا تھا۔ ٹوپے کے مطابق اس مرحلے پر پہنچ کر ہمیں کوئی تساہلی نہیں برتنی چاہیے۔ ٹوپے نے کہا کہ ریاستی انتظامیہ کے لیے نیا چیلنج کالج کے طلباء کو کوویڈ 19 کے لیے ویکسین دینا ہے۔ انہوں نے کالج کے طلباء سے اپیل کی کہ وہ ویکسی نیشن کے لیے آگے آئیں۔ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر میں آج سے کالج کھلنے والے ہیں۔ گذشتہ سال مارچ میں وبائی امراض پھیلنے کے بعد سے گزشتہ اتوار کے روز ایک بھی شخص انفیکشن سے ہلاک نہیں ہوا، وزیر نے کہا کہ 1.5 کروڑ کی آبادی والے شہر کے لیے یہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ پیر کے روز مہاراشٹر میں کوویڈ-19 کے 1485 نئے کیس رپورٹ ہوئے تھے جو کہ 17 ماہ سے یومیہ کیسوں کی سب سے کم تعداد ہے۔ پیر کے روز کوویڈ 19 کے مزید 27 مریضوں کی موت ہوگئی تھی۔

ایندھن کی قیمتوں میں لگاتار اضافے پر شیوسینا کی تنقید

بی جے پی لیڈران پر دوہرا رویہ اختیار کرنے کا سنگین الزام

ماضی میں بی جے پی نے لیڈران نے پٹرول پر گلی سے دلی تک احتجاج کیا تھا، آج خاموش بیٹھے ہیں: سامنا

ممبئی: (ایجنسی) شیوسینا نے ڈیزل اور پٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے حوالے سے مودی حکومت پر اپنے آرگن 'سامنا' کے ذریعے شدید حملہ کیا ہے۔ 'سامنا' کے اداریے میں لکھا گیا ہے کہ اب ڈیزل اور پٹرول جو بائیک اور کاروں میں استعمال ہوتا ہے وہ ہوائی جہاز کے ایندھن سے کئی گنا مہنگا ہو گیا ہے۔ سامنا نے سوال کیا کہ کانگریس کے دور حکومت میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے پر شور مچانے والے بی جے پی لیڈران اب کس بل میں چھپے ہوئے ہیں۔ 'سامنا' نے لکھا کہ پٹرول اور ڈیزل کے نرخوں میں روز بروز اضافہ اور اس سے پیدا ہونے والی مہنگائی کی آگ نے عام لوگوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں سو کا ہندسہ عبور کر گئیں جس سے تمام شعبوں میں افراط زر پھیل رہا ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے مال کی قیمت میں بے ساختہ اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے تین ہفتوں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تقریباً سولہ مرتبہ اضافہ ہوا ہے۔

'سامنا' نے لکھا ہے کہ موٹر سائیکل اور کار کے فیول ریٹ نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے جس نے اے ٹی ایف یعنی ہوائی سفر کیلئے استعمال ہونے والے ایندھن کے نرخوں کو مات دے دی ہے۔ ایئر ٹرانسپورٹ پٹرول فی لیٹر 79 روپئے کا ہے جبکہ روڈ ٹرانسپورٹ کا فیول فی لیٹر 105 روپئے سے 110 روپئے کے درمیان ہے۔ دو پہیوں اور چار پہیوں والے پٹرول اور ڈیزل کے نرخ ہوائی ایندھن سے 30 فیصد زیادہ مہنگا ہے۔ راجستھان کے سرحدی قصبے سری گنگانگر میں ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی شرح سب سے زیادہ ہے۔

بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے 'سامنا' نے لکھا ہے کہ جو لوگ کانگریس کے دور حکومت میں پٹرول اور ڈیزل کی شرح میں اضافے کے حوالے سے ملک بھر میں ہنگامہ آرائی کر کے شور مچاتے رہے ہیں، وہ آج اقتدار میں ہیں لیکن آج ان کے ہونٹ سلے ہوئے ہیں۔ بی جے پی لیڈران کے ایک گروپ نے گلی سے دلی تک پٹرول کی قیمتوں کے خلاف احتجاج کیا تھا، آج وہ منہ پر تالا لگا کر خاموش بیٹھے ہیں۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف کوئی ایک لفظ بولنے کو تیار نہیں۔ انتخابی مہم کے اجلاس میں ایسا سوال اٹھانے والی بی جے پی کو دہلی کا اقتدار مل گیا، اس وقت ملک میں پٹرول کی قیمت 72 روپے تھی اور ڈیزل 54 روپے فی لیٹر کے حساب سے فروخت ہو رہا تھا۔

نبی اکرمؐ کے پیش کردہ اصول دنیائے انسانیت کیلئے مشعل راہ

گھاٹکوپر میں جلوس عیدمیلادالنبیؐ سے قبل مولانا سید اشرف، عارف نسیم خان اور سوشیل کمار شندے کا خطاب

محمد یوسف میمن

ممبئی: (ایس این بی) ممبئی میں گھاٹکوپر سینٹرل عید میلادالنبی کمیٹی کی جانب سے آج جلوس عید میلادالنبیؐ نکالا گیا ہے۔ اس جلوس کے آغاز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مولانا سید سلمان اشرف نے کہا کہ اسلام نے دنیا کو انسانیت کا درس دیا ہے۔ اسلام اور نبی اکرمؐ کے پیش کردہ اصول دنیائے انسانیت کیلئے مشعل راہ ہیں۔ جو لوگ اسلام کو دہشت گردی سے جوڑتے ہیں وہ سراسر غلط ہیں، اسلام سلامتی اور امن کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے تمام شعبہ ہائے حیات کیلئے مکمل رہنمائی اور ہدایات پیش کی ہیں۔ مولانا سید سلمان اشرف نے جلوس عید میلادالنبی کی اجازت دینے کیلئے ریاست کی مہاوکاس اگھاڑی کا شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی حیات ہمارے لیے مشعل راہ ہے اور ہمیں ہر قدم پر ان کے اسوے کو اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی غیر انسانی کام محمد عربیؐ کی ناراضگی کا باعث بن سکتا ہے۔ ہمیں انسانیت کی بہتری کیلئے کام کرنا ہوگا تا کہ ہم سے ہمارا رب اور پیارے نبیؐ راضی ہو جائیں۔

اس جلوس میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والے سابق مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شندے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے کہا حضرت محمدؐ نے جو تعلیمات دی ہے وہ پوری دنیا کیلئے مشعل راہ ہیں۔ آج ملک میں فرقہ پرست طاقتیں اقتدار پر قابض ہیں، وہ اس ملک کی امن وشانتی کی فضا کو خراب کرنے کے درپے ہیں، لیکن ہمیں ان طاقتوں سے لڑنا ہے۔ جلوس سے قبل جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سابق ریاستی وزیر محمد عارف نسیم خان نے کہا کہ نبی کریمؐ نے بھائی چارگی کا جو درس دیا ہے آج اس پر ساری دنیا عمل پیرا ہے۔ آج یو این او میں بھی یہ آواز اٹھ رہی ہے کہ ہر ایک کو تعلیم سے آراستہ ہونا چاہیے لیکن یہ بات میرے نبی نے 1400 برس قبل کہی تھی۔ جلسے کی شروعات مولانا قاری اظہار برکاتی نے نعتیہ کلام پڑھ کر کیا اور اسکی نظامت الطاف حسین کی جلسے کے فوراً بعد جلوس کا آغاز ہوا۔ جلوس میں صرف پانچ گاڑیوں کی شرکت تھی لیکن مختلف چوراہوں پر ساکنان نے کے نعروں کے ساتھ جلوس کا استقبال کیا۔ یہ جلوس چراغ نگر سے شروع ہو کر مرول میں اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران جلوس کے سارے روٹ کو برقی قمقموں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

100 کروڑ خرچ کر کے بی ایم سی بنائے گی کینسر کیئر سینٹر

تجویز بی ایم سی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی منظوری کی منتظر، سینٹر کا ڈیزائن تیار اور قلب شہر میں جگہ کی تلاش جاری

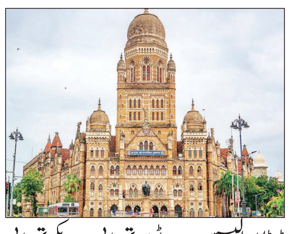

ممبئی: (ایجنسی) کینسر جیسی مہلک بیماری کے سستے علاج کے لیے بی ایم سی ممبئی میں کینسر کیئر سینٹر شروع کرے گی۔ اس سینٹر کی تعمیر پر بی ایم سی 100 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ بی ایم سی کینسر کیئر سینٹر کے لیے زمین کی تلاش میں ہے۔ اس کے لیے ایک کنسلٹنٹ مقرر کیا جائے گا۔ جس پر 2.80 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ بی ایم سی نے جدید کینسر کیئر سینٹر کے لیے ڈیزائن تیار کیا ہے۔ بی ایم سی انتظامیہ نے یہ تجویز اسٹینڈنگ کمیٹی کو منظوری کے لیے بھیج دی ہے۔ عیاں رہے کہ کینسر کے مریضوں کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ بی ایم سی کی طرف سے تجویز کردہ کینسر کیئر سینٹر میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے ساتھ کینسر کے علاج کی سہولیات ہوں گی جن میں کیموتھراپی، میموگرافی، سونوگرافی، ڈیٹا اینالیسس، پروٹون تھراپی، بریکی تھراپی شامل ہے جو جسم کے دوسرے خلیوں کو متاثر کیے بغیر صرف کینسر کے خلیوں کو تباہ کرتی ہے۔ بی ایم سی اسپتالوں میں کینسر جیسی بیماریوں کے علاج کے لیے زیادہ سہولیات نہیں ہیں۔ اس لیے غریب مریضوں کو اس بیماری کے علاج کے لیے پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے، جس کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ بی ایم سی کا کہنا ہے کہ کینسر کیئر سینٹر غریبوں کو سستی قیمتوں پر علاج کی سہولیات فراہم کرے گا۔ کینسر کے مریضوں کو کم سے کم خوراک دینے سے کینسر کے خلیات تباہ ہو جائیں گے۔ پروٹونبیم تھراپی کینسر کے مریضوں کے لیے ایک جدید اور موثر علاج ہے۔ یہ ایک قسم کی تابکاری ہے جس میں صرف کینسر کے خلیات شامل ہوتے ہیں اور صرف ٹیومر کو نشانہ بناتے ہیں۔ کینسر کا علاج جسم کے دوسرے خلیوں کو مارے بغیر زیادہ سے زیادہ کینسر کے خلیوں کو تباہ کر کے کیا جائے گا۔ یہ تھراپی مریض کو کیموتھراپی کے مضر اثرات سے بچاتی ہے۔ بی ایم سی کے کینسر کیئر سینٹر کمپیکٹ سنگل روم پروٹونبیم تھراپی سسٹم، سپیکٹ گاما کیمرے کے ساتھ پی ای ٹی سٹی، ایچ ڈی آر بریچی تھراپی کے ساتھ ایل آئی این آئی اے سی، میموگرافی، سونوگرافی کیموتھراپی وغیرہ کی سہولیات فراہم ہوں گی۔

مالونی میں عیدمیلادالنبیؐ کا جلوس روایتی طریقے سے نکالا گیا

شہر کے نگراں وزیر اسلم شیخ نے جلوس کی قیادت کی، عوام سے حکومت کی گائیڈ لائن پر عمل پیرا ہونے کی اپیل

ممبئی: (ایس این بی) حکومت کی گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے ممبئی مضافات کے مسلم اکثریتی علاقہ ملاڈ مالونی میں عید میلادالنبی کا جلوس روایتی انداز میں نکالا گیا جس کی قیادت مقامی رکن اسمبلی اور ممبئی شہر کے نگراں وزیر اسلم شیخ نے کی۔ گزشتہ پانچ دہائیوں سے نکل رہے مالونی کے روایتی جلوس عید میلادالنبی کے منتظمین، علماء کرام وائمہ مساجد کے ساتھ نگراں وزیر اسلم شیخ نے پانچ گاڑیوں پر مشتمل جلوس عید میلادالنبی میں شرکت کی اور جلوس کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ کورونا کے سبب امسال جلوس عید میلادالنبی کو بڑی سادگی اور حکومت کی گائیڈ لائن کے مطابق منانے کی اجازت دی گئی ہے جس کے تحت ائمہ مساجد، علماء کرام بڑی سادگی اور سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے جلوس عید میلادالنبی نکال رہے ہیں۔ لہٰذا اس میں کسی بھی قسم کی غیر ضروری بھیڑ بھاڑ سے گریز کرتے ہوئے گھروں پر رہ کر عبادت کو ترجیح دیں۔ انہوں نے شرکائے جلوس سے اپیل کی کہ وہ پولیس انتظامیہ اور حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ مالونی کی سنی جامع مسجد سے سہ پہر ساڑھے تین بجے جوش وخروش کے ساتھ عید میلادالنبی کا جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں شامل عاشقان رسول نعرہ تکبیر کی صدا بلند کرتے ہوئے سوشل ڈسٹینگ پر عمل کرتے رواں دواں ہوئے۔ نماز عصر سے قبل یہ جلوس حضرت اویس قرنی مسجد مسلم قبرستان پہنچا جہاں صلوۃ سلام کے بعد جلوس اختتام پزیر ہوا۔

ہندوستان میں کورونا وائرس کی آر ویلیو ایک فیصد سے کم

ممبئی: (ایجنسی) ہندوستان میں کورونا وائرس عالمی وبا کے پھیلاؤ کی شرح کو ظاہر کرنے والی آر ویلیو ستمبر سے ایک سے نیچے رہ گئی ہے، جس کا مطلب ہے کہ انفیکشن کی شرح کم ہو رہی ہے۔ یہ ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے۔ ری پروڈکشن نمبر یا آر ویلیو کا مطلب ہے کہ ایک کورونا متاثر شخص مزید کتنے لوگوں کو متاثر کر رہا ہے۔ آر ویلیو کا ایک نیچے آنے کا مطلب ہے کہ انفیکشن آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے۔ اسی طرح اگر آر ویلیو زیادہ ہے تو، ہر مرحلے پر متاثرہ افراد کی تعداد بڑھ رہی ہے، جسے تکنیکی طور پر وبا کا مرحلہ کہا جاتا ہے۔ چنائی میں قائم انسٹی ٹیوٹ آف میتھامیٹیکل سائنسز کے محققین کے حساب کے مطابق سب سے زیادہ زیر علاج مقدمات کی سب سے زیادہ تعداد والی 18 ریاستوں میں آر ویلیو ایک سے کم ہے۔ مرکزی وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق اس سال مارچ سے مئی تک ملک میں کورونا وائرس کی دوسری لہر کے بعد سے کوویڈ 19 کے روزانہ معاملات کم ہو رہے ہیں۔

شہر میں کورونا کے 313 نئے معاملات اور 4 اموات

ممبئی: (ایس این بی) عروس البلاد ممبئی میں کورونا کے نئے مریضوں کے سامنے آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بی ایم سی کے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر میں کورونا کے 313 نئے مریض سامنے آئے ہیں۔ اسی دوران شہر میں 4 کوویڈ مریضوں کی موت بھی واقع ہوئی ہے اور 511 افراد کورونا سے صحت یابی کے بعد اسپتالوں سے ڈسچارج ہوئے ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق ممبئی شہر میں اب تک کورونا کے 7 لاکھ 51 ہزار 494 معاملات سامنے آچکے ہیں اور ان میں سے 7 لاکھ 28 ہزار 138 افراد صحت یاب ہوئے ہیں، نیز شہر میں اب تک کورونا کے سبب 16 ہزار 188 شہریان کی اموت واقع ہو چکی ہیں اور فی الوقت شہر میں کورونا کے 4650 فعال مریض زیر علاج ہیں۔ ممبئی شہر میں کورونا کا ریکوری ریٹ 97 فیصد، شرح نمو 0.06 فیصد اور مریضوں کے دوگنا ہونے کا دورانیہ 1280 دنوں کا ہے۔

سینما ہال اور تھیٹرس کھولنے کیلئے بی ایم سی کا سرکلر جاری

ممبئی: (ایجنسی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے پیر کے روز شہر کے سینما ہال، تھیٹر اور آڈیٹوریم کو دوبارہ کھولنے کی اجازت دے دی تا کہ 22 اکتوبر سے کوویڈ-19 رہنما خطوط کے مطابق ثقافتی تقریبات کا انعقاد کیا جا سکے۔ بی ایم سی کے ایک سرکلر میں شہری ادارے نے کہا کہ ان اداروں کے دوبارہ کھولنے سے متعلق ایس او پیز (معیاری آپریٹنگ طریقہ کار)، جو کہ مہاراشٹر حکومت نے تین الگ الگ احکامات کے ذریعے جاری کیے تھے، بی ایم سی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں میں لاگو ہوں گے۔ پچھلے ہفتے مہاراشٹر حکومت نے ریاست بھر میں 50 فیصد گنجائش والے ثقافتی پروگراموں کے لیے سینما ہالز، ڈرامہ تھیٹر اور آڈیٹوریم دوبارہ کھولنے کے حوالے سے ایس او پیز جاری کیے تھے۔ پچھلے مہینے وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے نے اعلان کیا تھا کہ سینما ہال اور تھیٹر 22 اکتوبر سے دوبارہ کھل سکتے ہیں اور ریاست میں کورونا وائرس کی دوسری لہر میں کمی کے آثار ظاہر ہونے کے بعد پابندیوں میں نرمی کی گئی ہے۔

گلوبل اسپتال میں 22 سالہ نوجوان کے ہاتھ کی نایاب سرجری

ممبئی: (ایجنسی) ممبئی کے ایک اسپتال میں حادثے میں دونوں بازو اور پیر کھونے والے نوجوان کے ہاتھ کی ٹرانسپلانٹ کی نایاب سرجری انتہائی کامیابی سے عمل میں آئی ہے۔ راجستھان سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ نوجوان نے ڈیڑھ سال قبل ایک حادثے میں اپنے دونوں بازو اور ٹانگیں کھو دی تھیں۔ اسپتال کی طرف سے جاری بیان کے مطابق نوجوان کی پیچیدہ ہینڈ ٹرانسپلانٹ سرجری عمل میں آئی ہے۔ پلاسٹک، ہینڈ اینڈ ریکنسٹرکش سرجری کے سینئر ماہر ڈاکٹر نلیش نے کہا یہ ایک بہت ہی نایاب معاملہ ہے جس میں بغیر ہاتھ یا پاؤں کے کسی شخص کی سرجری کی گئی۔ ایک اور پیچیدہ چیز دونوں ہاتھوں کا کام نہ کرنا تھا۔ پہلا ہاتھ کہنی کے نیچے اور دوسرا کہنی کے اوپر کاٹ دیا گیا، جس سے سرجری اور بھی مشکل ہوگئی۔ مریض تقریباً ڈیڑھ سال قبل ہائی ٹینشن تار سے رابطہ میں آیا تھا اور کرنٹ لگنے سے جل گیا تھا۔

سی ایس ایم ٹی پر ٹرین کے کوچ میں ہوا ریستوران کا آغاز

غیر مسافر آمدنی بڑھانے کیلئے سینٹرل ریلوے کا اقدام، ریستوران سے ہوگی سالانہ 42 لاکھ روپئے کی کمائی

ممبئی: (ایجنسی) اب لوگ ممبئی کے چھترا پتی شیواجی مہاراج ٹرمنس (سی ایس ایم ٹی) کے پلیٹ فارم نمبر 18 کے کنارے پر ٹرین کے کوچ میں مزیدار کھانوں سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ یہاں پیر کے روز سے سینٹرل ریلوے نے پہلے 'ریستوران آن ویلس' کی آغاز کیا ہے، جس سے ریلوے کو سالانہ 42 لاکھ روپئے کی کمائی ہوگی۔ ریلوے نے غیر مسافر کرایوں سے آمدنی بڑھانے کے لیے یہ انوکھا طریقہ اپنایا ہے۔ سینٹرل ریلوے کے مطابق مستقبل میں کلیان، لوکمانیہ تلک ٹرمنس اور تھانے اسٹیشنوں پر ریستوران آن ویلس بھی شروع کیے جائیں گے۔ یہ سہولت مغربی ریلوے کے باندرہ، بوریولی اور سورت اسٹیشنوں پر بھی دستیاب ہوگی۔ ریلوے کے مطابق یہ ریسٹورنٹ بہت پہلے شروع ہونا تھا لیکن گلاب سائیکلون کی وجہ سے ریستوران کوچ کی بیرونی سجاوٹ کا کام تاخیر کا شکار رہا ہے۔

سینٹرل ریلوے کے مطابق ریستوران کے مینو میں موجود تمام کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں باہر کے ریسٹورنٹس کے مقابلے میں کم رکھی گئی ہیں۔ موبائل فوڈ ایپ پر کھانا بیچنے کی سہولت ریلوے کوچ نما ریسٹورنٹ سے بھی فراہم کی جائے گی۔ اس طرح لوگ آن لائن آرڈر دے کر کھانا بھی لے سکیں گے، سینٹرل ریلوے کے مطابق اس ریستوران میں 24 گھنٹے کھانے کی سہولت دستیاب ہوگی اور ایک وقت میں ریستوران میں 45 لوگ کھانا تناول کر سکتے ہیں۔ نہ صرف ریلوے کے مسافر بلکہ باہر سے لوگ بھی آکر اس میں کھانا کھا سکتے ہیں۔ ریستوران میں کانٹی نینٹل، ساؤتھ انڈین، پنجابی اور گجراتی کھانے دستیاب ہوں گے۔

رانی باغ کھولنے کے تمام انتظامات مکمل، اجازت کا انتظار

کورونا بحران کے سبب چڑیا گھر بند ہونے سے یومیہ ڈیڑھ لاکھ روپئے کا نقصان ہو رہا ہے: انتظامیہ کا دعویٰ

ممبئی: (ایجنسی) بائیکلہ کا رانی باغ جو کورونا کے سبب یکم مارچ 2020 سے بند ہے اسے عوام کیلئے یکم نومبر 2021 سے دوبارہ کھولا جا سکتا ہے۔ یہ معلومات رانی باغ کے ڈائریکٹر سنجے ترپاٹھی نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رانی باغ کھولنے کی تجویز تیار کی گئی ہے جسے اگلے ایک یا دو دن میں بی ایم سی انتظامیہ کو منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ تجویز میں یکم نومبر 2021 سے رانی باغ کو سیاحوں کے لیے کھولنے کی اجازت طلب کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید تھی کہ 22 اکتوبر سے تھیٹر کے ساتھ ساتھ ہمیں رانی باغ کھولنے کی اجازت بھی مل جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بی ایم سی کمشنر کا حکم ملتے ہی رانی باغ سیاحوں کے لیے کھول دیا جائے گا۔ ہم اس کیلئے پوری طرح سے تیار ہیں۔

ڈاکٹر ترپاٹھی نے کہا کہ سیاحوں کو کورونا قوانین کے بعد داخلہ دیا جائے گا۔ رانی باغ کھولنے کے لیے ایک مکمل خاکہ تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق کسی کو ماسک کے بغیر پارک میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی بھی دن سیاحوں کا ہجوم زیادہ ہو جائے تو پارک کا گیٹ بند ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم روزانہ 10 ہزار سیاحوں کو سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔

ڈاکٹر ترپاٹھی نے بتایا کہ کورونا کا انفیکشن ممبئی میں گزشتہ سال مارچ سے شروع ہوا تھا۔ رانی باغ کو سیاحوں کے لیے بند کر دیا گیا تا کہ جانوروں میں کورونا انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ اب کورونا کی دوسری لہر بھی تقریباً رک گئی ہے اور تیسری لہر آنے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔ حکومت نے تھیٹر اسکول، کالج کھولنے کا حکم دیا تھا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اب رانی باغ کھولنے کا صحیح وقت ہے۔ ڈاکٹر ترپاٹھی نے بتایا کہ رانی باغ میں پچھلے کچھ سالوں میں جانوروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ پینگوئن کی آمد نے سیاحوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا ہے۔ عام دنوں میں روزانہ 5 سے 6 ہزار سیاح آتے ہیں۔ ہفتہ اور اتوار کو سیاحوں کی تعداد 15 ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ ڈیڑھ لاکھ روپے اور 45 لاکھ روپے ماہانہ کا نقصان ہو رہا ہے۔

حالیہ ہلاکتوں میں جز وقتی جنگجوؤں کا ہاتھ

ابھی تک کی تحقیقات میں واقعات کا خاص زاویہ سامنے آیا ❖ معاملے کو این آئی اے کے سپرد کئے جانے کا امکان

سرینگر (صریر خالد/ایس این بی)

وادیٔ کشمیر میں گزشتہ دنوں پے در پے مارے جا چکے شہریوں کے قاتلوں کا کوئی بڑا اسراغ ملنا باقی ہے تاہم تحقیقاتی ایجنسیوں کو شک ہے کہ ان واقعات کے پیچھے نامی جنگجو نہیں بلکہ جز وقتی گوریلاؤں کا ہاتھ ہے۔ان ایجنسیوں کو لگتا ہے کہ یہ کام شاید ان لوگوں کا ہے کہ جو بظاہر جنگجو نہیں ہیں اور نہ ہی سیکورٹی ایجنسیوں کے راڈار پر موجود۔ ذرائع نے بتایا کہ جب گزشتہ دنوں سرینگر میں ایک نامور دوا فروش اور ایک غیر مقامی گول گپے والے کا قتل ہوا تو پولیس کے ساتھ ساتھ دیگر سراغ رساں ایجنسیوں نے بھی سرگرم ہو کر قاتلوں کا پتہ لگانے کی کوشش کی، تاہم انہیں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا۔ان واقعات کے بعد اس طرح کے مزید واقعات پیش آنے پر سرکاری ایجنسیوں کا ماننا ہے کہ یہ سب ایک بڑی سازش کے تحت ہو رہا ہے، تاہم ابتدائی تحقیقات میں شک کی سوئی لشکرِ طیبہ وغیرہ پر گئی تو ضرور لیکن کہیں ٹھہر نہیں پائی۔ جانکاروں کا ماننا ہے کہ سرینگر شہر میں فورسز پر سنگ باری کرنے یا جنگجوؤں کی اعانت کرنے کا ریکارڈ رکھنے والے سیکڑوں لوگوں کو پولیس نے یا تو اٹھایا ہے یا پھر خفیہ طور پر ان کی سرگرمیوں کے بارے میں پتہ کیا گیا ہے، تاہم ابھی تک ایجنسیوں کو کوئی خاص کامیابی نہیں مل پائی ہے۔ البتہ ذرائع کے مطابق ایجنسیاں اس نتیجے پر پہنچی ہیں کہ ان واقعات میں ان لوگوں کا ہاتھ ہو سکتا ہے کہ جو بظاہر جنگجو تو نہیں ہیں لیکن اسلحہ رکھتے ہیں اور اپنے آپ میں الگ تنظیمیں ہیں۔ان ذرائع کا کہنا ہے کہ ایجنسیوں کے اس نتیجے پر پہنچنے کے بعد حالیہ ہلاکتوں کی تحقیقات کو اسی سمت میں موڑا گیا ہے اور عین ممکن ہے کہ معاملہ این آئی اے کے سپرد کیا جائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پیر کوئی دہلی میں وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں منعقدہ سیکورٹی میٹنگ کے دوران بھی اس مسئلے کو لے کر تفصیلی غور و خوض ہوا اور وزیر داخلہ کو آگاہ کیا گیا کہ معاملے میں ’روایتی جنگجوؤں‘ کی بجائے ’جز وقتی‘ جنگجوؤں کا ہاتھ معلوم ہوتا ہے۔

پونچھ تصادم: لوگوں سے گھروں میں رہنے کی اپیل

جموں (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر میں منگل کے روز پولیس نے مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے اعلان کرایا کہ مقامی لوگ احتیاط کے طور پر اپنے گھروں تک ہی محدود رہیں۔ یہ اعلان مینڈھر کے جنگلات میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک 11 اکتوبر سے جاری مسلح جھڑپ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لوگوں کو گھروں تک ہی محدود رہنے کی اپیل احتیاط کے طور پر کی گئی ہے، کیونکہ علاقے میں جاری جنگجو مخالف آپریشن کے باوجود دیہات کے کچھ لوگ آزادانہ طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اعلان کا مقصد کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنا ہے۔ لوگوں کی فکر کرنا اور انہیں تحفظ فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے کچھ اس طرح کا اعلان کیا جا رہا تھا کہ تمام حضرات سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بال بچوں اور مویشیوں کو لے کر اپنے اپنے گھروں میں بند ہو جائیں۔ اگر کوئی گھاس کاٹ رہا ہے تو ان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنا کام کاج چھوڑ کر اپنے گھروں میں بند ہو جائیں۔ دریں اثنا مینڈھر کے جنگلوں میں چھپے جنگجوؤں کے ایک گروپ اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ منگل کو مسلسل نویں روز بھی جاری رہا۔ پونچھ میں سیکورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان 11 اکتوبر سے جاری جھڑپوں میں اب تک 2 جے سی اوز سمیت 9 فوجی جوان جاں بحق ہوئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 5 سے 8 بھاری جنگجوؤں کا ایک گروپ سیکورٹی فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں مصروف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فوج، پولیس اور پیرا ملٹری فورسز نے پیرا کمانڈوز کے ساتھ مینڈھر کے نار خاص جنگل میں چھپے ان جنگجوؤں کی تلاش کیلئے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن پہلے ہی شروع کر دیا ہے اور انہیں ڈھونڈ نکالنے کیلئے ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جنگجو گھنے جنگل میں چھپے ہوئے ہیں اور وہ وقفے وقفے سے فائرنگ کر رہے ہیں، جس کا بھرپور جواب دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فوج نے کم از کم 8 افراد کو ان جنگجوؤں کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں حراست میں لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیادوں پر تلاشی آپریشن کے دوران کم از کم 8 افراد کو ان بھاری ہتھیاروں سے لیس جنگجوؤں کو غذا و دیگر سپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دریں اثنا ضلع ہیڈ کوارٹر پونچھ کو راجوری اور جموں کے ساتھ جوڑنے والی قومی شاہراہ کو بمبر گلی اور جڑاں والی گلی کے مقامات پر بدستور بند رکھا گیا ہے۔

مودی سرکار کشمیر میں تشدد روکنے میں ناکام: راہل

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں بڑھتے ہوئے تشدد کے واقعات سے یہ واضح ہے کہ مودی حکومت کے پاس کشمیر کے حوالے سے کوئی واضح پالیسی نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہاں تشدد کم ہونے کے بجائے بڑھ رہا ہے، جس سے یا ثابت ہوتا ہے کہ جموں وکشمیر میں سکون و سلامتی فراہم کرنے میں مودی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت کشمیر میں تشدد کو کنٹرول کرنے اور تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ قتل کے مسلسل واقعات افسوسناک ہیں۔ بہار یوپی سے باشندے ہمارے کچھ بھائیوں کو بھی اس تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کے اہل خانہ سے میری دلی تعزیت"۔ کانگریس نے اپنے آفیشل پیج پر ٹویٹ کرتے ہوئے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے جموں وکشمیر سے دہشت گردی ختم کرنے اور آرٹیکل 370 کے بارے میں کتنے بڑے بڑے دعوے کیے تھے۔ لیکن آج کشمیر میں کیا ہو رہا ہے اس سے ہر کوئی آگاہ ہے اور خوفزدہ ہے۔ کشمیر کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے لیکن حکومت پوری صورتحال سے بے خبر نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے حالات روز بروز خراب ہوتے جا رہے ہیں، کشمیر اور کشمیریت دونوں خطرے میں ہیں۔ کوئی نہیں جانتا کہ کشمیر کے نام پر برسوں سے سیاست کرنے والی بی جے پی آج کل کہاں غائب ہو چکی ہے۔

کشمیر میں تازہ برفباری کے بعد سردی میں اضافہ

سری نگر (یو این آئی) وادی کشمیر میں تازہ برف وباراں کے بعد درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہونے سے سردی میں بتدریج اضافہ درج ہو رہا ہے۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں 22 اکتوبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 7.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ شب کے کم سے کم درجہ حرارت سے قریب 3 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ سری نگر میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 3. 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے مشہور زمانہ سیاحتی مقام گلمرگ میں گزشتہ شب کا کم سے کم درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے قریب ایک ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ گلمرگ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 1. 8 بارش ملی میٹر ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ شب کا کم سے کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے قریب 4 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ پہلگام میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 1.1 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں گزشتہ شب کا کم سے کم درجہ حرارت 6.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے قریب 2 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ گیٹ وے آف کشمیر سے جانے والے قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 8.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ شب کے کم سے کم درجہ حرارت سے قریب 2 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ ادھر وادی میں منگل کے روز موسم خشک مگر مطلع ابر آلود رہا تاہم آفتاب نے بھی بادلوں کی اوٹ سے باہر نکلنے میں کئی کامیاب کوششیں کیں۔ موسمی خرابی سے سردی میں اضافے کے ساتھ ہی لوگوں نے گرم لباس زیب تن کرنا شروع کر دیا ہے۔ وادی کے بالائی علاقوں میں لوگوں نے روایتی لباس ’پھیرن‘ پہننا اور گرمی کے لئے روایتی ’کانگڑی‘ کا استعمال بھی کرنا شروع کیا ہے جبکہ میدانی علاقوں میں بھی دفتروں اور دکانوں میں گرمی کے لئے الیکٹرک آلات کا استعمال کرنا شروع ہوا ہے۔

گگن وہار میں چل رہے فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش

نوکری دلانے کے نام پر کرتے تھے ٹھگی، 4 خواتین سمیت 5 گرفتار، ایک ہزار سے زائد لوگوں کو بنا چکے ہیں شکار

وارانسی: عید میلاد النبیؐ کے موقع پر جلوس میں شامل عقیدت مندوں کا جم غفیر (تصویر: پی ٹی آئی)

غازی آباد (ایجنسیاں) ٹیلا موڑ پولیس اور سائبر سیل نے منگل کے روز نوکری کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دینے والے گروہ کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے گگن وہار کے ایک گھر سے 5 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے 4 خواتین ہیں۔ گینگ کے ارکان اپنی جگہ تبدیل کر کے لوگوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔ ملزمان سے 9 موبائل، 96 ڈیٹا پیپر شیٹس، آدھار اور اے ٹی ایم کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ گگن وہار علاقے میں ایک گھر میں کچھ مشکوک لوگ موجود ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس کو پتہ چلا کہ ایک فرضی کال سینٹر کام کر رہا ہے۔ اس کے بعد گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ پولیس نے انل کمار گاندھی جو کہ ٹیلا موڑ علاقہ کا رہائشی ہے، ثنا، نغمہ، شیوا جو سندر نگری دہلی کا رہائشی ہے، رخسار کے علاوہ پسونڈہ کے رہائشی کو گرفتار کیا۔ گرفتار خواتین میں ایک انٹر، دو گریجویٹ اور ایک ایم کام ہے۔ پولیس کے مطابق ثنا انٹرمیڈیٹ پاس ہے۔ نغمہ ایم کام، شیوا اور رخسار گریجویٹ ہیں۔ جبکہ انوج نے اپنی گریجویشن مکمل نہیں کی ہے۔ نغمہ گینگ میں سب سے زیادہ پڑھی لکھی ہے۔ ان سے پوچھ گچھ اور موقع سے موبائل سے ملنے والے ڈیٹا سے یہ بات سامنے آئی کہ بے روزگار لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے یہاں ایک کال سینٹر چلایا جا رہا تھا۔ اس کے ایک مفرور ساتھی کی تلاش جاری ہے۔ نوکری کے نام پر دھوکہ دینے والا گروہ دہلی میں بھی اپنا نیٹ ورک چلا چکا ہے۔ غازی آباد سے پہلے دہلی کے تین چار مقامات پر ٹھگوں نے دھوکہ دیا ہے۔ ملزمان دو سے تین ماہ کے اندر اپنا دفتر تبدیل کر دیتے تھے۔ اب وہ دہلی-غازی آباد بارڈر پر رہ کر دفتر چلا رہے تھے۔ ٹیلا موڑ کے علاقے میں ملزمان صرف چھ ماہ قبل کرائے کے مکان پر کام کر رہے تھے۔ ملزم ایک سم کے ذریعہ تقریباً 100 افراد سے فون ملایا کرتے تھے۔ ان سے رجسٹریشن وغیرہ کے پیسے ملنے کے بعد اس سم کا استعمال نہیں کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے تقریباً 20 سم ملی ہیں۔ ان سموں کو چیک کیا جا رہا ہے۔ متاثرین کے بارے میں معلومات بھی اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ پولیس ملزمان کے بینک اکاؤنٹس کے بارے میں معلومات بھی اکٹھی کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان بے روزگار نوجوانوں کا ڈیٹا سوشل میڈیا سمیت ملازمت سے متعلقہ پورٹل سے چوری کرتے تھے۔

بنگال: 4 نشستوں پر ضمنی انتخابات کیلئے تیاریاں زوروں پر

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال کے دین ہاٹا، گوسابا، کھردہ اور شانتی پور میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن نے مرکزی فورسیس کی 80 کمپنیاں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق سنٹرل فورسز کی 27 کمپنیاں پہلے ہی تعینات کی جا چکی ہیں۔ اب مزید 53 کمپنیوں کی تعینات کی جا رہی ہیں۔ اس میں سی آر پی ایف کے علاوہ بی ایس ایف، ایس ایس بی اور آئی ٹی بی پی کے اہلکار شامل ہیں۔ 30 اکتوبر کو ہونے والے اس ضمنی انتخاب کے نتائج کا اعلان 2 نومبر کو کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس بار بھی پولنگ اسٹیشن کے اندر سیکورٹی کی ذمہ داری مرکزی فورسز کی ہوگی جبکہ باہر امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری ریاستی پولیس کو دی جائے گی۔ الیکشن کمیشن جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے گوسابا، شمالی 24 پرگنہ کے کھردہ، ندیا کی شانتی پور اور کوچ بہار کے دین ہاٹا میں ضمنی انتخابات کے پیش نظر سیکورٹی انتظامات کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی ہے۔ پولنگ کے دوران سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں اور تمام پولنگ سٹیشنوں پر مرکزی فورسز کو تعینات کیا جائے گا۔

کیرالہ میں پمبا-ادمالیار ڈیم کھولے گئے

پتھانم تیتا/کوچی (یو این آئی)

کیرالہ کے کیچمنٹ ایریا میں شدید بارش کے بعد منگل کی صبح پمبا اور ادمالیار ڈیم کھول دیے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان دونوں ندیوں کے کنارے اور آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ پانی کی بڑھتی ہوئی سطح سے محتاط رہیں۔ 25-50 کیوسک پانی چھوڑنے کے لیے پمبا ندی کے دوشٹروں کو 30 سینٹی میٹر اٹھا دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے پمبا ندی میں پانی کی سطح 10 میٹر بڑھ گئی ہے۔ رنی، ارنمولا، ارتوپوزہ اور چنگانور میں رہنے والے لوگوں کو ضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ادمالیار کے دوشٹروں کو 80 سینٹی میٹر اونچا کر دیا گیا ہے۔ ادمالیار ڈیم سے پانی دوپہر 12 بجے ایرنا کولم کے الوا اور کالاڈی پہنچے گا۔ اس عرصے کے دوران پیریار ندی کے پانی کی سطح ایک میٹر تک بڑھنے کا خدشہ ہے۔ صبح 11 بجے چیروتھونی اڈوکی ڈیم کے تین شٹر کھولے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ مجھیار اور منی یار ڈیم بھی پیر کو کھول دیے گئے۔ ضلع تریشور میں پیچی، چمنی، پوملا، اسورن کنڈو، پاٹھازا کنڈو اور واجانی ڈیموں کے شٹر بھی کھول دیے گئے ہیں۔

ترقی اور استحکام کیلئے مصنوعی ذہانت ضروری: امیتابھ کانت

نئی دہلی (یو این آئی)

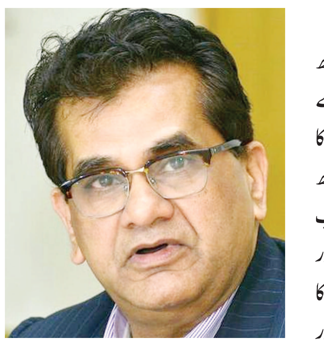

نیتی آیوگ کے چیف ایگزیکٹو امیتابھ کانت نے کہا ہے کہ ترقی اور استحکام کے لیے مصنوعی ذہانت اور کام کاج کا ڈیجیٹلائزیشن ضروری ہے۔ مسٹر امیتابھ کانت نے منگل کے روز یہاں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کاروبار اور کاروباری عمل کا ڈیجیٹلائزیشن وقت کا تقاضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی اور پائیداری کے لیے مصنوعی ذہانت، میکانائزیشن اور ڈیجیٹلائزیشن جیسی جدید ٹیکنالوجی بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کو تیزی سے ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ سماجی سہولیات کی دستیابی کو بڑھانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ پانی کی دستیابی، زراعت اور کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے ڈیجیٹل پروسیس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2021 ہندوستان میں اسٹارٹ اپس کے لیے بہت اچھا رہا ہے۔ رواں سال اوسطاً ماہانہ تین اسٹارٹ اپ یونیکورن بن رہے ہیں۔ اب تک 62 اسٹارٹ اپ یونیکورن کلب میں شامل ہو چکے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر امیتابھ کانت نے کہا کہ ہندوستان کرہ ارض کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کا ذمہ دار نہیں ہے بلکہ یہ G-20 ممالک میں واحد ملک ہے جو اپنے ہدف کی طرف عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

وزیر اعظم کریں گے کشی نگر ہوائی اڈے کا افتتاح

نئی دہلی (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی کل اتر پردیش کے ضلع کشی نگر میں نئے تعمیر شدہ بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے جس سے نہ صرف بین الاقوامی بودھ سیاحوں کی آمد و رفت میں آسانی ہوگی بلکہ خطے میں معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ شہری ہوابازی کی وزارت کے مطابق وزیر اعظم اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل، وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر جیوترادتیہ سندھیا کی موجودگی میں اس کا افتتاح کریں گے۔ بین الاقوامی ہوائی اڈہ رواں ہفتے آپریشنل ہو جائے گا تاکہ ماضی کی پیچیدہ سفری ضروریات کو کم کیا جا سکے اور ہندوستان میں بین الاقوامی بودھ یاتریوں کی ہوائی سفر کی ضروریات کو کم کیا جا سکے۔ 125 معززین اور بدھ راہبوں کے ساتھ پہلی پرواز کولمبو، سری لنکا سے اس ہوائی اڈے پر اترے گی۔ یہ ہوائی اڈہ دنیا بھر سے بودھ مت کے پیروکاروں کو بھگوان بودھ کے مہاپرینروان مقام پر جانے کی سہولت دستیاب ہو سکے گی۔ ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے حکومت اتر پردیش کے ساتھ مل کر کشی نگر ایئر پورٹ تیار کیا ہے جس کی ایک نئی ٹرمنل عمارت ہے جس کی تخمینہ لاگت 2600 کروڑ روپے اور اسے 3600 اسکوائر میٹر میں تیار کیا گیا ہے۔ نئے ٹرمنل میں بھیڑ بھاڑ والے اوقات میں 300 مسافروں کے آمد و رفت کی سفری سہولت فراہم ہوگی۔

سودیشی پروڈکٹس کی چمک دیکھ کر چین بھی حیران: یوگی

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کھادی ملک کے ہر شہر کو سودیشی، احترام اور اور خود انحصاری سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے وبا کے دوران ملک کو خود کفیل ہندوستان کا ایک نیا منتر دیا تھا۔ خود کفالت کے ہدفت کو حاصل کئے بغیر کوئی ملک احترام کے ساتھ زندگی کو آگے نہیں بڑھا سکتا ہے۔ خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں ’ووکل فار لوکل‘ کے منتر پر عمل کرنا چاہئے۔ جو ہمارے دیسی، سودیشی، مقامی پروڈکٹس ہیں اس کی حوصلہ افزائی، پرموٹ کرنے کے ساتھ اس کو نئی تکنیک کے ساتھ جوڑتے ہوئے آگے بڑھانے کا کام کرنا چاہئے جس کے لئے محکمہ کھادی کی جانب سے کئی پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ آزادی کے امرت مہوتسو کے موقع پر اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منگل کو کھادی مہوتسو کا آغاز کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ یوپی خود کفیل ہندوستا کے عزم کو تیزی سے پورا کر رہا ہے۔ ریاست میں ایک ضلع ایک پروڈکٹ کی اسکیم ہمٹی آرٹ بورڈ سے وابستہ اسکیمات سے جوڑ کر لوگوں کو خود کفیل بنا رہے ہیں۔ کھاد آج نئے ہندوستان کا ایک نیا برانڈ بن گیا ہے۔ آنے والا وقت کھادی کا ہے۔ ملک آزادی کے 75 ویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔

’وزیر اعلیٰ معلنہ اسکیموں کو نافذ کرنے میں ناکام‘

پڈوچیری (یو این آئی)

سابق وزیر اعلیٰ وی نارائن سامی نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعلیٰ این رنگاسوامی حالیہ اسمبلی میں اعلان کردہ کسی بھی اسکیم پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ پیر کی رات میڈیا کو بھیجے گئے ایک ویڈیو کلپ میں مسٹر نارائن سامی نے تمام کپڑا مل، پیپسیکو، پی اے سی آئی سی کے احیاء کے بارے میں وزیر اعلیٰ کے اعلان کا حوالہ دیا اور کہا کہ ان پر عمل درآمد کے لیے فنڈز کا بندوبست کرنے کے بعد ہی ان کا اعلان کیا جانا چاہیے تھا۔ پدوچیری مالی بحران کا سامنا کر رہا ہے اور زیر انتظام علاقے کو مرکزی حکومت کی جانب سے زیر التواء فنڈز جاری نہیں کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، اسی کے ساتھ عہدیدار بھی تعاون نہیں کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے انتظامیہ ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ حکومت کو بلدیاتی انتخابات کی وجہ سے مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) کا حوالہ دیتے ہوئے اسکیموں کو زیر التوا نہیں رکھنا چاہیے اور بلدیاتی انتخابات کے اعلان سے قبل اعلان کردہ اسکیموں کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی الیکشن کمشنر رائے پی تھامس کی جانب سے ایم سی سی کو واپس لینے میں ہچکچاہٹ کے باوجود مدراس ہائی کورٹ نے انتخابات کو ملتوی کیا اور تمام اراکین اسمبلی کا اس بابت انھیں میمورنڈم سونپنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ انتخابات کرانے میں ناتجربہ کار ہیں۔ مسٹر نارائن سامی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ڈینگو بخار کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔

اقتدار میں رہتے ہوئے کانگریس نے نہیں کی کسانوں کی فکر: سدھارتھ ناتھ

لکھنؤ (یو این آئی)

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں 40 فیصد خواتین امیدواروں کو ٹکٹ دینے کا اعلان کرنے سے بیشتر سیاسی جماعتوں کے سامنے ایک نیا چیلنج کھڑا ہو گیا ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سمیت بیشتر سیاسی جماعتوں نے کانگریس کے اس فیصلے کو صرف سیاسی ڈرامہ بازی قرار دیا ہے۔ اتر پردیش میں اگلے سال فروری۔ مارچ میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں اور ہر سیاسی جماعت اپنی تیاریوں میں مصروف ہے۔ انتخابی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ویسے تو ریاست کی سیاست مذہب اور ذات پر مبنی ووٹوں میں تقسیم ہے اور ہر ایک سیاسی جماعت ذاتوں کو اپنے اپنے حق میں کرنے کی کوشش میں ہے لیکن کانگریس نے خواتین کیلئے 40 فیصد سیٹیں دینے کا اعلان کر کے ریاست کی سیاسی بحث کو دوسری طرف موڑ دیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے فصل ایم ایس پی سے متعلق دیئے گئے بیان پر اتر پردیش کے ترجمان سدھارتھ ناتھ سنگھ نے طنز کستے ہوئے کہا کہ کاش: کانگریس نے اقتدار میں رہتے ہوئے کسانوں کی اتنی شدت سے فکر کی ہوتی۔ محترمہ واڈرا کے ٹوئٹ کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس نے

سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے جئے جوان، جئے کسان' نعرے کا بھی احترام نہیں کیا۔ اب اس فریب کا کوئی مطلب نہیں ہے عوام سمجھ چکے ہیں کہ کسانوں کے تئیں حال کے دنوں میں امڈا آپ کا یہ پیار موسمی ہے۔ ان کے مفاد میں آپ جو زار زار روپئے جا رہی ہیں وہ آنسو گھڑیالی ہیں۔ پرینکا کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ بولنے سے پہلے انہیں اس سال کے اب تک کے موسم میں دھان کی کٹائی کا رقبہ، بی جے پی اقتدار میں دھان اور طے وقت میں ادائیگی کا ریکارڈ پڑھ لینا چاہئے تھے۔ حالانکہ انہیں اعداد شاید یاد نہیں لیکن عوام کو یاد ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پرینکا نے اپنے ٹوئٹ میں لکھا ہے کہ اتر پردیش کے کئی اضلاع میں کسان 1000-900 روپئے فی کوئنٹل کا نقصان اٹھا کر دھان فروخت کرنے کو مجبور ہیں۔ جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ ایم ایس پی کسانوں کا حق ہے۔ کانگریس پوری مضبوطی سے اس حق کے لئے لڑے گی۔

’بچوں کیلئے تیار کی گئی ویکسین قابل فخر‘

نئی دہلی (یو این آئی)

کمسن بچوں کیلئے تیار کی گئی کووڈ ویکسین کو ہندوستان کا قابل فخر کارنامہ قرار دیتے ہوئے مشہور ماہر امراض قلب ڈاکٹر نریش تریہن نے کہا کہ ہندوستان اب واحد ملک ہے جہاں ہر عمر کے گروپ کیلئے کووڈ۔ 19 کی ویکسین دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں، بھارت بائیوٹیک کی جانب سے 2 سال اور 2 سال سے زائد عمر کے بچوں کے استعمال کے لیے تیار کی جانے والی کو ویکسین کی منظوری کے ساتھ، یہ حقیقت واضح ہو گئی ہے کہ بھارت اب واحد ملک ہے جہاں ہر عمر کے گروپ کیلئے کووڈ۔ 19 کی ویکسین دستیاب ہے۔ تاہم، نوزائیدہ اور نوعمروں کے لیے، اس ویکسین کے علاوہ کوئی دوسری ویکسین استعمال کے لیے منظور نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2 سال اور 2 سال کی عمر کے بچوں کے لیے منظور کی جانے والی کو ویکسین ہمارے ملک کے لیے سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔ یہاں دو حقائق قابل غور ہیں۔ یقیناً ہم ڈرتے تھے کہ اگر کورونا وائرس کی تیسری لہر ہوتی تو بچے کس صورت حال میں رہیں گے اور بری طرح متاثر ہوں گے اور ہم ان کے لیے کچھ نہیں کر سکیں گے۔ ڈاکٹر تریہن مزید وضاحت کرتے ہیں کہ اب جب کہ ویکسین دستیاب ہے اور کمپنی نے ملک میں ویکسین کی کافی مقدار فراہم کی ہے۔ لہٰذا ایسی صورت حال میں ہم ملک میں ویکسینیشن کی رفتار کو مکمل طور پر بڑھانے کے قابل ہو جائیں گے اور بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کا اثر بہتر انداز میں ہوگا کہ بچے مکمل طور پر محفوظ طریقے سے اسکول جا سکیں گے۔

مخلوق خدا سے محبت ہی نبی اکرمؐ سے محبت

عید میلاد النبیؐ کی مناسبت سے منعقد پروگرام میں بابا مجاز الحق کا اظہار خیال

سہارنپور
(شاہد زبیری/ایس این بی)
یہاں روحانی مرکز میں عید میلاد النبیؐ کی مناسبت سے سیرتؐ پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں روحانی مرکز کے بانی بابا مجاز الحق نے قرآن کے حوالہ سے سیرتِ رسولؐ پر روشنی ڈالی اور آپؐ کے اسوۂ حسنہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ قرآن میں اللہ نے آپؐ کو تمام عالم کیلئے اور تمام مخلوقات کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور رحمت اللعالمین کے خطاب سے سرفراز کیا۔ انہوں نے کہا کہ مخلوق خدا سے محبت ہی نبی اکرمؐ سے محبت ہے۔ انہوں نے کہا کہ محض شکل و صورت اور وضع قطع کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن ابی جیسا منافق بھی نمازیں پڑھتا تھا، روزے بھی رکھتا تھا اور شکل وصورت اور اپنی وضع قطع کے لحاظ سے مسلمان لگتا تھا اور نبی اکرمؐ کے پیچھے پہلی صف میں نماز پڑھتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے کردار اور اخلاق سے ثابت کرنا ہوگا کہ ہم سرکارِ دو عالمؐ سے محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے جن کاموں سے روکا ہم ان کاموں سے رک جائیں اور جن کا حکم دیا اس حکم کو بجالائیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسولؐ نے کمزوروں، غلاموں اور خواتین کے ساتھ اچھے برتاؤ اور اچھے اخلاق کی تعلیم دی لیکن ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ملازمین اور گھر کی خادماؤں کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرتے ہیں، اپنی خواتین کے ساتھ مار پیٹ کرتے ہیں، ان کی حق تلفی کرتے ہیں، اپنی بیویوں کو جانوروں کی طرح مارتے اور پیٹتے ہیں۔ جبکہ اللہ کے رسولؐ امہات المومنینؓ کے ساتھ گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتے تھے کبھی کسی پر آپؐ نے ہاتھ نہیں اٹھایا۔ حضرت خدیجہؓ چولھا جلاتیں تو آپؐ لکڑیاں ڈالتے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیویاں ہمارے گھر کو ہی نہیں سنبھالتیں ہماری اولاد کی پرورش بھی کرتی ہیں ہمارے آرام کا خیال رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بیٹوں کی ہر فرمائش پوری کرتے ہیں اور بیٹیوں کی حق تلفی کرتے ہیں اور امتیازی سلوک برتتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے ہمیں سود کے لین دین سے منع کیا لیکن مسلم معاشرہ میں یہ لعنت موجود ہے۔ ریڑھی اور ٹھیلیوں پر سامان فروخت کرنے والوں کو پیسہ سود پر چلاتے ہیں، بینک سے گھر کیلئے قرض لیتے ہیں کاروبار کیلئے بینک سے لمٹ کراتے ہیں، کار اور بائک فائنانس کراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب سود کا لین دین ہے جس سے مسلمانوں کو بچنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ محبتِ رسولؐ کا تقاضہ ہے کہ ہم حضورِ اکرمؐ کی سنتوں پر عمل کریں اور کثرت سے درود پڑھیں اور آپؐ پر درود بھیجیں۔ جو ہماری بخشش کا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے ایسا کر کے ہماری لئے بخشش کا سامان کیا ہے۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے اور اختتام دعا پر ہوا۔ ضیافت کا اہتمام تھا۔ کافی تعداد میں مرد و خواتین نے شرکت کی، خواتین کیلئے پردہ کا نظم تھا۔

سہارنپور: بابا مجاز الحق سیرت رسول پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے.................(ایس این بی)

ہریانہ پولیس نے نیا تنازع پیدا کیا

یوپی کے کسان ہریانہ میں دھان کی فصل فروخت نہیں کرسکیں گے

کیرانہ
(انصار صدیقی/ایس این بی) یوپی کے کسان ہریانہ میں دھان کی فصل فروخت نہیں کرسکیں گے۔ کسانوں کو ہریانہ پولیس نے یوپی ہریانہ باڈر پر روکا متاثرہ کسانوں نے جمنا برج پولیس چوکی پر جمع ہوکر ہریانہ پولیس کے اس رویہ پر غم اور غصہ کا اظہار کیا۔
یوپی اور ہریانہ کے کسانوں کے درمیان کسی نہ کسی تنازع کو لے کر کشیدگی اب عام بات ہوگئی ہے ابھی تک دونوں صوبوں کے کسانوں کے درمیان کاشت کی زمین کو لے کر جھگڑے ختم بھی نہیں ہوئے تھے اب ہریانہ پولیس نے ایک نیا تنازع پیدا کر دیا ہے ہر سال کی طرح امسال بھی یوپی کے کچھ کسان اپنی دھان کی فصل کو ہریانہ کی سنولی اور پانی پت منڈی میں فروخت کرتے ہیں ان کسانوں کا ہریانہ کی منڈی آڑتی سے روپے کا لین دین بھی ہوتا رہتا ہے۔ اسی تجارتی نقطہ نظر سے کاندھلہ بڈھانہ کیرانہ علاقوں سے متعدد کسان اپنی اپنی گاڑیوں اور ٹریکٹر ٹرالیوں میں دھان کی فصل بھر کر ہریانہ جا رہے تھے۔ جب یہ کیرانہ جمنا برج پر واقعہ ہریانہ یوپی بورڈر پر پہنچے تو ہریانہ پولیس نے تمام کسانوں کو ہریانہ میں دھان لے جانے سے روک دیا ان کا کہنا تھا کہ اعلیٰ افسران کے حکم نامہ کے بعد آپ کو روکا جارہا ہے۔
جب کسانوں نے سنولی پولیس چوکی انچارج سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے پانی پت ڈی سی کا حکم ہے کہ یوپی سے دھان کی کوئی فصل ہریانہ میں نہیں آئے گی۔ ہریانہ پولیس اور کسانوں میں بحث ومباحثہ جب خطرناک شکل اختیار کرنے والا تھا کہ پولیس نے کسانوں کو دھمکی بھرے لہجہ میں کہا کہ یا تو وہ ہریانہ باڈر سے چلے جائیں نہیں تو ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔ پولیس کی اس دھمکی کے بعد بے چارے کسانوں نے ہریانہ کی سرحد چھوڑ کر یوپی باڈر پر جمع ہوگئے اور اپنی روداد یوپی پولیس والوں کو سنائی خبر لکھے جانے تک اس حادثہ کو 22 گھنٹہ سے بھی زائد ہوگئے تھے مگر کسانوں کا مسئلہ حل نہیں ہوا تھا۔

تعزیتی مجلس کا انعقاد

کھتولی (ایس این بی) بڈھانہ کے مدرسہ تعلیم اسلام میں بڈھانہ کی اہم شخصیت نفیس احمد مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک تعزیتی مجلس کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت کمیٹی کے صدر و مدرسہ اشرف العلوم کے ناظم اعلیٰ مفتی محمد وسیم بڈھانوی نے و نظامت قاری محمد راشد بڈھانوی نے کی۔ جبکہ کمیٹی کے نائب سکریٹری قاری محمد عاقل جولوی کی قرأت اور قاری شاہدین کسیروی کی نعت سے مجلس کا آغاز ہوا، اس موقع پر مفتی گلفام قاسمی، مفتی اسرار بڈھانوی، مفتی حماد قاسمی، مولانا آصف اصلاحی، مولانا عرفان، مولانا محمد عالم حافظ شیر دین، قاضی ندیم، بھائی نواب امتیاز، ماسٹر عیسیٰ، مکیش شرما، اظفار غوری، حاجی بابو، نوشاد کالا، احتشام چیئرمین، محمد محسن، حافظ راشد، بھائی اظہار وغیرہ نے مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ قاری محمد شاہدین کسیروی اور محمد محسن تاؤلوی نے تعزیتی اشعار کے ذریعہ خراج عقیدت پیش کیا۔ مرحوم کی فرزند مفتی محمد وسیم بڈھانوی نے اپنے مرحوم والد کے زندگی پر سیر حاصل روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں قرآن خوانی کے بعد مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی مفتی محمد گلفام کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

اکھلیش یادو کے خلاف گزشتہ روز فیس بک اور واٹس اپ گروپ پر نازیبا پوسٹ وائرل کا معاملہ

سماج وادی پارٹی کارکنان میں زبردست ناراضگی

سہارنپور: سماج وادی پارٹی کارکنان تحریر دیتے جاتے ہوئے.........(ایس این بی)

دیوبند
(اشرف عثمانی/ایس این بی)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش اکھلیش یادو کے خلاف گزشتہ روز فیس بک اور واٹس اپ گروپ پر نازیبا پوسٹ وائرل ہونے کے بعد سماج وادی پارٹی کارکنان میں زبردست ناراضگی ہے۔ اسی مسئلہ کو لے کر سماج وادی پارٹی کے سابق ضلع جنرل سکریٹری سکندر علی کی قیادت میں سماج وادی پارٹی کے کارکنان ملزم نوجوان کے خلاف تحریر لے کر دیوبند تھانہ پہنچے اور تحریر دے کر مقدمہ قائم کرکے کارروائی کئے جانے کا پولیس سے مطالبہ کیا۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے سابق ضلع جنرل سکریٹری سکندر علی نے بتایا کہ گزشتہ کل سے فیس بک اور واٹس اپ گروپ پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے خلاف ایک نازیبا پوسٹ اور بیان وائرل ہورہا ہے جس سے سماج وادی پارٹی کارکنان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فیس بک پر سچن نام دیو کے نام سے آئی ڈی بنی ہوئی ہے اور اسی آئی ڈی سے پوسٹ وائرل ہوئی ہے جو قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے افراد سماج میں نفرت کا زہر گھول رہے ہیں، ایسے افراد پر قانون کا شکنجہ کسا جانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے سماج وادی پارٹی کارکنان کے ساتھ تھانہ پہنچ کر قصوروار شخص کے خلاف کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی اقلیتی سیل کے ضلع صدر راؤ مسیح اللہ، سماج وادی پارٹی پسماندہ سیل کے ضلع صدر رام کشن سینی ایڈوکیٹ، پردھان نواب سنگھ یادو، سماج وادی پارٹی کے ضلع نائب صدر توفیق احمد جگی، حاجی زندہ حسن، وریندر سنگھ یادو وغیرہ موجود رہے۔

ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے پرانی پینشن بحالی کا ایشو اٹھایا

سہارنپور (ایس این بی)
یوپی کے سرکاری ملازمین کی پرانی پینشن کے ایشو کی گونج یوپی اسمبلی میں سنائی دی۔ اس ایشو کو سماجوادی پارٹی کے سہارنپور کے ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے ہاؤس میں اٹھایا۔ علاوہ ازیں انہوں نے سابق فوجیوں کی بیواؤں کو ہاؤس ٹیکس میں چھوٹ دینے کا مطالبہ بھی یوگی سرکار سے کیا ہے۔
ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے یوپی اسمبلی میں پرانی پینشن بحالی کے ایشو پر بولتے ہوئے کہا کہ 2005 میں بی جے پی کی سابقہ سرکار نے تمام سرکاری ملازمین کی پرانی پینشن کی اسکیم کو رد کردیا تھا جس کی وجہ سے آج بھی سرکاری ملازمین اس کی بحالی کا مطالبہ کررہے ہیں۔ مختلف تنظیموں کی طرف سے احتجاجی مظاہرے اور دھرنے دیے جارہے ہیں لیکن بی جے پی کی یوگی سرکار کانوں میں تیل ڈالے بیٹھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کو ان کے اس جائز مطالبہ کو مان کر کے پرانی پینشن بحال کرنی چاہئے۔ علاوہ ازیں انہوں نے ملک پر جان نچھاور کرنے والے فوجیوں کی بیواؤں کو ہاؤس ٹیکس میں چھوٹ دینے کی بھی سرکار سے مانگ کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہریانہ، تمل ناڈو اور آندھرا پردیش کی سرکاروں نے یہ چھوٹ دے رکھی ہے لیکن یوپی میں فوجیوں کی بیواؤں کو یہ چھوٹ نہیں دی گئی ہے اور وہ عرصہ سے اس کا مطالبہ کرتی آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوگی سرکار کو پرانی پینشن کی بحالی اور سابق فوجیوں کی بیواؤں کو ہاؤس ٹیکس میں چھوٹ دینی چاہئے۔

طلبا کی اسکالرشپ سے متعلق میٹنگ

کھتولی (ایس این بی) مظفرنگر ایس ڈی کالج میں طلبا کی اسکالرشپ سے متعلق میٹنگ چیف ترقیاتی آفیسر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ یہ اطلاع ضلع سماج فلاح و بہبود کے آفیسر نے دیتے ہوئے بتایا کہ میٹنگ میں موجود ضلع کے سبھی اسکول کالجوں کے پرنسپل، نوڈل افسران کو چیف ترقیاتی آفیسر نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ سبھی مستحق طلبا کے لیے اسکالرشپ اسکیم کو یقینی بنانے کے لئے اقدام کریں اور بروقت سبھی ادارے اپنے طلبا کا ڈاٹا تیار کریں اور اگر کسی اسکول کالج کے ذریعہ طالبات کی درخواست پر نہیں کرائی جاتی ہے تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ طالبات کی اسکالرشپ اسکیم حکومت کی ترجیحی اسکیم ہے اور حکومتی سطح پر اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔

بھارتیہ کسان یونین کا ایس ڈی ایم کے نام مکتوب

وزیر اعظم رہائش اسکیم میں ہوئی بدعنوانی کی جانچ اور دیگر عوامی مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ

کانٹھ (ایس این بی)
مقامی بھارتیہ کسان یونین کے عہدیداران نے آج کانٹھ ایس ڈی ایم جگموہن گپتا کو مکتوب پیش کر کے مختلف مسائل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مسائل کو حل کیا جائے۔ یونین کے تحصیل صدر جتیندر سنگھ کی قیادت میں وفد نے ایس ڈی ایم کو شکایتی مکتوب پیش کیا جس میں کہا گیا کہ وزیر اعظم رہائش اسکیم کے تحت کانٹھ شہر پنچایت میں تعمیر کئے گئے مکانات میں زبردست بدعنوانی ہوئی ہے اس کی جانچ ہونی چاہیے، ساتھ ہی یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ جانچ اہلکاروں کے ساتھ یونین کا عہدیدار بھی شامل کیا جائے۔ مکتوب میں کہا گیا کہ محلہ پٹی میں ہورہی سڑک تعمیر میں غیر معیاری اشیا استعمال کی جارہی ہیں نیز شہر پنچایت دفتر میں تصدیق نامہ جاری کرنے میں لاپروائی کی جاری رہی ہے۔ کئی کئی ماہ سے برتھ سرٹیفکٹ دینے میں کاہلی کی جاری ہے۔ شہر میں بندروں اور آوارہ کتوں نے عوام کو پریشان کر رکھا ہے۔ جن کو پکڑوایا جائے اور ساتھ ہی لاوارث گونسل کو پکڑ کر گاؤ سالہ بھیجا جائے۔
گزشتہ دنوں تعمیر کی نالیاں جو ناقص میٹریل کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہیں انہیں پھر سے تعمیر کرایا جائے، چنانچہ گزشتہ روز جو موسلا دھار بارش نے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے اس کا سروے کرایا جائے نیز کسان جو پہلے سے ہی مختلف پریشانیوں کا شکار ہیں اور اب مزید پریشانی کی زد میں آئے ہیں ان کی تباہ فصلوں کا معاوضہ دیا جائے۔ مکتوب میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر 28 اکتوبر تک ان کے مطالبات کو حل نہیں کیا گیا تو 29 اکتوبر کو شہر پنچایت دفتر میں تالا بندی اور غیر متعینہ مدت ہڑتال شروع کی جائے گی جس کی ذمہ داری انتظامیہ پر ہوگی۔ اس موقع پر ہردیپ سنگھ، حاجی عمران، شیو کمار، گڈو گھوسی، ڈاکٹر جتیندر اور دھرم ویر پردھان وغیرہ شریک رہے۔

نبی آخر الزماںؐ کے راستہ پر چل کر ہی فلاح ممکن

جامعہ غوثیہ رضویہ میں حکیم مولانا سیّد طارق قادری چشتی صابری کا اظہارِ خیال

سہارنپور: حکیم مولانا سیّد طارق چشتی صابری جامعہ غوثیہ رضویہ میں عید میلاد النبیؐ کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے.........(ایس این بی)

سہارنپور (ایس این بی)
آج یہاں جشنِ عید میلاد النبیؐ کے تحت درگاہ باجے شاہ جنکپوری میں درود وسلام کی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ فاتحہ خوانی اور ایصالِ صواب کیا گیا۔ جلوسِ محمدیؐ پر پابندی کی وجہ سے درگاہ باجے شاہ سے عاشقانِ رسولؐ ٹکڑیوں کی شکل میں کاروں کے قافلہ کے ساتھ مرکز اہلِ سنّت والجماعت جامعہ غوثیہ رضویہ پہنچے۔ یہاں انجمنِ غلامانِ اولیاء کے صدر و مہتمم مدرسہ جامعہ غوثیہ رضویہ حکیم مولانا سیّد طارق قادری، چشتی صابری نے خطاب کیا اور سیرتِ رسولؐ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی اور فتح مکّہ کے حوالہ سے کہا کہ آپؐ 10 ہزار لوگوں کی فوج کے ساتھ مکّہ میں داخل ہوئے تھے اور مشرکین مکّہ جو آپ کی جان کے دشمن تھے۔ خوف زدہ تھے کہ نہ جانے کیا سلوک ان کے ساتھ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کا یہ تنہا واقعہ ہے کہ جب فاتح مکّہ نے مکّہ کے تمام لوگوں اور اپنی جان کے دشمنوں کی عام معافی کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا ایک قطرہ بہے بغیر اللہ کے رسولؐ نے مکّہ فتح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسولؐ نے زندگی کے ہر گوشہ میں انسانوں کی رہنمائی فرمائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر کی نگہبانی سے لیکر جہانبانی تک کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں آپؐ نے رہنمائی نہ کی ہو۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے گھر اور گھر کے باہر ہر مقام پر لوگوں کو راہِ ہدایت دکھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کو فرض قرار دیا، پڑوسی اور بیوی بچوں و رشتہ داروں کے حقوق، ملازموں اور ماتحتوں سے حسنِ سلوک، ماحولیات کو آلودگی سے بچانا، ہرے بھرے درخت کاٹنے کی ممانعت کرنا اور ندیوں اور دریاؤں کو غلاظت سے پاک رکھنا یہ محسنِ انسانیتؐ کی تعلیمات کا حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیائے انسانیت نبی آخر الزماںؐ کے راستہ پر چل کر ہی فلاح پاسکتی ہے اور امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ دریں اثنا الحاج پیرِ طریقت حکیم سیّد محمد احمد قادری صابریؒ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی گئی قل شریف کی رسم ادا کی گئی، لنگر تقسیم کیا گیا اور جامعہ کے احاطہ میں افسران اور سماجی کارکنان کو شال اوڑھا کر اعزاز دیا گیا۔ اس موقع پر باجے شاہ کے مزار سے لیکر جامعہ غوثیہ رضویہ پیر والی گلی تک پولیس فورس تعینات رہی۔ جامعہ کے باہر بھی کافی تعداد میں پولیس تعینات تھی۔ حکیم سیّد طارق قادری چشتی صابری، سیّد شاغل حسین کاظمی، حکیم سیّد علاؤ الدین، حکیم سیّد رئیس قادری، حکیم سیّد صادق الامین کاظمی کی زیر سرپرستی تمام امور انجام پائے۔ شرکت کرنے اور اظہارِ خیال کرنے والوں میں حکیم سیّد آصف قادری، حکیم سیّد واصف قادری، مولوی گلزار صابری، حکیم سیّد احتشام، خورشید صابری، انور صابری، سماجی خدمتگار عارف بن عبدالحفیظ خان، ماجد خان اور عارش صدیقی عرف سمیر نمایاں تھے۔

چلکانہ کے سابق چیئرمین سیّد اسماعیل ترمذی کا انتقال

سہارنپور (ایس این بی)
ضلع کی معروف و معزز شخصیت اور چلکانہ قصبہ کے سابق چیئرمین سیّد اسماعیل ترمذی کا 88 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ 15 دن قبل اپنے آبائی قبرستان میں اپنی قبر تیار کرادی تھی۔ صوم وصلوۃ کے پابند تھے اور روزانہ تلاتِ قرآن پابندی سے کرتے تھے۔ حسبِ معمول نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ قرآن کی اور سو گئے لیکن پھر نہیں اٹھے۔ ناشتہ کیلئے گھر کے لوگوں نے جب آکر جگانا چاہا تو سیّد صاحب کی روح پرواز کرچکی تھی۔ مرحوم کے پسماندگان میں 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں اور بھرا پرا کنبہ ہے۔ نمازِ جنازہ مولانا غمخوار حیدر نے پڑھائی اور تدفین آبائی قبرستان میں پہلے سے تیار شدہ قبر میں کی گئی۔ جنازہ میں قصبہ کے علاوہ ضلع بھر کے عمائدینِ شہر و معززینِ شہر کے علاوہ تمام مذاہب اور مسالک کے لوگ کثیر تعداد میں شریک تھے۔

12 ربیع الاول کی مناسبت سے پروگرام کا اہتمام

موانہ (جمیل شاد/ایس این بی)
19 اکتوبر 2021 بروز منگل صفہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کی تمام شاخوں کے ساتھ ہیڈ برانچ صفہ پبلک میں 12 ربیع الاول کے موقع پر 'پیغمبر محمدؐ انسانوں کے لیے نعمتیں ہیں' کے موضوع پر ایک پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق موانہ کے صفہ پبلک اسکول میں عید میلاد النبیؐ کے موقع پر دینی اصلاحی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ بچوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مختلف پروگرام پیش کیے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد ایک طالب علم نے اللہ کے رسولؐ کی محبت میں نعت شریف پیش کی اور پھر اس کے بعد بچوں نے مختلف پروگرام پیش کیے جیسے کہ تقویٰ، نعت شریف اور بچوں کے درمیان ایک سیرت کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں چار گھر (گروپ) بنائے گئے، اس مقابلے میں ابن تیمیہ (رح) نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور پھر بعد میں بچوں کو اسناد دی گئیں، اس موقع پر اسکول کے اساتذہ نے بچوں کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اخلاق اور آپ کی زندگی کے بہترین عمل کے بارے میں بتایا، اس موقع پر اسکول کے مینیجر مولانا مفصل مرتضیٰ ندوی اور ڈائریکٹر مولانا ضیاء الرحمٰن ندوی، اسکول کے منتظم احمد فراز اور اسکول کے اساتذہ مولانا ندیم عباس ندوی، اور مولانا ظفر الاسلام ندوی، اور مولانا ضیاء الاسلام ندوی اور پورا اسٹاف موجود تھا۔

علیگ ہونے کی وجہ سے ہماری بہت بڑی ذمہ داری

اے ایم یو کی عالمی ورچوئل الومنئی میٹ-2021 سے بطور مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر اشوک سیٹھ کا خطاب

علی گڑھ (پریس ریلیز)
''ہمیں سرسید احمد خان کا آخری پیغام یاد رکھنا چاہیے، جنھوں نے اپنے رفقاء پر زور دیا کہ وہ ایم اے او کالج کی روشنی کو دور دراز تک پھیلائیں، یہاں تک کہ چاروں طرف سے اندھیرے ختم ہوجائیں''۔ ان تاثرات کا اظہار نامور ماہر امراض قلب اور چیئرمین، فورٹس اسکارٹس ہارٹ انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی عالمی ورچوئل الومنئی میٹ-2021 سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنی فکر انگیز تقریر میں ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے علی گڑھ برادری کے مضبوط باہمی رشتہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر ممکن طریقے سے ادارے کی بہتری میں اپنا تعاون دیں۔ انہوں نے کہا کہ سرسید کا پیغام اب بھی گونج رہا ہے، جنھوں نے کہا تھا کہ میرے خلاف ہر طرف تنقیدوں کی بارش تھی، زندگی میرے لئے اتنی مشکل ہوگئی تھی کہ میں اپنی عمر سے پہلے ضعیف ہوگیا۔ میرے بال گر گئے، آنکھوں کی بینائی چلی گئی، لیکن میرا وژن نہیں دھندلا پڑا۔ میری فکر اور میرا پختہ عزم کمزور نہیں پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہم پوری دنیا میں ایک عظیم تعلیمی ادارے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ ہم علیگ ہیں۔ ہمیں اپنی مادر علمی کی خدمت کرنی چاہئے، چاہے فنڈنگ کا معاملہ ہو، انفراسٹرکچر ہو، مالیات کا تعلق ہو، ریسرچ اور پلیسمنٹ ہو، یا طلبہ کو اسکالرشپ یا مفت تعلیم دینے کا سوال ہو، ہم سب کو اس میں حصہ دار بننا چاہئے۔ ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم مخلصانہ طور سے مل کر کام کرکے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو دنیا کی سب سے بڑی ریسرچ یونیورسٹی میں تبدیل کرسکتے ہیں۔
اپنے علی گڑھ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر سیٹھ نے کہا کہ اے ایم یو نہ صرف تعلیم دیتا ہے بلکہ اپنے طلبہ میں تہذیب اور شائستگی بھی پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے کہا کہ کووڈ 19 وبا کے دوران اے ایم یو برادری کا طرز عمل قابل تعریف رہا ہے۔ انہوں نے نہ صرف علی گڑھ بلکہ ملک کے ہر کونے میں ضرورتمندوں کی مدد کی۔ میں یونیورسٹی کی بہتری کے پہلو سے وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور کی قیادت کی تعریف کرتا ہوں۔ اپنے صدارتی کلمات میں وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور نے دنیا بھر میں سابق طلبا کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔
انہوں نے کہا ''سابق طلباء کئی محاذوں پر ہماری مدد کرتے ہیں جن میں ایکریڈیشن، ادارے کی بہتر شبیہ بنانا، اور طلباء کی رہنمائی کرنا شامل ہے۔ الومنئی افیئرز کمیٹی، یونیورسٹی کے ٹریننگ و پلیسمنٹ آفس کے ساتھ مل کر کام کرے گی تاکہ سابق طلباء کی مہارت کو موجودہ طلباء کے فائدہ کے لئے استعمال کیا جاسکے اور مناسب کیریئر کے انتخاب میں ان کی مدد ہوسکے''۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ وبا کی وجہ سے درپیش چیلنجز کے باوجود اے ایم یو میں متعدد کورسز شروع کیے گئے ہیں جن میں ڈی ایم کارڈیالوجی، ایم سی ایچ نیورو سرجری، دو بی ٹیک اور دو ماسٹرز کورسز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دو نئے کالج اور تین نئے مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سہسکرا ابھر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے تاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

کووڈ 19 کی گائیڈ لائنس کے سبب جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم تزک احتشام کے بجائے سادگی سے منایا گیا

بھیونڈی: رضا اکیڈمی کا 18 واں جلوس نکالا گیا

صرف دو گاڑیوں کی اجازت؛ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر کووڈ 19 کی وجہ سے جلوس میں شریک ہونے کی اس سال عام اجازت نہیں تھی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی) رضا اکیڈمی بھیونڈی اور جلوس عید میلاد النبی ٹرسٹ کے زیر اہتمام، جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس موقع پر 18 واں جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوٹر گیٹ سے نکالا گیا۔ ہر سال نہایت ہی تزک واحتشام اور فلک شگاف نعروں کے ساتھ لاکھوں فرزندان توحید اور عاشقان رسول جلوس میں شریک ہوتے تھے مگر دو برسوں سے کرونا وائرس کووڈ 19 کی وجہ سے جلوس میں شریک ہونے کے لئے عام اجازت نہیں تھی۔ پولیس نے رضا اکیڈمی کے نام پر پرمیشن جاری کیا اور صرف 2 گاڑیوں کی اجازت دی اور ہر ایک گاڑی پر صرف پانچ پانچ لوگوں کی شرکت کی اجازت دی۔

جلوس کا آغاز تلاوت قرآن عظیم سے کیا گیا۔ بعدہٗ احمد رضا اور محمد عسجد نے بارگاہ رسالت مآب میں نعت مبارکہ کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ رضا اکیڈمی بھیونڈی کے صدر اور جلوس عید میلاد النبی ٹرسٹ کے بانی محمد شکیل رضا نے کہا کہ پولیس اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ گائیڈ لائن کے مطابق امسال کورونا وائرس کی وجہ سے صرف علامتی جلوس نکالا جا رہا ہے۔ ہم اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ ہمارے ملک سے اس وباء کا خاتمہ فرمادے تاکہ آئندہ سال ہم حسب روایت نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ جلوس نکالیں۔ رضا اکیڈمی بھیونڈی کے جنرل سکریٹری محمد شرجیل رضا نے آیت کریمہ کا ورد کرایا اور نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

مولانا عباس رضوی کی قیادت میں ان کی دعا سے شام 4 بجے سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ سے جلوس روانہ ہوا۔ راستے میں درود وسلام اور نعت مبارکہ پڑھی گئی۔ تکبیر ورسالت کے نعرے لگائے گئے۔ جلوس کوٹر گیٹ سے نکل کر نظام پورہ سے ہوتا ہوا ونجار پٹی ناکہ سے گزرتا ہوا اماموں بھانجہ درگاہ پہنچا۔ جہاں عصر کی نماز ادا کی گئی اور قائد جلوس نے رب تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں عالم اسلام کے لئے دعا فرمائی، ساتھ ہی ملک امن وشانتی کے قیام اور کرونا کے مکمل طور پر خاتمہ کی دعا کی گئی اور جو لوگ کووڈ 19 کی وجہ سے حکومت کی گائیڈ لائن کو فالو کرتے ہوئے شریک نہ ہوسکے جلوس میں سب کے لئے دعا کی گئی۔ شکیل رضا نے بھیونڈی شہر کے ڈی سی پی، اے سی پی اور بھیونڈی کے تمام پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر کا شکریہ ادا کیا کہ پولیس محکمہ نے بڑے نظم ونسق کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیئے اور اپنا سخت بندوبست رکھا تاکہ کوئی ناخوش گوار واقعہ نہ ہو اور ٹریفک پولیس محکمہ نے روڈ اور سڑکوں پر آمد ورفت کا بہترین نظم کیا جس سے ٹریفک اور جلوس میں کسی بھی طرح کی رکاوٹ نہیں پیدا ہوئی۔ جلوس کے درمیان رضا اکیڈمی بھیونڈی اور جلوس عید میلاد النبی ٹرسٹ کے ممبران جلوس کے انتظامات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک بہترین نظم ونسق کا ثبوت پیش کر رہے تھے۔

گائیڈ لائن کے سبب جلوس میں شرکاء کی تعداد کم

کلیان اور امبر ناتھ میں درگاہوں، مساجد اور مدارس میں جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منایا گیا

کلیان (عبدالمجید شیخ/ایس این بی) کلیان امبر ناتھ اور الہاس نگر میں کورونا وبائی امراض کے سبب سرکاری پابندیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سادگی سے منایا گیا پولیس کی گائیڈ لائن پاسداری کرتے ہوئے امبر ناتھ اور الہاس نگر میں جلوس کا اہتمام نہ کرتے ہوئے درگاہ مسجدوں اور مدرسوں میں جشن عید میلاد النبی کا اہتمام کیا گیا ساتھ ہی موئے مبارک کا دیدار بھی کرایا گیا کلیان میں مختصر جلوس اے پی ایم سی (APMC) مارکیٹ سے نکالا گیا جہاں پولیس کا سخت بندوبست دیکھنے کو ملا جلوس مخصوص راستوں سے گزرتا ہوا گاس بازار پر اختتام پذیر ہوا جلوس کی قیادت عید میلاد النبی کمیٹی کے صدر حضور قریشی گلاب منیار اقلیتی سیل کے صدر سلیم احمد شیخ ایم آئی ایم لیڈر ایاز مولوی مبارش خان ودیگر اہم شخصیات موجود تھیں ساتھ ہی خاموش بابا درگاہ پر گلاب منیار اور ایڈوکیٹ مسعود نے پولیس محکمہ کے افسران کا پُر جوش استقبال کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی ڈی سی پی سچن گنجال کی رہنمائی میں پولیس کا سخت بندوبست تھا وہی امبر ناتھ میں بھی حضرت غیبن شاہ درگاہ میں موئے مبارک کا اہتمام کیا گیا اور لنگر عام کیا گیا تھا الہاس نگر میں مسجدوں اور مدرسوں میں مجالس ونظر ونیاز کے ذریعے جشن عید میلاد النبی سادگی سے منایا گیا۔

ممبرا: جلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں محض تین گاڑیاں

سرکاری گائیڈ لائن کی پیروی کے ساتھ جلوس نکالا گیا؛ کورونا کے خاتمہ کیلئے قائد جلوس نے دعا کی

ممبرا (انوار الحق خان / ایس این بی) ممبرا میں سرکاری گائیڈ لائن کے ساتھ ہی جلوس عید میلاد النبی اپنی سابقہ روایات و روٹ سے روانہ ہوا جس کی قیادت مولانا سید معین الدین اشرف (صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ علما) نے کیجب کہ صدارت اسمٰعیل ہارون اشرفی نے کی۔ جلوس میں پولیس کا سخت حفاظتی بندوبست تھا جلوس میں پولیس کی جانب سے محض تین گاڑیوں کے شامل ہونے کی ہی اجازت ملی تھی جب کہ پیدل چلنے والوں پر کوئی پابندی یا روک ٹوک نہ ہونے سے شہر کی سڑک پر عوام کا اژدہام نکلا پڑا۔

ممبئی کے بعد سب سے بڑا جلوس ممبرا کا مانا جاتا ہے جو تقریبا 42 سال قبل سے نکالا جا رہا ہے۔ کورونا وسرکاری سختیوں کے سبب اس کی رونق کچھ پھکی ضرور پڑی گئی لیکن کم نہیں ہوئی آج بھی جلوس کمیٹی حسب روایات جیون باغ سے نکل کر قائد جلوس مولانا سید معین الدین اشرف کو لینے کے لئے بابے کالونی پہنچی جہاں ایک جلسہ گاہ میں دعاؤں کے ساتھ یہ جلوس روانہ ہوا ممبرا اسٹیشن، سنی جامع مسجد، پولیس اسٹیشن سے امرت نگر تنور نگر سے گھوم کر دار الفلاح کے سامنے سے گزرتا ہوا امرت نگر میں حضرت سید بابا فخر الدین شاہؒ کے آستانہ پر دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران جگہ جگہ ملی سماجی و سیاسی تنظیموں وشخصیات کی جانب سے قائد جلوس کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ ممبرا پولیس اسٹیشن کے سامنے ڈی سی پی اویناش آمبورے، سینئر مدھوکر کڑ و ممبرا پولیس کی جانب سے مولانا سید معین میاں کی گلپوشی کی گئی ساتھ مولانا نے ڈی سی پی، سینئر و جملہ افسران کی گلپوشی کرتے ہوئے ان کے انتظامات کی سراہنا کی۔ مولانا معین الدین اشرف نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کورونا گائیڈ لائن کی تعمیل کرتے ہوئے جلوس نکالا گیا ہے پولیس نے جتنی گاڑیوں کی اجازت دی تھی اتنی ہی گاڑیاں نکالی گئی تھیں ساتھ ہی اختتام وآغاز پر کورونا کے خاتمہ کے لئے اور عالم اسلام میں امن وسلامتی کے لئے دعائیں کیں گئیں۔ اس دوران ڈی سی پی آمبورے نے بھی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے کہا کہ ہم نے قائد جلوس کو اور پورے جلوس میں کافی زبردست بندوبست وردی وسادی لباس میں تعینات کیا تھا جلوس کمیٹی نے ہماری بات مانی اور آج چھٹی کے سبب لوگ بھی باہر نکلے ہیں عید میلاد منا رہے ہیں ڈی سی پی نے تمام مسلم بھائیوں کو عید میلاد کی مبارکباد بھی پیش کی۔ جلوس کے آغاز پر مولانا توکیل احمد شمسی ومولانا محفوظ الرحمن علیمی کا اصلاحی خطاب ہوا۔

کووڈ کی وجہ سے چھوٹے بچوں نے ٹکڑیوں میں جلوس نکالا

سماج وادی پارٹی دفتر کے سامنے پانی اور بسکٹ کی تقسیم

بھیونڈی (ایس این بی) شہر سماج وادی پارٹی لیڈر راچھو خان نے آج جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر اپنے پارٹی آفس واقع مہاڈا کالونی کے سامنے بچوں اور بڑوں کو پانی بسکٹ وغیرہ تقسیم کرتے ہوئے جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منایا۔ اس موقع پر ان کے اہل خانہ وبیٹے بھی شریک رہے انھوں نے بتایا کہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر ہمیشہ ہم سبیل کا اہتمام کرتے تھے جلوس میں شامل افراد چونکہ پیدل دور تک کا سفر کرتے تھے اس لئے راستے میں ان کے لئے پانی اور کھجور بسکٹ وغیرہ کا اہتمام کرتے تھے، مگر امسال جلوس کی اجازت کووڈ کی وجہ سے نہیں دی گئی ہے اس لئے چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں میں بچوں نے مقامی طور پر جلوس نکالا انھیں کے درمیان ہم نے پانی بسکٹ تقسیم کیا اس موقع پر کووڈ 19 کے ضابطوں کی پابندی کی بھی اپیل کی گئی۔

محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم پیدائش کے موقع پر خدمت خلق

بھیونڈی (ایس این بی) محسن انسانیت حضرت محمد صل اللہ علیہ وصلم کے یوم پیدائش کے موقع پر راشٹروادی کانگریس پارٹی کی مہیلا صدر سواتی کامبلے کی قیادت میں خواتین سیل کی جانب سے ایک قدم انسانیت کی جانب سے ایک پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ سواتی کامبلے کی قیادت میں سڑکوں اور فٹ پاتھ پر بسے غریب، یتیم وسڑک پر زندگی گزارنے والے بے سہارا لوگوں کے لئے، فلائی اوور پل کے نیچے اور درگاہ کے آس پاس رہنے والے افراد کا مفت میڈیکل چیک اپ کیا گیا۔ اس کے علاوہ روزمرہ استعمال کی اشیاء میں ٹوتھ پیسٹ، برش، تیل، صابن، نیل کٹر، بسکٹ پانی، کیلا وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ خواتین سیل کی صدر سواتی کامبلے، ڈاکٹر انو پرساد کی ٹیم آج صبح ساڑھے دس بجے ایمبولینس کے ذریعے وانجار پٹی پل ایس ٹی اسٹینڈ، دھامنکر ناکا پل وغیرہ کے نیچے درگاہ دیوان شاہ، حافظ بابا کی درگاہ پہنچی۔ سواتی کامبلے نے کہا کہ اس مبارک دن پر ان کے نام پر ہم گھر گھر پہنچے اور مفت طبی چیک اپ، ادویات اور زندگی کے لیے ضروری اشیاء تقسیم کیں، یہ ایک ایسا قدم ہے جو ہم نے انسانیت کے نام پر اٹھایا ہے، ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اسے قبول کرے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر عہدیدار سمیر پٹیل، الطاف رنگریز، ششی کانت یادو، سرور انصاری، وسیم الدین خان، عامر شاہ ہاسیم انصاری، خواتین عہدیداروں میں سلبہ جادھو، کانتا راوت، شمیم شیخ انیسہ پٹیل، رابعہ انصاری، سنیتا جادھو اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

ناندیڑ میں جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم عروج پر

نوجوانوں نے کثیر تعداد میں ناموں کا اندراج کروایا

ناندیڑ (پریس ریلیز) شہر کے بیشتر علاقوں میں آج جمعیۃ علماء ہند ارشد مدنی گروپ کی جانب سے ممبر سازی مہم کا اہتمام کیا گیا جس میں شہر کے منیار گلی علاقہ میں عبید لالہ متر منڈل کی جانب سے ایک کیمپ لگا کر شہر کے نوجوان وبزرگ افراد کے ناموں کا اندراج جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم میں کیا جا رہا ہے۔

واضح ہو کہ منیار گلی علاقہ میں سماجی خدمت گار عبید لالہ کی جانب سے نوجوانوں کا ایک گروپ ایک کیمپ لگا کر جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم میں عوام الناس کے ناموں کا اندراج کرواتے نظر آئے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ناندیڑ ضلع صدر حافظ عبدالحفیظ نے عبید لالہ متر منڈل، اسی طرح اقصاء گروپ، سیوا گروپ کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آج شہر کے بیشتر علاقوں میں ایک کیمپ لگا کر جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم میں عوام الناس کے زیادہ سے زیادہ ناموں کا اندراج کروایا ہے۔ اس موقع پر عبید لالہ نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند وہ جماعت ہیں جس نے جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے اپنی جانوں کو قربان کر کے اس ملک کو آزادی دلانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اسی طرح آج بھی جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے بےقصور مسلم نوجوانوں کی رہائی کیلئے جدوجہد کی جا رہی ہے۔ ملک کے کئی ریاستوں میں مسلم نوجوانوں کو جھوٹے دہشت گردی کے الزامات کے تحت گرفتار کیا جا رہا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ان مسلم نوجوانوں کی رہائی کیلئے وکلاء کی ٹیم کی مدد سے موثر پیروی کرتے ہوئے اُن کی رہائی کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ ناندیڑ کے بھی 4 مسلم نوجوانوں کو مختلف معاملات کے تحت گرفتار کیا گیا تھا جس میں جمعیۃ علماء ہند نے موثر پیروی کرتے ہوئے ناندیڑ کے دو نوجوانوں کو رہائی دلوانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی پس منظر میں سماجی خدمت گار عبید لالہ نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم میں حصہ لے کر مسلمانوں کی ایک جماعت کو مضبوط کرنے کا کام انجام دیں۔ اس موقع پر عادل چاند، محمد سہیل، رافع کاکا، فیروز بابا، محمد وسیم، معزبھائی (اقصاء گروپ)، عبدالسلام، حذیفہ شاہد، رضوان لالہ، ودیگر نوجوان موجود تھے۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر اسپتال میں مریضوں کو پھلوں کی تقسیم

بھیونڈی (ایس این بی) میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر امپا این جی او کی جانب سے اندرا گاندھی ہسپتال میں پھل تقسیم کیے گئے۔ موصولہ خبر کے مطابق آئی ایم پی اے این جی او کی ایک ٹیم نے بھیونڈی کے واحد سرکاری اسپتال سو اندرا گاندھی کا دورہ کیا، مریضوں سے ملاقات کی اور مریضوں میں کیلا، مسامبی، سیب، چکو، بسکٹ وغیرہ تقسیم کیے، واضح رہے کہ آئی ایم پی اے کی جانب سے شہر ریاست کے مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپ اور منشیات کے خاتمے کی مہم چلائی جا رہی ہے، این جی او نے لاک ڈاؤن کے دوران نقل مکانی کرنے والے مہاجر مزدوروں میں مفت طبی چیک اپ اور ادویات تقسیم کر کے شہر میں اچھا کام کیا ہے، آج عید میلاد النبی آیا جی ایم ہسپتال میں پھل تقسیم کرنے کے بعد ڈاکٹر شکیل شیخ نے بتایا کہ ہمارے صدر ڈاکٹر سفیان خان کی رہنمائی میں این جی او مختلف علاقوں میں سماجی کام اور میڈیکل کیمپ لگا کر مزدوروں کا علاج جاری رکھے گی، اس کے ساتھ ڈاکٹر اسلم قریشی، ڈاکٹر رضوان خان۔ پروگرام ڈاکٹر عمران رضا، ڈاکٹر ساہدہ، ڈاکٹر گوسیہ، ڈاکٹر نائلہ کی شراکت سے کامیاب رہا۔

بیوی سے جھگڑے کے بعد گھر کو لگائی گئی آگ کی زد میں پڑوسیوں کے بھی گھر آگئے

دس گھر مکمل جل کر راکھ؛ کروڑوں روپے کے نقصان کا اندیشہ؛ بیوی نے حملہ کی بھی رپورٹ درج کرائی؛ ملزم گرفتار

ستارا (ایجنسی) یہاں کے پاٹن سے ایک انتہائی حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک شخص نے اپنی بیوی سے جھگڑے کے بعد اپنے گھر کو آگ لگا دی۔ غصے کی اس آگ نے 10 پڑوسی گھروں کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ یہ تمام گھر آگ میں تقریباً مکمل طور پر جل گئے۔ پولیس کے مطابق اس آگ سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ یہ راحت کی بات تھی کہ لوگ صحیح وقت پر اپنے گھروں سے باہر آئے، اس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

پولیس نے بتایا کہ مزگاؤں کے رہنے والے سنجے پاٹل کی پیر کی سہ پہر اپنی بیوی پلوی کے ساتھ لڑائی ہوئی۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ دونوں کے درمیان مار پیٹ شروع ہوگئی۔ اس کے بعد سنجے اتنا مشتعل ہوا کہ اس نے پٹرول چھڑک کر اپنے ہی گھر کو آگ لگا دی۔ پٹرول کی آگ تیزی سے پھیل گئی اور اس نے قریبی 10 گھروں کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ وقت پر گھر سے باہر نکلنے کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ اس وقت ملزم شوہر لاک اپ میں ہے اور بیوی نے اس کے خلاف حملہ کی شکایت بھی درج کرائی ہے۔

سب سے زیادہ نقصان ملزم سنجے کے گھر سے ملحقہ 4 گھروں کو ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق ان گھروں میں رکھے گئے گیس سلنڈروں کی وجہ سے آگ نے شدید شکل اختیار کرلی۔ اس واقعے کے بعد ملزم کو پکڑ لیا گیا اور پڑوسیوں نے اسے سخت مارا پیٹا اور گھسیٹ کر تھانے لے گئے۔

پاٹن تعلقہ کے مزگاؤں میں اس واقعہ کے بعد پولیس نے ملزم کے خلاف کیس درج کر کے اسے گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس آگ میں املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے تاہم صحیح

ٹریفک کانسٹبل کو گاڑی کے بونٹ پر لٹکا کر 800 میٹر تک گھسیٹنے والا ملزم گرفتار

پونے (ایجنسی) شہر میں ایک کار ڈرائیور نے ٹریفک پولیس کانسٹیبل کو گاڑی کے بونٹ پر لٹکا کر تقریباً 800 میٹر تک گھسیٹا۔ واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ملزم ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کے خلاف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اور ڈیوٹی پر موجود ملازم کی جان کو خطرے میں ڈالنے اور قتل کی کوشش کا کیس درج کیا گیا ہے۔ ہفتہ کو پیش آنے والا واقعہ پونے کے منڈوا علاقے کا ہے۔ منڈوا پولیس اسٹیشن میں تعینات کانسٹیبل شیش راؤ جیبھو اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ دوپہر کو ڈیوٹی پر تھے۔ دریں اثنا، پرشانت سریدھر کا نتاور (43)، جو کہ ہڈپسر کا رہائشی ہے، اپنی گاڑی کو تیز رفتاری سے دور آتے ہوئے دیکھا گیا۔ اسے دیکھ کر کانسٹیبل شیش راؤ نے ہاتھ دے کر اسے روکنے کی کوشش کی۔ سریدھر نے گاڑی روک دی، لیکن کانسٹیبل کو دیکھ کر اس نے کہا کہ ایک بھی کانسٹیبل یہاں قائدے کا نہیں ہے، ہر کوئی یہاں پیسے جمع کرنے کے لیے کھڑا ہے۔ اس پر کانسٹیبل شیش راؤ نے اس سے پیپر مانگا۔ نہ دکھانے پر 400 روپے کا چالان کاٹا گیا۔ اس سے پہلے کہ کانسٹیبل چالان لے پاتا، کار ڈرائیور نے اپنی گاڑی کو آگے بڑھایا۔ اسے ایسا کرتے دیکھ کر کانسٹیبل گاڑی کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد بھی کار ڈرائیور نہیں رکا اور گاڑی کو کانسٹیبل پر چڑھانے کی کوشش کی۔ چنانچہ اپنی جان بچانے کے لیے کانسٹیبل نے گاڑی کے بونٹ پر چھلانگ لگا دی۔ کار ڈرائیور نے اس صورتحال میں کانسٹیبل کو تقریباً 800 میٹر تک گھسیٹا۔ بعد میں کانسٹیبل گاڑی سے گر گیا اور کار ڈرائیور کار لے کر فرار ہوگیا۔ مفرور ہونے کے بعد پولیس کار ڈرائیور سریدھر کو دو دن تک تلاش کرتی رہی اور آخر کار اسے پیر کی شام گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار سریدھر کا کہنا ہے کہ اس نے غلطی سے ایسا کیا۔ فی الحال، وہ ایک دن کی پولیس حراست میں ہے اور پولیس نے اس کے خلاف اقدام قتل کا کیس درج کیا ہے۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے۔

سرکاری ونیم سرکاری ملازمین انتخابی تشہیر میں حصہ نہ لیں

افسران واہلکار حصہ لیتے ہوئے نظر آئے تو کیس درج کرائے جائیں گے: ونچیت بہوجن آگھاڑی کی وارننگ

ناندیڑ (پریس ریلیز) سرکاری و نیم سرکاری عہدیداران و ملازمین سیاسی جماعتوں کی تشہیری مہم میں حصہ نہ لیں۔ ونچیت بہوجن آگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوتے ہوئے کہا کہ دیگلور، بلولی حلقہ اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں تشہیری مہم میں حصہ لیتے ہوئے نظر آئیں گے تو ونچیت بہوجن آگھاڑی کی جانب سے ان کے خلاف میں کیس درج کرائے جائیں گے۔

واضح ہو کہ ناندیڑ ضلع کے دیگلور، بلولی اسمبلی کے ضمنی انتخابات 30 اکتوبر کے روز منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ اسی پس منظر میں سیاسی لیڈران کے جلسہ وتشہیری مہم ان دنوں عروج پر ہیں ایسے میں ان ضمنی انتخابات میں کئی سرکاری ونیم سرکاری عہدیدارن و ملازمین بھی سیاسی جماعتوں کے لیڈران کے تشہیری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے نظر آئے جس کے سبب ونچیت بہوجن آگھاڑی کی جانب سے ان سرکاری ونیم سرکاری عہدیداران کو انتباہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی سیاسی جماعت کے تشہیری مہم میں حصہ نہ لیں ورنہ ونچیت بہوجن آگھاڑی کی جانب سے ان عہدیداران کے خلاف میں مثالی انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے کے ضمن میں کیس درج کروائیں جائیں گے۔

ونچیت بہوجن آگھاڑی کے ریاستی ترجمان فاروق احمد نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی جماعتوں کے ذمہ داران اپنے اسکولس، کالجس کے ملازمین کا راست طور پر تشہیری مہم کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔ ملازمین عہدیداران اپنے عہدوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے مثالی انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں ونچیت بہوجن آگھاڑی کے کئی دوسرے ذمہ داران بھی موجود تھے۔

تعلیمی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن ایوارڈ سے سرفراز

اورنگ آباد (پریس ریلیز) ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کئی برسوں سے سماجی اور تعلیمی شعبوں میں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ریاست مہاراشٹر کی ایک معروف سماجی تنظیم ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کو آنجہانی ہریشچندر گائیکواڑ سماجی سوسائٹی بھو سے تعلقہ پنڈھر پور ضلع سولاپور کی جانب سے 'راشٹریہ سنیھنڈ آدرش سماجک سنستھا سن 2020' سے نوازا گیا ہے۔ اس کا اعلان پارٹی کی جانب سے کیا گیا تھا لیکن اعزاز کی تقریب کورونا کے پس منظر میں کئی بار منسوخ کی گئی آخر کار یہ تقریب اتوار 17 اکتوبر کو ڈاکٹر پھڈکولے ہال میں منعقد ہوئی جس میں ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم، ضلع صدر سید تاج الدین نے اس تقریب میں شرکت کی اور ایوارڈ قبول کیا۔ ایوارڈ کی تقریب سولاپور میں کئی معززین کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ شیخ عبدالرحیم نے بتایا کہ ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کو ایک بہت بڑے قومی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے اور انتخاب کا کریڈٹ پوری ٹیم کی محنت اور سال بھر کی جانفشانی اور محنت کو جاتا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن ٹیم کو یہ ایوارڈ ملنے پر ہر سطح سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

قابل اعتراض حالت میں دیکھ لینے پر بھائی کا قتل

ناگپور میں ہولناک واردات؛ مقتول کی بہن اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گرفتار

ناگپور (ایجنسی) یہاں ایک انتہائی حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک بہن پر اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ مل کر چھوٹے بھائی کو قتل کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ الزام کے مطابق بھائی نے بہن کو اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ قابل اعتراض حالت میں دیکھ لیا تھا، جس کے بعد لڑکی نے معاملہ چھپانے کے لیے بوائے فرینڈ کے ساتھ مل کر بھائی کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق بھائی کو گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے اور دونوں نے اپنے جرم کا اعتراف بھی کرلیا ہے۔

یہ واقعہ شہر کے گھاٹی علاقے میں پیش آیا۔ لڑکی کی ماں نے دونوں کے خلاف واڈی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معلومات کے مطابق لڑکی کے والدین پیر کی شام کسی کام کے لیے باہر گئے تھے۔ بھائی بھی کھیلنے گیا ہوا تھا۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لڑکی نے اپنے بوائے فرینڈ کو گھر بلایا۔ دونوں قابل اعتراض پوزیشن میں تھے کہ اچانک لڑکی کا 12 سالہ بھائی موقع پر پہنچ گیا اور والدین سے اس واقعے کے بارے میں آگاہ کرنے کو کہا۔ دونوں کے درمیان حالت مار پیٹ کی آ گئی اور پھر لڑکی کے بوائے فرینڈ اسنیہل سون پمپل (19) نے لڑکی کے بھائی کو مارنا شروع کر دیا۔ الزام یہ ہے کہ اسے بری طرح پیٹنے کے بعد بھی جب وہ مطمئن نہ ہوئے تو دونوں نے مل کر لڑکے کا گلا گھونٹ دیا۔

اس واردات کے بعد لڑکی نے اپنے بھائی کو زمین پر مارا اور اس کے سر میں شدید چوٹ آئی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ بھائی کی موت کے بعد بہن نے والدین کو فون کیا اور بتایا کہ بھائی کھیلتے ہوئے گر گیا تھا اور اٹھ نہیں پا رہا ہے۔ والدین نے گھر واپسی پر چیک کیا تو بھائی مر چکا تھا۔ اس کے بعد، ڈپٹی کمشنر آف پولیس نور الحسن، جو تفتیش کے لیے موقع پر پہنچے، انہوں نے لاش کو دیکھا اور وہ مشکوک ہو گئے۔ بچے کے جسم پر کئی جگہوں پر چوٹ کے نشانات تھے اور گردن پر نوچ کے نشانات بھی ملے۔ حسن کو اس پر کچھ شک ہوا اور انہوں نے لڑکی کے موبائل فون کی کال کی تفصیلات نکلوائیں۔ اس میں اسنیہل سون پمپل کے ساتھ بات چیت کے ریکارڈ ایک دن میں کئی بار ملے۔ اس کے بعد لڑکی کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی، چند گھنٹوں میں اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ اس کے بعد اس کے بوائے فرینڈ کو منگل کی صبح گرفتار کرلیا گیا۔ اس نے بھی اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔

نیپال کی ارون کوسی ندی پر ہائیڈل پروجیکٹ کی منظوری

بہار میں بجلی بحران اور سیلاب سے راحت ملنے کی امید

سہرسہ (ایس این بی)
نیپال کے ارون کوسی پر دو ہائیڈل پروجیکٹ لگائے جائیں گے، بہار کو بجلی ملے گی، 450 میگاواٹ کی یونٹ پر بھی کام شروع ہوگا، بہار کو سیلاب اور بجلی بحران سے راحت ملے گی، نیپال کے ساتھ مل کر ایس جے وی این بجلی پیدا کرے گی۔ بجلی بحران اور سیلاب کے مسئلے کا سامنا کر رہا ہے۔ بہار کے لئے راحت بھری خبر ہے۔ کوسی کے نیپال والے حصے میں 1450 میگاواٹ پن بجلی پیدا کرنے کے امکانات کو تلاش کیا گیا ہے۔ پن بجلی یونٹ ستلج جل ویوت نگم لمیٹڈ قائم کرے گا۔ نیپال کے ساتھ مل کر شروع ہونے والے اس پن بجلی گھر سے نہ صرف بہار کو ضرورت کے مطابق بجلی ملے گی بلکہ کافی مقدار میں پانی آنے سے کوسی سے ہونے والی تباہی اور ندیوں میں گندگی کے مسئلے کو بھی کم کرے گا۔ اس وقت کوسی ندی پر نیپال میں دو پن بجلی گھروں پر کام جاری ہے۔ ایک یونٹ 900 میگاواٹ اور دوسرا 680 میگاواٹ کا ہے۔ یہ خود ایس جے وی این تیار کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں حال ہی میں ارون کوسی میں مزید پن بجلی گھروں کے قیام کے امکان کو تلاش کیا گیا۔ پتہ چلا کہ ارون کوسی پر دو پن بجلی گھر بنائے جا سکتے ہیں۔ ایک یونٹ 1000 میگاواٹ اور دوسرا 450 میگاواٹ کا ہوسکتا ہے۔ ایس جے وی این نے ان دو یونٹوں کی تنصیب کے لیے اپنی منظوری دے دی ہے۔ نیپال نے دو ہائیڈرو الیکٹرک گھروں کے قیام کے امکانات ملنے کے بعد ایس جے وی این کے ساتھ کام کرنے کو کہا۔ ابھی جو 1580 میگاواٹ کا ہائیڈل پاور ہاؤس جو اس وقت زیر تعمیر ہے۔ ایس جے وی این تعمیر کر رہا ہے۔ نیپال کی حکومت نے نئے یونٹ 1000 میگاواٹ میں کام کرنے کا بھی کہا ہے۔ اس کے لیے ایس جے وی این اور نیپال کی بجلی کمپنی کے ساتھ مشترکہ منصوبہ بنانے کی بات ہوئی ہے۔ اس یونٹ کے بعد 450 میگاواٹ کے یونٹ پر کام شروع ہو جائے گا۔ بہار کے وزیر توانائی بیجیندر پرساد یادو نے مرکزی وزیر توانائی آر کے سنگھ کے ساتھ ارون کوسی میں پن بجلی گھر کے امکان پر بحث کی۔ مرکزی وزیر بجلی نے ایس جے وی این سے کہا ہے کہ وہ نیپال کے ساتھ مشترکہ منصوبہ بنائے۔ مرکز سے اصولی رضامندی حاصل کرنے کے بعد ایس جے وی این نے اس سمت میں کارروائی شروع کی ہے۔ کاغذی کارروائی کے بعد ہائیڈرو الیکٹرک پاور ہاؤس کو سمجھنے کا زمینی عمل شروع ہوگا۔ نیپال سے پیدا ہونے والی بجلی بہار کے سیتامڑھی کے ذریعے ہی ملک کی دوسری ریاستوں میں جائے گی۔ بہار سے گزرنے کی وجہ سے بہار کو ضرورت کے مطابق بجلی ملے گی۔ اس کے بعد ہی ملک کی دیگر ریاستوں کو بجلی ملے گی۔ دونوں پن بجلی گھروں کی گنجائش کے مطابق ڈیم بنایا جائے گا۔

بے روزگار نہیں ہوتے تو کشمیر نہیں جاتے!

باراہاٹ کے پرگھڑی گاؤں میں ماتم، 200 لوگوں کی حفاظت کیلئے دعائیں

بانکا (ایس این بی)
بہار کی راجدھانی پٹنہ سے 275 کلومیٹر دور بانکا کے باراہاٹ کے پرگھڑی گاؤں میں ماتم چھایا ہوا ہے۔ 5 ہزار سے زائد آبادی والے اس گاؤں میں تقریباً 200 افراد کے لیے دعائیں کی جاری ہیں کیونکہ یہ لوگ وادی میں روزگار کر رہے ہیں اور ان کی جان کو خطرہ ہے۔ جموں وکشمیر جانے کی بڑی وجہ بہار میں بے روزگاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 20 سال پہلے گاؤں کے کچھ نوجوان روزگار کی تلاش میں کشمیر پہنچے تھے اور پھر ایک۔ ایک کر کے انہوں نے وہاں ایک بڑا گروپ بنالیا تھا۔ دہشت گردی کے واقعہ میں اروند ساہ کی ہلاکت کے بعد اب گاؤں میں خوف وہراس ہے، خاندان کے لوگ اب ہر لمحہ حفاظت کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ میڈیا والے دہشت گردی کے واقعہ میں مارے گئے اروند ساہ کے گاؤں پرگھڑی پہنچے تو ہر طرف خاموشی تھی۔ جب 8 سالہ پوجا جو کچے مکان کے باہر کھیل رہی تھی، سے اروند کے گھر کے بارے میں پوچھا تو وہ بھاگ کر اندر چلی گئی۔ معصوم کا یہ خوف واضح طور پر بتا رہا تھا کہ گاؤں کے لوگ دہشت گردی کے واقعے کی وجہ سے کتنے خوفزدہ ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک عورت باہر آئی تو اس کی آنکھوں میں خوف واضح طور پر نظر آرہا تھا۔ اروند کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ اپنی بیٹی کے ساتھ گھر واپس چلی گئی۔ گاؤں کے ہر گھر کی کہانی ایک جیسی ہے۔ میڈیا کی ٹیم دہشت گردی کے واقعہ میں مارے گئے اروند کے گھر پہنچی تو معلوم ہوا کہ گاؤں کے تقریباً 200 نوجوان روزگار کے لیے وادی میں ہیں۔ گاؤں والوں کے ساتھ بات چیت کے دوران 70 سالہ مہیش ساؤ نے کشمیر جانے کی کہانی سنائی۔ مہیش نے کہا- کہ "جب کشمیر جل رہا تھا، اتنا خطرہ نہیں تھا جتنا آج ہے۔" اس نے بتایا کہ 20 سے 25 سال پہلے گاؤں کے کچھ بے روزگار نوجوان روزگار کی تلاش میں جموں وکشمیر گئے تھے۔ گاؤں میں 90 فیصد خاندان کا تعلق حلوائی برادری سے ہے جن کا پیشہ کھانے پینے کا ہے۔ گول گپا کا جموں وکشمیر میں بہت بڑا اسکوپ ہے اور گاؤں کے نوجوان اسے بنانے میں ماہر ہیں چنانچہ بہار کے دیگر علاقوں سے بے روزگار لوگوں نے گاؤں کے ساتھ گول گپا کے کاروبار میں وہاں جانا شروع کیا۔ مہیش کہتے ہیں-" گاؤں کے تقریباً 200 لڑکے کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ گول گپا لے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لڑکے خاندان کے ساتھ وہاں رہ رہے ہیں۔ گول گپا اور بریڈ پکوڑا کے ساتھ دیگر کھانے پینے کی اشیاء فروخت کی جا رہی ہیں۔ بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے نوجوان وہاں پہنچ گئے ہیں۔ گفتگو میں مہیش کی آنکھوں میں بھی واضح خوف تھا۔ اس نے بتایا کہ "میرا بیٹا بھی جموں وکشمیر میں رہتا ہے۔ 20 دن پہلے بیٹا جتندر ساہ پلوامہ میں دہشت گردانہ حملے میں شدید زخمی ہوا تھا۔ بم دھماکے کا نشانہ بننے والا جتیندر بچ تو گیا، لیکن ڈاکٹر نے اس کا ہاتھ نہیں بچایا۔ ایک بیٹا درگش اور اس کی بھابھی بھی وہیں رہتے ہیں۔ اب مہیش کا پورا خاندان خوف و گھبراہٹ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مسلسل بچوں کو گھر واپس آنے کے لیے فون کر رہا ہوں۔ میں یہاں محنت کر کے رہوں گا۔' گاؤں والوں نے بتایا کہ 7 سال قبل مہندر ساؤ کے بیٹے چندن ساؤ کو دہشت گردوں نے بم سے اڑا دیا تھا۔ ایک یا دو بار نہیں، دہشت گردوں نے گاؤں کو بار بار درد دیا ہے۔ یہاں تک کہ 10 سال پہلے گاؤں کے سورج نرائن ساؤ کے بیٹے اندر ساؤ بھی شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے۔ علاج کرانے کے بعد اس نے گھبراہٹ میں جموں کو چھوڑ دیا اور اب وہ اپنے گاؤں میں مزدور کے طور پر کام کر کے اپنی زندگی گزار رہا ہے۔ راکیش اور گاؤں کے پنچ بھی دہشت گردی کے واقعے میں بچ گئے ہیں۔ گاؤں والے کہتے ہیں- "بے روزگاری مجبور کرتی ہے، جس کی وجہ سے گاؤں کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے لیے جانا پڑتا ہے۔" کوشل نے بتایا- "حکومت منریگا کے تحت کام فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن وہ دعوے زمین پر نہیں ہیں۔ یومیہ اجرت 500-600 مقرر کی گئی ہے، لیکن ٹھیکیدار صرف 240-230 روپے ادا کرتا ہے۔ ایسے میں خاندان کیسے زندہ رہے گا؟ لوگ جموں اور دیگر ریاستوں میں جانے پر مجبور ہیں۔ ونود ساو کہتے ہیں-" اگر ہمیں روزگار مل سکتا تھا اور مناسب اجرت مل سکتی تھی تو ہم باہر کیوں جائیں گے؟ وزیر اعلیٰ کو بہار خاص طور پر بھاگلپور میں صنعتیں لگانی چاہئیں تاکہ لوگ اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں۔"

سمریا کلپ واس میلہ اس سال نہیں لگے گا

بیگوسرائے (ایس این بی) متھلا، انگ اور مگدھ تین تین ضلع کا سنگم، اتروا ہنی متھلا کی موکش دائنی گنگا ندی کے پشتہ پر کارتک مہینے میں صدیوں سے لگنے والا کلپ واس میلہ اس بار بھی نہیں لگے گا۔ گزشتہ سال 2019 سے 2021 تک ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کلپ واس میلہ منعقد نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ بیگوسرائے کی جانب سے کورونا کے حوالے سے میلے پر پابندی لگانے کے فیصلے کے ساتھ سمریا کلپ واس میلہ مختلف جگہوں پر بند ہے۔ بینرز اور پوسٹرز لگا کر کسی قسم کی گمراہ کن تشہیر نہ ہو اور سادھو، سنت اور عام لوگ اور لوگوں کا ہجوم کلپواس میلے میں شامل نہ ہو اس کے لیے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کلپواس میلہ ملتوی کرنے سے متعلق بینرز تمام بڑے مقامات بشمول زیرو مائل، دنکر گولامبر، سمریا پر لگائے گئے ہیں۔ ڈی ایم اروند کمار ورما نے بتایا کہ کلپ واس میلہ 18 اکتوبر سے 19 نومبر تک سمریا میں منعقد ہوتا ہے لیکن کورونا وائرس وبا کی دوسری لہر اور ممکنہ تیسری لہر کو مدنظر رکھتے ہوئے میلہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد سمریا کلپ واس میلے میں گنگا میں نہانے آتی ہے اور ایک ماہ تک جھونپڑی یا خیمے میں رہنے کے بعد گھر لوٹتی ہے۔ 27 ستمبر کو خالصہ کمیٹی کے صدور کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں تمام سادھو اور سنتوں کو کورونا ہدایات پر عمل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ خالصہ کمیٹی کی جانب سے بتایا گیا کہ کلپواس میلے میں کوویڈ پروٹوکول کی پیروی کی جائے گی تاکہ کلپواس کے کلپواس پریشان نہ ہوں۔ ہر ایک نے کوویڈ انفیکشن سے بچاؤ کے قواعد پر عمل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بیگوسرائے: 24 امیدواروں نے پرچے واپس لیے

بیگوسرائے (ایس این بی) سہ سطحی پنچایت انتخاب 2021 کے چھٹے مرحلے میں ہونے والے انتخاب میں برونی بلاک حلقہ کے تحت تمام 15 پنچایتوں میں سے مکھیا، سرپنچ، پنچایت کمیٹی رکن، گاؤں پنچایت رکن اور گاؤں کچہری پنچ عہدہ پر سے 24 امیدواروں نے اپنی امیدواری واپس لے لی ہے۔ وہیں اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے ریٹرننگ افسر کم برونی بی ڈی او ورنیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ اسکوٹنی ہونے کے بعد 1748 امیدوار بچے تھے۔ جس میں سے مکھیا کے عہدے سے 04، سرپنچ کے عہدے سے 02، پنچایت سمیتی کے عہدے سے 02، گرام پنچایت ممبر (وارڈ ممبر) کے عہدے سے 12، گرام کچہری پنچ کے عہدے سے 04 امیدواروں نے اپنے امیدوار کا دعوی واپس لے لیا ہے۔ اس طرح جن لوگوں نے پرچۂ نامزدگی واپس لے لیا ہے اس میں رام کرپال نشاد اور روبی دیوی ملہی پور جنوبی پنچایت سے ہیڈ مین کے عہدے سے ریتو دیوی باتھولی پنچایت میں ہیڈ مین کے عہدے سے اور شوبھا دیوی سمیریا 02 پنچایت میں ہیڈ مین کے عہدے سے جبکہ سرپنچ کے عہدے کے لیے ننگا پنچایت سے سریتا کماری اور سہوری پنچایت میں سرپنچ کے عہدے سے مستری خاتون، سمیریا 02 پنچایت سمیتی کے عہدے سے رادھے دیوی، دیویندر پودار نے کیشاوے سے کمیٹی ممبر کے عہدے سے اپنی امیدواری واپس لے لی ہے۔ دوسری طرف پپرا دیواس وارڈ نمبر 13 سے نوتن کماری، وارڈ ممبر کے عہدے سے، جھاردی سہو بٹولی پنچایت وارڈ 15 سے رینو دیوی وارڈ نمبر 16 سے، مکیش کمار وارڈ 14 کے وارڈ ممبر کے عہدے سے پاپر اور پنچایت میں وارڈ، مہنا پنچایت میں وارڈ نمبر 17 سے رانی دیوی، سمریا 02 پنچایت میں وارڈ ممبر کا عہدہ وارڈ نمبر 09 سے سجیت کمار اور وارڈ نمبر 01 منوج کمار سمریا میں وارڈ نمبر 10 سے 01، وارڈ نمبر 10 سے مادھوری دیوی، وارڈ نمبر 02 سے جولی دیوی، وارڈ نمبر 07 سے جی کانت رائے، کیشوے پنچایت میں وارڈ نمبر-13 پنچ پوسٹ سے بیوی دیوی، وارڈ نمبر 10 سے جہانہ خاتون 02، مالی پور جنوبی پنچایت وارڈ-13 سے رویندر نشاد اور دیگر امیدوار۔ امیدواری کا دعوی واپس لے لیا۔

کورونا: 86 یتیم بچوں کو نہیں ملا ماں باپ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ

رانچی (ایس این بی)
کورونا سے اپنے ماں اور باپ دونوں کو کھو چکے ریاست کے 106 یتیم بچوں میں سے 86 بچوں کو پی ایم کیئرس فار چلڈرن کا فائدہ نہیں ملے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس اپنے والدین کی موت کورونا سے ہونے کا سرٹیفکیٹ ہی نہیں ہے، جبکہ اس منصوبہ کا فائدہ پانے کے لئے یہ ابتدائی اور ضروری شرط ہے۔ آن لائن درخواست بھرنے کی آخری تاریخ 31 دسمبر ہے۔ پی ایم کیئرس فار چلڈرن کی گائیڈ لائن کے مطابق 18 سال سے کم ویسے بچے، جنہوں نے کورونا کے دوران اپنے ماں اور باپ دونوں، سروائیونگ والدین یا گود لینے والے والدین کو کھویا ہے، انہیں 23 سال کی عمر پوری ہونے پر 10 لاکھ روپے ملیں گے۔ 18 سال کی عمر تک ایسے بچوں کی تعلیم، خوراک اور دیگر تمام ضروریات مفت فراہم کی جائیں گی۔

کوریئر آفس سے رقم، موبائل اور ہارڈ ڈسک کی لوٹ

سیوان صدر ایس ڈی او موقع پر پہنچے، سی سی ٹی وی فوٹیج میں واردات قید

سیوان / حسن پورہ (ایس این بی)
ضلع میں کوریئر کمپنی آفس میں سوموار کی صبح لوٹ ہوگئی۔ ضلع کے ایم ایچ حسن پورہ تھانہ حلقہ کے سریا موڑ کے قریب پرائیویٹ کوئیر کمپنی میں جرائم پیشہ نے لوٹ کے واقعہ کو انجام دیا۔ 3 نقاب پوش جرائم پیشہ نے کمپنی کے ملازمین سے 1 لاکھ روپے نقد، ایک موبائل اور سی سی ٹی وی کیمرے کی ہارڈ ڈسک لوٹ لی۔ ملازمین نے ڈکیتی کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر موجود پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ یہ واقعہ ضلع سیوان کے ایم ایچ حسن پورہ تھانے کے علاقے سرائے موڑ کے قریب واقع ڈیلیوری پرائیویٹ لمیٹڈ کے دفتر میں پیش آیا۔ اس سلسلے میں کوریئر کمپنی کے ملازم نے بتایا کہ پیر کی صبح کوریئر کی ترسیل کے وقت 3 نقاب پوش لٹیرے آئے اور پستول کمپنی کے اے ٹی ایل راکیش شریواستو کے پیٹ پر رکھ دیا اس کے بعد دفتر سے 1 لاکھ روپے کی ہارڈ ڈسک، ایک موبائل اور سی سی ٹی وی کیمرہ لے کر موقع سے فرار ہوگئے۔ ڈکیتی کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آگئی جس میں دیکھا گیا ہے کہ 3 نوجوان اندر داخل ہوئے، سب کے چہروں پر ماسک تھے۔ اندر پہنچ کر شرپسند کمپنی کے اے ٹی ایل راکیش شریواستو پر پستول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سیف کھولتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس کے بعد تمام شرپسند پیسے لوٹتے ہیں اور قریبی نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی ہارڈ ڈسک نکال لیتے ہیں۔ واقعہ کے بعد سیوان صدر ایس ڈی پی او جتیندر پانڈے ٹیم فورس کے ہمراہ موقع پر پہنچے اور معاملے کے بارے میں معلومات حاصل کی اور تحقیقات شروع کردی۔

سی سی ٹی وی فوٹیج میں واردات دیکھتے لوگ

لوٹ کے بعد خالی سیف

شراب پلا کر ویران جگہ پر نوجوان کا بے دردی سے قتل

سبھاش مہتو قتل کیس میں 1 سال 8 ماہ ممبئی جیل میں رہ کر ضمانت پر گھر آیا تھا

چھپرہ (ندیم احمد/ایس این بی)
مانجھی۔ برولی مین روڈ پرانجور رائے کے ڈیرہ کے قریب جرائم پیشہ نے چاقو سے حملہ کرکے ایک نوجوان کو بے دردی سے قتل کردیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج وکاس کمار سنگھ فورس کے ہمراہ موقع پر پہنچے اور معاملے کی تفتیش میں مصروف ہوگئے۔ مقتول کا صرف رومال اور چپل لاش کے ساتھ پڑی برآمد ہوئی ہے۔ اس کے پاس کوئی شناختی کارڈ نہیں تھا۔ بعد میں مقتول کی شناخت سوشل میڈیا پر پنٹو مہتو کی شکل میں گئی۔ اس کی عمر 22 سال بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر اس کی بزرگ بیوہ ماں اور بھابھی رو کر بری حالت میں ہو گئے ہیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس نے لاش رشتہ داروں کے حوالے کیا اور اہل خانہ نے شام دیر گئے اس کا آخری رسومات کر دی گئی۔ مقتول چار بھائیوں میں سب سے چھوٹا اور غیر شادی شدہ تھا۔ وہ ممبئی میں رہتا تھا اور ایک ویلڈنگ آپریٹر کے طور پر کام کرتا تھا۔ حال ہی میں مانجھی میں ہونے والے پنچایت انتخابات سے ایک ہفتہ قبل وہ اپنے گاؤں گرداہاں کلا آیا تھا۔ مرحوم ہفتہ کی شام اپنے گاؤں کے ایک لڑکے کے ساتھ مانجھی چٹی پر لکڑی خریدنے آیا تھا۔ بازار میں بائیک پر سوار دو نامعلوم نوجوان پنٹو مہتو کو اپنی بائیک پر بٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے۔ اس سے پہلے موٹر سائیکل سوار نے پنٹو کے دوست کو گھر پہنچایا۔ ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق اس واقعے سے قبل چار افراد نے بشمول موٹر سائیکل سوار نوجوان جو کہ متوفی سے واقف تھے ایک ساتھ بیٹھ کر پانچ سو روپے کی شراب پی۔ بعد ازاں موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم نوجوان پنٹو مہتو کو ایک ویران جگہ لے گئے اور چاقو سے گود کر اسے بے رحمی سے قتل کر دیا۔ مقتول کے جسم پر تقریباً نصف درجن زخم کے نشانات تھے۔ اطلاع کے مطابق پنٹو سال 2018 میں سیوان ضلع کے دروندا تھانہ علاقے کے سوان وگرہ گاؤں کے باشندہ سبھاش مہتو کے قتل کیس میں ممبئی جیل میں ایک سال اور آٹھ ماہ رہنے کے بعد ضمانت حاصل کرنے کے بعد جیل سے گھر آیا تھا۔ اس کے ساتھی سباس کے ساتھ اس کا 5 جنوری 2018 کی رات کو جھگڑا ہوا تھا جس میں سباس کی موت ہوگئی تھی۔ پولیس کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ مذکورہ نوجوان کا قتل ممبئی میں قتل کا بدلہ لینے کی نیت سے کیا گیا ہے تاہم پولیس سائنسی طریقہ کار اور ذہانت کی بنیاد پر قتل کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ قتل میں ملوث مجرم کی شناخت ہوگئی ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہے۔ جلد ہی اس کیس میں ملوث مجرم کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ خبر لکھے جانے تک اہل خانہ کی جانب سے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی تھی۔

'صحت کے تئیں بیداری بیماریوں سے تحفظ'

ارریا (ایس این بی)
بلاک کے ہائی اسکول بارہ واجد پور میں مفت میگا ہیلتھ کیمپ کا انعقاد فزیشن کم ذیابیطس ڈاکٹر ابھے کمار اور ڈینٹسٹ ڈاکٹر پرتاپ کمار ارریا کے ذریعہ کیا گیا۔ کیمپ میں مریضوں کو صبح نو بجے سے شام چار بجے تک دیکھا گیا۔ کیمپ میں ذیابیطس، دل، تھائراڈ، بلڈ پریشر کے مریضوں کو مفت چیک اپ کے بعد مفت ادویات دی گئیں۔ مذکورہ جانکاری دیتے ہوئے ڈاکٹر ابھے کمار نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے مفت ای سی جی کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ شوگر کے مریض جو طویل عرصے سے دوا نہیں لے رہے تھے ان کے پیروں میں جلن، لہر اور زخم تھا۔ ہیلتھ چیک اپ کے بعد مریضوں کو صحت سے بیدار کیا گیا۔ صحت کی تعلیم میں ذیابیطس کے حوالے سے ڈاکٹر کمار نے کہا کہ اس وقت نوجوانوں میں بھی ذیابیطس کی شکایت بڑھ رہی ہے۔ ذیابیطس میں بار بار پیشاب کرنے کا مسئلہ ضرورت سے زیادہ بھوک اور پیاس کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ لوگ زیادہ تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔ آنکھوں میں دھندلا پن اور سیکس کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو شوگر کو ہلکا نہیں لینا چاہیے۔ یہ آپ کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ زیادہ چینی کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنی بینائی کھو چکے ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں میں بلڈ پریشر اور دل کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ذیابیطس کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت سے لوگ فالج کا شکار ہو جاتے ہیں اور ہارٹ اٹیک کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے پاؤں میں زخموں کے ساتھ ساتھ اعصاب کے مسائل بھی ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی ٹانگیں بھی کٹ جاتی ہیں۔ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنا بہت ضروری ہے۔ مزید ڈاکٹر ابھے کمار بتاتے ہیں کہ ذیابیطس کو شکست دینے کے یہ چار ہتھیار، متوازن غذا، ورزش، ڈاکٹر سے بروقت مشاورت اور وقت پر ادویات لینا ضروری ہے۔ سرسبز سبزیاں، چاول کا کم استعمال، انہوں نے چاول کی کم مقدار لینے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ آلو، چینی، چاول، مٹھائی، آم، کیلے، سفیٹا، صرافہ، کھجور وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ مچھلی، انڈا، دودھ اچھا ہے۔ دانتوں کے ڈاکٹر نے بتایا کہ ذیابیطس کے مریضوں میں بہت زیادہ مسائل کا امکان ہے جیسے دانتوں کی حرکت، دانت میں درد، مسوڑوں میں درد وغیرہ کیمپ میں دوسو کے قریب مریض دیکھے گئے۔

'سرسید کی تحریک کو مزید فروغ دینے کی ضرورت'

دربھنگہ (ایس این بی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دربھنگہ کے چندن پٹی کے سٹیلائٹ کیمپس میں یوم سرسید کے موقع پر سی ٹی ای مانو، اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اور الفاطمہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر اہتمام بعنوان "عصر حاضر میں علی گڑھ تحریک کی معنویت" ایک نیشنل سیمینار، ریاستی سطح کے مشاعرہ اور اردو صحافیوں کو اعزاز دئے جانے کے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ سیمینار کے دوران کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے صدر ڈاکٹر ایم جے وارثی نے کہا کہ سرسید نے تعلیم کے میدان میں جو کام کئے ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں اور ہندوستان میں عصری تعلیم کو فروغ دینے میں سرسید کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں جاسکتا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنٹفک سوچ کو فروغ دیا اور ذہن سازی کی۔ جبکہ مدھے پورہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر انتخاب الرحمٰن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے اندر خوف کی نفسیات پیدا کرنے کی کوشش ضرور کی جارہی ہے لیکن اگر ہم تعلیم کے میدان میں اپنی جگہ مستحکم کرلیں تو پھر ہمیں کوئی روک نہیں سکتا ہے۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی نے بھی تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ تعلیم ہی ہر دور میں ترقی کی کلید رہی ہے۔ سرسید کی تعلیمی تحریک کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ مہمان اعزازی ڈسٹرکٹ کوآپریٹو افسر دربھنگہ امجد حیات برق، اسسٹنٹ کمشنر اسٹیٹ ٹیکس ڈپارٹمنٹ دربھنگہ ڈاکٹر سنجے کمار، اقلیت فلاح افسر محمد رضوان احمد، ڈاکٹر آفاق ہاشمی وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر 61 مزدوروں کی گھر واپسی

رانچی (ایس این بی)
ہماچل پردیش کے ضلع کنور سے جھارکھنڈ کے مزدوروں کی واپسی کا عمل جاری ہے۔ اب تک، چار جتھوں میں کل 61 مزدور واپس آئے ہیں۔ تمام مزدور کھونٹی، تورپا، بندگاؤں وغیرہ علاقے کے رہنے والے ہیں۔ یہ مزدور ہماچل پردیش میں راٹھی ہائیڈرو الیکٹرک پاور پراجیکٹ پرائیویٹ لمیٹڈ میں کام کرنے گئے تھے۔ واضح رہے کہ ماضی میں ہماچل پردیش میں جھارکھنڈ کے مزدوروں کے ساتھ مارپیٹ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس واقعہ کے بعد مزدوروں نے واپس آنے کی گذارش کی تھی۔ جب وزیر اعلیٰ کو اس معاملے کا علم ہوا تو انہوں نے مزدوروں کو بحفاظت واپس لانے کی ہدایات دی تھیں۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے محکمہ لیبر کے ماتحت ریاستی مہاجر کنٹرول روم نے کمپنی سے بات کی اور مزدوروں کی واپسی کو یقینی بنایا۔ ریاستی حکومت کی مداخلت کے بعد ہماچل پردیش میں قائم کمپنی مینجمنٹ نے بھی مزدوروں کو واپس بھیجنے پر رضامندی ظاہر کی۔ مزدوروں کو ان کے بینک اکاؤنٹس میں بقایا اجرت بھی بھیجی جا رہی ہے۔ واپسی کے بعد، مزدور ایتوا منڈا نے بتایا کہ مزید گروپ واپس آنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ریاستی مہاجر کنٹرول روم کی کونسلر رجنی تاپے نے کہا کہ راٹھی ہائیڈرو پروجیکٹ پاور پرائیویٹ لمیٹڈ کے سربراہ دھرمیندر راٹھی سے مسلسل رابطہ رکھا گیا ہے۔ مزدوروں کی واپسی میں حائل رکاوٹیں دور کی جا رہی ہیں۔ ہماچل پردیش میں رہ جانے والے تمام مزدوروں کو گروپوں میں واپس بھیجنے کی تیاریاں بھی کی جا رہی ہیں۔ تمام مزدور جو واپس آرہے ہیں، کمپنی کے سربراہ خود اس کے بارے میں معلومات مہاجر کنٹرول روم کو مسلسل بھیج رہے ہیں۔ واپس آنے والے تمام مزدوروں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، وزیر محنت ستیانند بھوکتا اور ریاستی مہاجر کنٹرول روم کا شکریہ ادا کیا ہے۔

گلابی سردی میں بچوں کی صحت کا خیال رکھیں

باقاعدگی سے دودھ پلانا، مساج اور حفظان صحت ضروری ہے: ڈاکٹر وجے

گیا (ایس این بی)
گلابی سردی نے دستک دی ہے۔ ایسے موسم میں، دوپہر میں سخت گرمی اور صبح سویرے سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اس بدلتے موسم میں بچوں اور چھوٹے بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کا مدافعتی نظام ترقی کر رہا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ اکثر بیمار پڑتے ہیں اور اکثر سردی اور بخار کا شکار ہوتے ہیں۔ بیماری سے بچنے کے لیے والدین کو ان کی خوراک اور صفائی کا مکمل خیال رکھنا چاہیے۔

سردی میں انفیکشن کا خیال رکھیں: مگدھ میڈیکل کالج کے شعبہ اطفال کے ڈاکٹر منجل وجے نے بتایا کہ سرد اور گرم موسم کی وجہ سے بچے تیزی سے متاثر ہوتے ہیں۔ کم قوت مدافعت کی وجہ سے وہ انفیکشن کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے رات کو سوتے وقت بچے کے گلے سے گھرگھراہٹ کی آواز، شدید کھانسی، سانس لینے میں دشواری دیکھی جاتی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو فوری طبی مشورے کی ضرورت ہوتی ہے۔ سردی کے آغاز کے ساتھ بچوں کے لیے تیل کی مالش بہت فائدہ مند ہے۔ گرم سرسوں یا زیتون کے تیل سے روزانہ مساج کرنا چاہیے۔ رات کو اس بات کو یقینی بنائیں کہ چھوٹے بچوں سمیت بچوں کے بستر گرم ہوں، رات کو بچوں کے بستروں کی جانچ کرتے رہیں۔ بعض اوقات بچے بہت زیادہ پیشاب کرتے ہیں اور گیلے لنگوٹ کی وجہ سے سردی لگنے کی شکایت بھی کرتے ہیں۔ لہٰذا باقاعدگی سے لنگوٹ تبدیل کرتے رہیں۔

نہانے کے بعد تیل سے مساج ضرور کریں: انہوں نے بتایا کہ خاندان کے افراد کو بچوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ انہیں ہر دو سے تین دن کے وقفے سے گرم پانی سے نہلائیں۔ نہلانے کے بعد بچے کو دھوپ میں بیٹھائیں۔ جسم کو اچھی طرح صاف کرکے تیل سے مساج کریں۔ یہ جسم کے پٹھوں اور جوڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھتا ہے۔ بچوں کو نہانے کے بعد کھلا جسم نہیں چھوڑنا چاہیے۔ نیچے سے اوپر تک مساج کریں۔ ایسا کرنے سے خون کو دل کی طرف لے جانے میں مدد ملتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے کو کھانا کھلانے کے فوراً بعد مساج نہ کیا جائے۔ اس سے بچہ قے کر سکتا ہے۔ کیونکہ گلابی سردی کے دوران کبھی گرمی اور کبھی سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اس لیے رات کے وقت کمرے کا درجہ حرارت نارمل رکھیں۔ پنکھا یا کولر بہت تیز استعمال کرنے سے گریز کریں۔ کمرہ نہ زیادہ گرم ہونا چاہیے اور نہ زیادہ ٹھنڈا۔ بستر کی طرف والی کھڑکیاں بند رکھیں۔ بچے کو رات کو ہلکے کپڑے پہن کر سونے دیں۔ بچوں کو تھوڑی دیر کے لیے سردی، کھانسی یا بخار میں مبتلا لوگوں سے دور رکھیں۔ بچوں کے گرد کھانسی یا چھینک سے پرہیز کریں۔

بچوں کو باقاعدگی سے دودھ پلائیں: ماؤں کو اپنے بچوں کو باقاعدگی سے اپنا دودھ پلانا جاری رکھنا چاہیے۔ اگر آپ کے بچے نے اضافی خوراک لینا شروع کر دی ہے تو اسے تازہ تیار شدہ کھانا دیں۔ اس کی خوراک میں موسمی سبزیاں، دالیں، انڈے، گوشت وغیرہ شامل کریں۔ بچوں کی خوراک میں وٹامن سی سے بھرپور پھل شامل کریں۔ اس کے علاوہ، بچوں کی تمام ویکسینیشن باقاعدگی سے کروائی جائیں۔ بچوں کو دیر سے یا صبح سویرے باہر لے جانے سے گریز کریں۔ اگر بلغم یا ناک بند ہونے کا مسئلہ ہو تو طبی مشورے کے ساتھ دوا دی جانی چاہیے۔

اقوال زرّیں

- اگر آپ کا اللہ پاک کے ساتھ تعلق ٹھیک نہیں ہے تو کوئی انسانی تعلق آپ کا خالی پن دور نہیں کرسکتا۔
- اگر دوسروں کو سمجھانا مشکل ہوجائے تو خود کو سمجھا لینا بہتر ہے۔
- اگر کوئی غبارہ آپ کے منہ پر ہی پھٹ جائے تو غصہ کس بات کا؟ آپ نے ہی اس میں اتنی ہوا بھری اور اسے اس کے حجم سے زیادہ کردیا، بالکل یہی معاملہ کچھ لوگوں کا ہے جب آپ ان کے وجود سے بڑھ کر ان سے سلوک کرتے ہیں، ان کے قد سے بڑھ کے عطا کریں اور جس کے وہ اہل نہیں وہ احسان ان پہ کریں تو وہ ایک دن آپ کے منہ پہ ہی پھٹ پڑیں گے۔

کوئلہ بحران کا فوری حل تلاش کرنا بہت ضروری

حالات بگڑنے سے قبل بجلی کے مسئلہ کیلئے واضح حکمت عملی بنانی ہوگی

مدن سبنویس

تجزیہ

آج کوئلہ بحران معیشت کے لیے بڑی تشویش کا موضوع ہے۔ اس مسئلہ کی تین جہتیں ہیں۔ پہلی بجلی کی پیداوار کے لیے کوئلہ کی کمی، جو صنعتی پیداوار میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہورہا ہے جب محسوس ہورہا ہے کہ صنعتیں پھر بڑھ رہی ہیں، جیسا کہ اگست کے آئی آئی پی (انڈیکس آف انڈسٹریل گروتھ یعنی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ انڈیکس) کے اعدادوشمار میں نظر آرہا ہے۔ تہواری موسم پہلے ہی شروع ہوچکا ہے، جس کا مطلب ہے کہ لمبے وقت تک بجلی جانے میں ایسے وقت میں پیداوار کم ہوگی، جب ڈیمانڈ میں اضافہ ہورہا ہوگا۔

دوسری، اس ماہ کے آخر تک خریف کی فصل کی کٹائی ختم ہوگی اور ربیع کی بوائی شروع ہوجائے گی، یعنی کسانوں کو آبپاشی کے لیے بجلی کی ضرورت ہوگی۔ تب حکومتوں کو ترجیحات طے کرنی ہوں گی کہ کس سیکٹر کو بجلی ملنی چاہیے۔ گندم ربیع کی اہم فصل ہے، جس پر نظر رکھنی ہوگی۔ کسان تحریک نے پہلے ہی پنجاب کو متاثر کیا ہے اور یہ مدت اہم ہے۔

تیسری، گھروں کی صورت حال ہے۔ کچھ ریاستوں نے ڈیمانڈ اور سپلائی کا توازن قائم رکھنے کے لیے تھوڑی بہت لوڈ شیڈنگ شروع کی ہے۔ یعنی بجلی کٹوتی گھروں کو متاثر کرے گی، جسے آج شاید اضافہ کے لیے بڑا مسئلہ نہ سمجھا جائے، حالاں کہ لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ لیکن اگر اس کٹوتی میں اضافہ ہوا تو اس کا پروڈکٹیوٹی پر اثر ہوگا کیوں کہ آج سبھی ادارے مخلوط طرز عمل اپنا رہے ہیں، جہاں کچھ ورکرس گھر سے کام کررہے ہیں۔ بجلی نہ ہونے پر کام متاثر ہوگا۔

اس کمی کا سبب بالکل سیدھا ہے۔ مانسون کے فوراً بعد کوئلہ کی ڈیمانڈ اور سپلائی میں فرق رہا ہے۔ عام طور پر مانسون کے دوران کانکنی کم ہوتی ہے کیوں کہ اس دوران کھدائی، نقل وحمل اور کوئلہ کو اسٹور کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مانسون کے بعد ہمیشہ اکتوبر میں دباؤ رہتا ہے کیوں کہ کانکنی میں اضافہ کرنا ہوتا ہے اور اس لیے بجلی کمپنیاں 30-20 دنوں کا کوئلہ جمع رکھتی ہیں۔ خبروں کے مطابق کئی پلانٹس میں کچھ دنوں کا ہی اسٹاک بچا ہے۔

حساب میں گڑبڑی خاص طور پر اس لیے ہوئی کیوں کہ مانسون لمبا چلا۔ اس لیے کول انڈیا نے کانکنی ٹال دی اور صرف بنیادی مقدار میں ہی کانکنی ہوئی۔

ساتھ ہی پاور پلانٹ اسٹاک میں دستیاب کوئلہ استعمال کرتے رہے۔ چوں کہ معیشت نے واپسی کی، جس سے بجلی کی ڈیمانڈ میں کافی اضافہ ہوا اور مسئلہ بڑھتا گیا۔ ایکسچینج پر قیمتیں 20 روپے فی یونٹ سے بھی اوپر چلی گئیں، جس سے کمپنیوں کو نقصان ہورہا ہے۔

حکومت نے یقینی دہانی کرائی ہے کہ پیداوار سب سے اعلیٰ سطح پر ہے۔ لیکن اس سے صرف روزمرہ کی سپلائی ہوتی ہے اور اس میں کوئی بھی خلل پڑنے سے بجلی کی کمی ہوگی۔ یہ مشکل سے گزارا ہونے والی صورت حال ہوگی، جب تک کہ اسٹاک پھر سے نہیں بن جاتا۔ اسٹاک بڑھانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے بجلی کمپنیوں کو کوئلہ درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔

ہندوستان نے آتم نربھر پالیسی اور ری نیوایبل انرجی سورسز (renewable energy sources)(ری نیو ایبلس) میں اضافہ کی کوششوں کے تحت کوئلہ کی درآمد میں مسلسل کٹوتی کی ہے۔ اب کوئلہ کا مسئلہ عالمی ہوگیا ہے اور قیمتیں بھی بڑھ رہی ہیں۔

عالمی سطح پر چین کوئلہ کا سب سے بڑا پروڈیوسر اور کنزیومر ہے۔ چین ونٹر اولمپکس کے لیے کوئلہ بچانے کی کوشش کررہا ہے۔ ساتھ ہی چین سبز معیشت بننے کے لیے کوئلہ کی کانکنی کو کم کررہا ہے۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا کے ساتھ سیاسی ایشو بھی درآمد میں آڑے آرہے ہیں۔ چین بھی کمی سے جدوجہد کررہا ہے اور حکومت نے بجلی دینے میں گھروں کی جگہ صنعتوں کو ترجیح دینے کے لیے کہا ہے۔

عالمی معیشت کی تیز ریکوری کے ساتھ بجلی اور کوئلہ کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہوا ہے۔ کوئلہ جیسے روایتی توانائی کے ذرائع کا متبادل بننے میں ری نیو ایبلس کی ابھی محدود صلاحیت ہے۔ اس سے کوئلہ کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر ہندوستان کوئلہ کی درآمد میں اضافہ کرتا ہے تو قیمت مزید بڑھے گی۔ الیکٹرک سیکٹر اب بھی ٹیرف میں تبدیلیوں سے نبردآزما ہے اور قیمت بڑھنے کے ساتھ ٹکے رہنا مشکل ہوگا۔

جو بھی ہو، اس سے قبل کہ صورت حال بے قابو ہو جائے، ہندوستان کو حل تلاش کرنا ہوگا۔ ابھی سمجھا جا رہا ہے کہ مسئلہ عارضی ہے۔ مسئلہ دوبارہ نہ آئے، اس کے لیے واضح حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ری نیو ایبلس کے ذریعہ بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرنا ضروری ہے جو فی الحال مہنگا ہے۔

یہاں حل یہ ہے کہ کوئلہ درآمد کرکے سپلائی یقینی بنائی جائے۔ ہمیں بجلی کو ویریئبل ٹیرف (variable tariff) پر بھی لانا ہوگا، جہاں صارفین زیادہ قیمت کی ادائیگی کریں، جیسے وہ پٹرول-ڈیزل کے لیے کرتے ہیں۔ یہ ہندوستان میں مشکل ہے کیوں کہ بجلی سیاسی ایشو ہے اور کوئی بھی ریاستی حکومت قیمت میں اضافہ کرنا نہیں چاہے گی کیوں کہ اس سے ووٹنگ پیٹرن پر اثر ہوگا۔ مرکز نے بجلی پیدا کرنے والوں کو پھر سے اسٹاک بننے تک ضرورت پوری کرنے کے لیے 10% درآمد کرنے کی صحیح صلاح دی ہے۔ یہ تبھی ہوگا جب وہ لاگت کا کچھ بوجھ پاور ڈسٹریبیوشن کمپنیز پر ڈال پائیں گے جو فی الحال نقصان میں ہیں اور بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو وقت پر ادائیگی نہیں کرپارہی ہیں۔ جو بھی ہو، اس سے قبل کہ صورت حال بے قابو ہوجائے، ہندوستان کو حل تلاش کرنا ہوگا۔ ابھی سمجھا جارہا ہے کہ مسئلہ عارضی ہے۔ مسئلہ دوبارہ نہ آئے، اس کے لیے واضح حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ری نیوایبلس کے ذریعہ بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرنا ضروری ہے جو فی الحال مہنگا ہے۔ حالاں کہ لاگت آہستہ آہستہ کم ہورہی ہے۔ اس میں پروڈکشن لنکڈ انسینٹو (پیداوار سے جڑا انسینٹو) مدد کرسکتے ہیں، نہ صرف سولر پینل کی پیداوار بڑھانے میں، بلکہ لاگت کم کرنے میں بھی۔ ایسا درمیانی مدت کا منصوبہ (medium term plan) ہونا ضروری ہے۔

(مضمون نگار کیئر ریٹنگس میں چیف اکنامسٹ ہیں)

(بشکریہ: دینک بھاسکر)

یوپی الیکشن میں خاتون کارڈ

ملک کی سب سے بڑی اور حساس ریاست اترپردیش میں اسمبلی انتخابات 4 ماہ بعد اگلے سال فروری یا مارچ میں ہوسکتے ہیں، اس کے لیے الیکشن کمیشن اپنے طور پر تیاری کررہا ہے اور سیاسی پارٹیاں الگ تیاری کررہی ہیں۔ کس پارٹی سے کون الیکشن لڑے گا ایک دو ماہ بعد تصویر صاف ہونے لگے گی۔ اس کے بعد ہر پارٹی کا انتخابی منشور بھی جاری ہوگا۔ اس دوران کانگریس نے زبردست پہل کی ہے۔ جہاں انتخابی امور کے سربراہ پی ایل پونیا نے یہ کہا ہے کہ اترپردیش میں پارٹی کا چہرہ پرینکا گاندھی ہوں گی یعنی ان کے نام پر ووٹ مانگا جائے گا، وہ خود الیکشن لڑیں گی یا نہیں یا وزارت اعلیٰ کا امیدوار کون ہوگا، اس بابت وہ بھی خاموش رہے تاہم پی ایل پونیا نے پارٹی کا چہرہ بتایا اور چہرے نے پارٹی کا نعرہ اور کارڈ بتادیا۔ اس طرح کانگریس کی انتخابی حکمت عملی کی تصویر بہت حد تک واضح ہوگئی۔ پرینکا گاندھی نے جو نعرہ دیا اور اعلان کیا، وہ کافی اہمیت کے حامل ہیں۔ آگے کیا ہوگا ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا، لیکن فی الحال کانگریس کی پوری انتخابی حکمت عملی اسی کے اردگرد گھومتی نظر آرہی ہے۔

پرینکا کی پریس کانفرنس کا نچوڑ یہی ہے کہ پارٹی الیکشن میں خواتین کی سیاست کریں گی۔ پریس کانفرنس میں جو نعرہ دیا گیا، وہ بھی خواتین سے متعلق ہے کہ 'لڑکی ہوں لڑسکتی ہوں' اور ٹکٹوں کی تقسیم کے سلسلہ میں بھی کہا گیا کہ 40 فیصد ٹکٹ خواتین کے لیے مخصوص ہوں گے۔ لگتا ہے کہ کانگریس کا پورا گیم پلان خواتین پر مرکوز ہے اور پارٹی نے بہت سوچ سمجھ کر یہ داؤ چلا ہے۔ ایک ایسی ریاست میں جہاں ذات پات ہی نہیں مذہب کی سیاست خوب ہوتی ہے اور ہر پارٹی اپنی پوری توانائی اسی میں صرف کرتی ہو۔ ٹکٹوں کی تقسیم سے لے کر انتخابی مہم اور لیڈروں کی ریلی وتقریر تک میں ذات پات، مذہب اور ووٹ بینک پر توجہ دی جاتی ہے، وہاں کانگریس نے لیک سے ہٹ کر 50 فیصد رائے دہندگان کو ووٹ بینک بنانے اور خواتین ریزرویشن کے معاملہ کو پھر سے اچھالنے کا دوررس فیصلہ کیا ہے۔ ایسا کرکے پارٹی نے تمام سیاسی پارٹیوں کے سامنے پریشانی کھڑی تو کردی لیکن سوال یہ ہے کہ کیا فیصلہ کے دوررس اثرات انتخابات اور نتائج پر ظاہر ہوں گے؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ 40 فیصد ٹکٹ خواتین کو دینے کا فیصلہ اور نعرہ بہت اہم اور اچھا ہے لیکن صرف ان ہی کے بھروسے الیکشن نہیں جیتا جاسکتا۔ وہ بھی اس وقت جب ریاست میں پارٹی کی صرف 2 خاتون ممبران اسمبلی ہوں۔ ماضی کے ریکارڈ اور اعدادوشمار کو دیکھا جائے تو پارٹی کے لیے امید کم اور چیلنجز زیادہ نظر آرہے ہیں۔ ماضی کے اسمبلی انتخابات میں ہر پارٹی نے اوسطاً 8 فیصد ٹکٹ خواتین کو دیے اور ان میں بھی بہت کم کو کامیابی ملی۔ اگر 2017 کے اسمبلی انتخابات کی بات کریں تو پوری ریاست میں 445 خواتین امیدوار مقابلہ میں تھیں لیکن ان میں سے صرف 40 کامیاب ہوسکیں، ان میں بھی 34 بی جے پی کی ہیں۔ 2012 میں تو صرف 36 خواتین ہی کامیاب ہوئی تھیں۔ جب 403 رکنی اسمبلی میں مجموعی طور پر خواتین کی نمائندگی 33 فیصد تک بھی نہیں پہنچ پاتی ہے جتنی ریزرویشن دینے کی مانگ کی جاتی ہے۔ ایسے میں کانگریس کا 40 فیصد ٹکٹ خواتین کو دینا اور ان سے امیدواری کے لیے درخواست دینے کی اپیل کرنا خود پارٹی کے لیے بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ریاستی سیاست میں ایک تو پارٹی دہائیوں سے حاشیہ پر ہے، دوسرے اس کے پاس خواتین میں بڑے چہرے کا فقدان ہے۔ پرینکا گاندھی کو بھلے ہی پارٹی کا چہرہ بناکر پیش کردیا گیا ہے لیکن دوسرے خواتین چہرے پارٹی کہاں سے لائے گی۔ پھر خواتین امیدواروں کے انتخاب اور ان کو ٹکٹ دینے کی کسوٹی کیا ہوگی؟ کیا موجودہ مرد چہروں کی بیویوں کو پارٹی آزمائے گی؟ یا نئی خواتین کو میدان میں اتارے گی؟ جب فیصلے اور نعرے کو زمین پر اتارنا پارٹی کے لیے خود بہت بڑا چیلنج ہوگا تو وہ دوسروں کے لیے کیا چیلنجز پیش کرسکے گی تاہم اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مذکورہ فیصلے اور نعرے سے دوسری پارٹیوں کے سامنے مشکلات کھڑی ہوں گی اور اس سے خواتین کی سیاست ایک بار پھر زور پکڑے گی۔

edit2sahara@gmail.com

سیرت پاکؐ بہترین نمونۂ حیات

کلیم الحفیظ

جائزہ

اسلام دین حق بھی ہے اور مکمل دین بھی ہے، مکمل اس معنی میں بھی کہ اس میں زندگی کے تمام پہلوؤں کے لیے ہدایات موجود ہیں اور اس معنی میں بھی کہ ہر زمانے، ہر خطے اور ہر شخص کے لیے ہدایات ہیں۔ اسلام کی یہی خوبی اسے دوسرے موجودہ ادیان و مذاہب سے جدا کرتی ہے۔ اسی طرح حضرت محمدؐ کی حیات مبارکہ سارے ہی انسانوں کے لیے نمونہ ہے۔ قرآن کریم نے اس مقدس زندگی کو اسوۂ حسنہ اور اسوۂ کاملہ سے تعبیر کیا ہے۔ یہ میرا عقیدہ وایمان صرف ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہی نہیں ہے بلکہ میں عقل وہوش کے تمام اعضا سے کام لے کر یہ بات کہہ رہا ہوں۔ یہ صرف آستھا کا سوال نہیں ہے بلکہ یہ بات محققین نے ثابت بھی کردی ہے۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، کیا آئینہ زندگی ہے جس میں ہر فرد اپنی تصویر سنوار سکتا ہے۔

جس کا جی چاہے کسی رخ سے اٹھا کر دیکھ لے
کس قدر بے داغ ہے سیرت رسول اللہؐ کی

سیرت کے جلسوں میں حضور اکرمؐ کی حیات مبارکہ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ آپؐ کے لباس، بودوباش، خوردونوش، طرز تکلم، اخلاق حسنہ وغیرہ، وہ موضوعات ہیں جن پر واعظین، ائمہ، مقررین اور شعراء نے نظم ونثر دونوں میں ہی اتنا کچھ لکھا ہے کہ اس کا شمار بھی ممکن نہیں۔ مگر آپ کی سیاسی زندگی اور بحیثیت ایک سیاست داں اور حکمراں کے گوشے شاید ابھی تشنہ ہیں۔ حالانکہ اردو وعربی زبان میں بہت سے مقالات موجود ہیں، لیکن عوام کی نظروں سے یہ پہلو اوجھل ہی ہے بلکہ بعض لوگ آپؐ کو سیاسی کہنے پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار بھی کرتے ہیں، اس لیے کہ وہ سیاست کو دین سے متضاد کوئی مکروہ شئے سمجھتے ہیں۔ اس کا بڑا نقصان یہ ہوا کہ دین اسلام بھی ایک مذہب ومسلک بن کر رہ گیا، اس کی عالمگیر اور ہمہ گیر حیثیت تقریباً ختم ہوگئی۔ سنتوں کے نام پر بھی داڑھی، ٹوپی، پاجامے کی پیمائش اور نماز و وضو کی سنتیں یاد رہیں اور آپؐ کی بعثت کا وہ مقصد عظیم کہیں گم ہوگیا جو ایک سیاسی انقلاب کی شکل میں آپؐ نے حاصل کیا۔ آپؐ نے محض 23 سال کی مدت میں عرب میں ایک سیاسی انقلاب برپا کیا۔ غیر منظم قبائل کو یکجا کرکے ایک خلافت تشکیل دی، ایک جھنڈے کے نیچے سب کو جمع کرکے ایک اخلاقی نظام کا پابند بنایا۔ یہ وہ عظیم کارنامہ ہے جو انبیاء میں بھی صرف آپؐ کا امتیاز ہے۔ خلافت دوسرے انبیاء نے بھی قائم وحاصل کی لیکن حضرت محمدؐ نے جن حالات میں اور جن لوگوں میں کی، وہ مختلف ہے۔ حضرت سلیمانؑ کو اللہ پاک نے بادشاہ بنایا، بنی اسرائیل کے بیشتر انبیاء بادشاہ تھے، حضرت یوسفؑ کو قائم شدہ حکومت میں اختیارات حاصل ہوئے لیکن حضرت محمد مصطفیؐ نے عرب کے ان بدوؤں کو نظم و قانون کا پابند کیا جن کی فطرت ہی لڑنا اور جھگڑنا تھی، جو ذرا ذرا سی بات پر تلواریں سونت لیتے تھے اور پھر ان کی شمشیروں کی پیاس کئی سال تک بھی سیکڑوں انسانوں کا خون پی کر بھی نہیں بجھتی تھی۔ اللہ پاک کے رسولؐ نے وہ سسٹم ڈیولپ کیا جس کے نتیجے کے طور پر آج بھی جس خطے میں اس سسٹم کا جتنا بھی حصہ نافذ ہے، لوگ اس کی برکتوں سے فیضیاب ہورہے ہیں۔ عرب میں مغربی سازشوں کو اگر درکنار کردیا جائے تو امن وخوشحالی آج بھی موجود ہے۔ مکہ مکرمہ میں تعمیر کعبہ کے وقت حجر اسود کی تنصیب ایک خونریز حادثہ میں تبدیل ہونے والی تھی مگر نبی اکرمؐ کی سیاسی بصیرت نے اسے پرامن طریقے سے حل کردیا۔ اعلان نبوت سے قبل معاہدۂ حلف الفضول ایک سیاسی سوجھ بوجھ والا انسان ہی کرسکتا ہے جس کے نتیجے میں مکہ مکرمہ میں جزوی امن قائم ہوا۔ اہل ایمان پر آزمائشوں کے دور میں حبشہ کی جانب ہجرت کا حکم سیاسی دوراندیشی کا ہی نتیجہ تھا، جس نے اہل ایمان کو ایک آسرا بھی عطا کیا اور عظیم انسانی سرمایہ کی حفاظت بھی کی، اگر ہجرت حبشہ نہ ہوتی تو کمزوروں پر مظالم کے نتیجے میں اہل ایمان بڑی آزمائش میں مبتلا ہوسکتے تھے۔ ایک طرف آپ کا دل اپنے جاں نثاروں پر مظالم دیکھ کر تکلیف محسوس کرتا اور دوسری طرف سعید روحیں کسی مناسب ماحول کا انتظار کرتیں۔ حضرت عمرؓ کے لیے قبول اسلام کی دعا سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سماج کے ٹیلینٹ پر آپ کی کتنی نظر تھی، ہجرت مدینہ کے لیے رفیق سفر اور راستے کا انتخاب صرف ایک معجزہ ہی نہیں سیاسی سمجھ بھی تھی۔ شب ہجرت اپنے بستر استراحت پر حضرت علیؓ کو آرام کرنے کا حکم صرف امانتوں کی واپسی تک محدود نہ تھا بلکہ دشمنوں کو اس شبہ میں مشغول رکھنا تھا کہ بستر پر نبی اکرم محمدؐ موجود ہیں۔ دوران قیام مکہ عکاظ کے میلوں میں جاکر قبیلوں سے ملاقاتیں، طائف کا غیر معمولی سفر، بیعت عقبہ کے مراحل کو سیاست کے صفحات میں ہی جگہ ملنا چاہیے۔ مدینہ پہنچ کر وہاں کے غیر مسلموں سے میثاق مدینہ ہندوستان کے کثیر ثقافتی سماج میں آج کے سیاسی رہنماؤں کے لیے ایک بیش قیمت نمونہ ہے۔ مواخاۃ کا نظام انسانی تاریخ کا انمول باب ہے جس نے چٹکیوں میں کئی مسائل حل کردیے۔ مدینے میں اپنی قیام گاہ کا انتخاب اونٹنی پر چھوڑ دینا محض کوئی اتفاق نہیں تھا بلکہ اپنی غیر جانب داری کا اعلان تھا۔ آپ کسی کا نام لے کر دوسرے ساتھیوں کی دل شکنی نہیں کرسکتے تھے۔ غزوہ بدر سے لے کر فتح مکہ تک تمام جنگی اسکیمیں آپؐ کی اعلیٰ سیاسی بصیرت کا منھ بولتا ثبوت ہیں۔ صلح حدیبیہ آپؐ کا ایک ایسا سیاسی قدم ہے جس نے فتح مکہ کی راہ کو آسان کردیا۔ بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے سے دشمنوں میں بھی آپؐ کی اخلاقی ساکھ قائم ہوئی۔ بادشاہوں کو خطوط آپ نے ایک مصلح اور واعظ کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک نبی اور نظام مملکت کے سربراہ کی حیثیت میں تحریر فرمائے تھے۔ ایک واعظ کو کسی سے جنگ کرنے کی نوبت نہیں آتی۔ جنگ صرف اسی صورت میں پیش آتی ہے جب آپ کسی کے اقتدار کو چیلنج کرتے ہیں اور نظام حکومت کی تبدیلی کا ہدف آپ کے پیش نظر رہتا ہے، نظام حکومت کی تبدیلی کا ہدف، معیشت و معاشرت کا نہیں بلکہ سیاست کا موضوع ہے۔ ماہ ربیع الاول کے اس مہینے میں گزارش ہے کہ مقررین اور مساجد کے ائمہ سے کہ وہ خاص طور پر آپؐ کی اس حیثیت کو اجاگر کریں تاکہ ہندوستان کے مسلمان یہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ سیاست اور اقتدار کے حصول کے لیے کی جانے والی جدوجہد نہ صرف ہندوستان میں ان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے بلکہ یہ سنت ہے اور جب یہ سنت ہے تو عبادت بھی ہے۔ البتہ آپؐ نے سیاست کے بھی کچھ اصول وآداب بتائے ہیں۔ آپؐ نے لیڈر کو قوم کے خادم سے تشبیہ دے کر اسے یہ پیغام دیا ہے کہ اسے یہ منصب انسانوں کی بھلائی کے لیے دیا گیا ہے، ان پر رعب جمانے کے لیے نہیں۔ آپؐ نے ہر قسم کی عصبیت کو بالائے طاق رکھ کر عالم انسانیت کی فلاح کا وژن پیش کیا اور یہ تعلیم دی کہ ایک رہنما اور لیڈر کو ہر عصبیت سے پاک ہونا چاہیے۔ قول وعمل میں یکسانیت کا نمونہ پیش کرکے آپؐ نے سیاست کو تقدس عطا کیا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی پسماندگی کی اصل وجہ یہی ہے کہ انھوں نے رسول اکرمؐ کو صرف ایک واعظ کی حیثیت میں دیکھا، ایک سیاسی مدبر، ایک ماہر منتظم وحکمراں کی حیثیت سے نہیں دیکھا۔ حالانکہ زبان سے دعویٰ یہی کیا کہ آپؐ کی سیرت اور اسلام کی تعلیمات تمام شعبۂ زندگی پر محیط ہیں۔

مکہ مکرمہ میں تعمیر کعبہ کے وقت حجر اسود کی تنصیب ایک خونریز حادثہ میں تبدیل ہونے والی تھی مگر نبی اکرم کی سیاسی بصیرت نے اسے پُرامن طریقے سے حل کردیا۔ اعلان نبوت سے قبل معاہدۂ حلف الفضول ایک سیاسی سوجھ بوجھ والا انسان ہی کرسکتا ہے جس کے نتیجے میں مکہ مکرمہ میں جزوی امن قائم ہوا۔

hilalmalik@yahoo.com

احتجاجوں کے طریقوں میں تو یہ سب عام ہے
راستوں کو جام کرنا، روک دینا ریل تک
کرچکے ہیں سب وہی، جو کررہے ہیں اب کسان
ہر شکایت یا حمایت ہے سیاسی کھیل تک

نوٹ: ادارتی صفحے پر شائع مضامین میں مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

مراسلہ نگار کی رائے سے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

ادارتی صفحے کیلئے خطوط اپنے نام ومکمل ایڈریس کے ساتھ ارسال کیجئے
9324445429 saharaurdunews@gmail.com

ایک دوسروں کی عزت واحترام کریں

مکرمی!

عزت ایک مہنگی چیز ہے اس کی امید سستے لوگوں سے نہ رکھیں۔ عزت وہی دیتے ہیں جو عزت دار ہوتے ہیں۔ جس طرح آپ کو اپنی عزت پیاری ہوتی ہے اسی طرح ہر انسان کو اپنی عزت عزیز ہوتی ہے۔ کامیاب ہونا کوئی بڑی بات نہیں کیونکہ کامیابی اور ناکامی تو اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اسی طرح ذلت اور عزت بھی اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے وہ جسے چاہے جیسے چاہے نواز دیتا ہے۔ ہمارا کام ہے آپس میں مل جل کر رہنا اور ایک دوسروں کی عزت و احترام کا خیال رکھنا۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور اچھے اخلاق وکردار کا مظاہرہ کریں۔ کسی کی عزت نفس کو مجروح نہ کریں۔ کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔ جو اللہ کیلئے عاجزی و انکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ پاک اسے عزت وبلندی عطا فرماتے ہیں۔ اگر عزت اور سکون کی زندگی چاہتے ہو تو اسلامی تعلیمات پر عمل کرو اور گناہوں سے دور رہنے کی کوشش کرو۔ معافی اور درگزر کو اپناؤ۔ صلح صفائی پر دھیان دو۔

سیف الاسلام
جمالپور۔ضلع دربھنگہ۔بہار

مرکزی حکومت تمام محاذوں میں ناکام

مکرمی!

ویسے اس میں تعجب کی بات نہیں۔ کیونکہ ایسے شخص کو دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک کے اعلی عہدے پر فائز کیا جائیگا جس نے اپنے بیان میں یہ اعتراف کرچکا ہیکہ میں پڑھا لکھا نہیں ہوں اور گھر سے بھاگ گیا تھا۔ اگر جھوٹ کیلئے نوبل انعام کی شروعات کیجائے تو کوئی دوسرا شخص اسکے علاوہ نامزد نہیں ہوگا۔ گزشتہ 7 سال سے یہ دیکھنے میں آرہا ہیکہ 135 کروڑ آبادی والے ملک کو دو بڑے کارپوریٹ اور پونے دو آنکھ والے بابا چلارہے ہیں۔ جبکہ انکی اصلیت تمام کو معلوم اور عوام دیکھ چکے ہیں یوپی اے کے دور میں یہ خواتین کے کپڑے پہنکر راہ فراری اختیار کی تھی۔ جب سے یہ حکومت اقتدار میں آئی فاشت غلطیوں کی جھڑی لگی ہوئی ہے۔ نوٹ بندی مکمل ناکام ہوچکی ہے اور آج تک لوگ پریشان ہیں۔ کروڑوں اے ٹی ایم ناکارہ ہوچکے ہیں۔ پھر اچانک جی ایس ٹی سے 98 فیصد چھوٹے اور متوسط کاروبار کرنیوالوں کے کاروبار تباہ و برباد ہوگئے۔ جس کی بدولت کروڑوں لوگ بیروزگار ہوچکے ہیں اور بیروزگاری کا 55 سالہ ریکارڈ ٹوٹا۔ جو شخص اپنی بیوی کو بے یار و مددگار مجھدار میں چھوڑ کر بھاگ گیا تھا اور اسکا اعتراف میں پرچہ نامزدگی میں وہ بھی مجبوری میں کرتا ہے ویسا شخص دوسرے مذہب کی خواتین کیلئے تین طلاق قانون نافذ کرواتا ہے جبکہ یہ دنیا کا سب سے بہترین مذہب ہے جسمیں خواتین کے تمام جائز حقوق ادا کرنیکا حکم ہے اور اسکی کوتاہی پر سزا ہے۔ جیسے یہ قانون نافذ ہوا طلاق کے معاملات ہی ختم ہوگئے ہیں یا گودی میڈیا اسکی ناکامی کی بدولت خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ عالمی مارکٹ میں خام تیل کی مسلسل گراوٹ کے باوجود ہندوستان میں پٹرول ڈیزل اور رسوئی گیس کی قیمت میں مسلسل اضافے سے مہنگائی عروج پر پہنچ چکی ہے اور بھوک مری سے لوگ فوت ہورہے ہیں سونے پے سہاگہ تین سیاہ زرعی قانون کیخلاف کسانوں کا ۱۱ ماہ سے چلے آرہے احتجاج جنہیں عالمی سطح پر تاعید حاصل ہے اور ممکن ہے یہ احتجاج حکومت کیلئے انکی کوفن میں آخری کیل ثابت ہوگا انشاء اللہ ایسا محسوس ہوتا ہیکہ حکومت کارپوریٹوں کو خوش کرنے یا کسی مجبوری یا دباؤ کی بدولت کسانون کے کامیاب احتجاج کو مسلسل نظر انداز کرتی جارہی ہے۔ تقریباً ۲۵ ماہ قبل جموکشمیر سے اچانک آرٹیکل ۳۷۰ اور ۳۵ اے کی منسوقی جو مکمل ناکام ہوچکی تمام سیاستدانون کو نظر بند کیا ہوا ہے۔ علحدگی پسند تنظیموں کا کوئی اتا پتا نہیں۔ دوسری جانب لداخ میں چائینا کی دخل اندازی جسمیں اسنے ۳۸۰۰۰ ہزار اسکوائیر کیلومیٹر رقبے پر قبضہ کرلیا۔ ایک کالونی تعمیر کرلی اور اب دوسرے علاقے میں دخل اندازی شروع کرنیکے اطلاعات موصول ہورہے ہیں۔ عالمی دوروں کی تاریخ رقم کرنیکے باوجود ایک بھی سرمایا کار ہندوستان کا رخ نہیں کیا اور حالیہ دورہ امریکہ کے دوران جو ہزیمت اٹھائی اور امریکا میں کسی نے استقبال نہی کیا اور نا کوئی وداع کیوقت ائیرپورٹ پر آیا۔ الٹا ہمیشہ کی طرح احتجاج میں شدت دیکھی گئی اور ہٹلر کے مدقابل کھڑا کیا جو ۱۳۵ کروڑ عوام کیلئے توہین کی بات ہے۔ اس ناکام دورے سے عوام کو گمراہ کرنے ہندوستان پہنچتے ہی پارلیمنٹ کی نوتعمیری سائٹ پر ہارڈ ہیٹ پہنکر رات کے اندھیرے میں جانا اور گودی میڈیا کی تشرتح کے اتنے لمبے سفر سے واپسی کے باوجود اس شخص کا تعمیری سائٹ پر پہنچنا یہ ثابت کرتا ہیکے وہ بہت محنتی ہے۔ جبکہ بمشکل ۱۵ کلومیٹر فاصلے پر ۱۱ ماہ سے احتجاج پر بیٹھے کسانون سے ملاقات کی فرصت نہیں۔

سید أسحاق
الخبر المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

سہارا انڈیا ماس کمیونی کیشن کیلئے پرنٹر وپبلشر ضیاء قادری نے دانگٹ میڈیا پرائیویٹ لمیٹیڈ، 22 ٹی ٹی سی انڈسٹریل ایریا، ایم آئی ڈی سی وشنونگر، اپوزٹ، شارپ لائن کو، نیو درگا پرمیشوری ٹیمپل، دیگھا، نوی ممبئی 400708، میں چھپوا کر، سہارا انڈیا پریوار، 98 اٹلانٹا بلڈنگ، 9ویں منزل، نریمن پوائنٹ، ممبئی 400021 سے شائع کیا۔
For Sahara India Mass Communication Printed & Published by Zia Qadri, Printed at Dangat media pvt. ltd. 22 T T C Industrial Area, MIDC Vishnu Nagar, Opp. Sharpline Co, New Durga Parmeshwari Temple, Digha, Navi Mumbai: 400708 and published from Sahara India Pariwar 98 Atlanta Building 9th Floor, Nariman point, MUMBAI 400021
ہمیں فخر ہے کہ ہم ہندوستانی ہیں
Chief Executive Officer & Editor in Chief : Upendrra Rai چیف ایگزیکیٹو آفیسر وایڈیٹر ان چیف: اپیندر رائے
Resident Editor: Mohd. Meraj Anwer* ریزیڈنٹ ایڈیٹر: محمد معراج انور Group Editor: Ismail Zafar Khan (ismail.zafarkhan@gmail.com) گروپ ایڈیٹر: اسمٰعیل ظفر خان
For Editorial/News: rsahara1@gmail.com, editor. saharaurdumedia@sahara.in ■ Advertesment (National): ■ 0-9891773434, 9899452476 , Email : adsahara@gmail.com
www.roznamasahara.com 9702344433: سرکولیشن، 9967654052: شعبہ اشتہارات، 022_42931881: ٹیلی فون نمبر ممبئی آفس 9324445429: وہاٹس ایپ نمبر
روزنامہ راشٹریہ سہارا ○حب الوطنی○فرض شناسی○ایثار
* اس شمارہ میں شامل شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار R.N.I.No.MAHURD/2006/20783 Roznama Rashtriya Sahara (MUMBAI) Regd: UP/BR/GZB-208/2015-17 شمارہ نمبر: 4749 سال: 15

اجمیر: خواجہ غریب نواز کی درگاہ پر عید میلادالنبی کے موقع پر شاندار طریقہ سے چراغاں کیا گیا۔.....(تصویر: پی ٹی آئی)

مدھیہ پردیش

عید میلادالنبیؐ پر کئی مقامات پر کشیدگی

جبلپور، دھار اور بڑوانی میں پولیس کے ساتھ ٹکراؤ

جبل پور/دھار/بڑوانی (ایجنسیاں/یواین آئی)

مدھیہ پردیش کے کئی علاقوں سے عید میلادالنبی کے موقع پر ناخوشگوار واقعات کی اطلاعات ملی ہیں۔ دھار بڑوانی کے علاوہ جبل پور میں بھی پولیس اور جلوس نکالنے پر مصر افراد کے درمیان ٹکراؤ کی خبریں ملی ہیں۔ جبلپور میں جلوس نکال رہے بھیڑ نے مبینہ طور پر پولیس کی کارروائی کی مزاحمت کی۔ پولیس نے جلوس کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے چھوڑے اور ہلکی طاقت کا استعمال کیا۔ اس سے پہلے کسی طرح کی کشیدگی صبح کوردی چوکی میں بھی دیکھی گئی لیکن پولیس نے معاملات کو سنبھال لیا اور کافی دیر تک پولیس اور مسلمانوں کے ایک طبقہ میں کشیدگی چلتی رہی۔ خیال رہے کہ مسلمانوں کے ایک طبقہ کے ساتھ ایک میٹنگ میں یہ طے پایا تھا کہ وہ اپنے گلی محلہ میں ہی جلوس نکال پائیں گے اور ملی جلی آبادی میں جلوس لے جانے کی اجازت نہیں ملے گی۔ اس کو دیکھتے ہوئے سبھی اہم چوراہوں پر رکاوٹیں کھڑی کردی گئی تھی۔ دوپہر 2 بجے کے قریب رضا چوک اور بروہا باغ سے شبہ شاہ میدان تک یہ جلوس جانا تھا۔ اس سے قبل بھی یہ جلوس انجمن میں ختم ہوتا تھا۔ پولیس نے انجمن جانے والے راستے کو بند کر کے بھاری تعداد میں پولیس فورس تعینات کردی تھی۔ صبح کو جلوس جب نکلا تو مچھلی مارکیٹ سے اچانک جلوس میں شامل کچھ نوجوان صرافہ کی طرف جانے کی کوشش کرنے لگے اور رکاوٹیں ہٹانے لگے۔ پولیس نے ان کو روکا جس پر کچھ لوگوں نے مزاحمت کی۔ پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کر کے بھیڑ کو منتشر کی۔ ہجوم کی طرف سے شدید مزاحمت کی گئی۔ پولیس نے بے ضابطگی پر آمادہ ہجوم پر لاٹھی چارج کیا۔ پولیس نے بھیر کو منتشر کرنے کے لیے 100 سے زیادہ آنسو گیس کے گولے چھوڑے کچھ کو حراست میں لیا گیا۔ یہ صورت حال تقریباً دو گھنٹے تک چلتی رہی اور آخر میں پولیس نے اپنی سخت نگرانی میں جلوس کو نکلوایا۔ پولیس نے کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے مسلمانوں کے اہم قائدین سے رابطہ کیا۔ ان میں مولانا متیاز، قدیر سونی سمیت دوسرے لوگوں مداخلت کرکے حالات کو قابو میں کرنے کی کوشش کی۔ ان لوگوں نے موقع پر پہنچ کر کلکٹر کرم ویر شرما اور ایس ایس پی سدھارتھ بہوگنا سے ملاقات کی اور حالات کو قابو میں کرنے میں ہر ممکن کوشش کی۔ مذکورہ بالا افراد نے مداخلت کر کے تشدد پر آمادہ بھیڑ کو خاموش کرایا اور آخر کار پولیس کی نگرانی میں شبہ شاہ میدان کی طرف بڑھا۔

مدھیہ پردیش کے حساس تسلیم کیے جانے والے دھار ضلع ہیڈکوارٹر میں آج نکالے جانے والے مذہبی جلوس کے دوران پولیس نے سختی دکھائی اور حالات کو قابو میں کیا جب کچھ عناصر نے ناخوشگوار ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آدتیہ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ کچھ لوگوں نے روایتی راستے سے مقامی اٹواد دروازہ کے علاقے میں آ کر جلوس نکالنے کی کوشش کی جبکہ انتظامیہ نے مختلف راستوں سے جلوس نکالنے کی اجازت دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے کچھ لوگوں کو ایسا کرنے سے روکنے کے لیے ہلکی طاقت کا استعمال کیا۔ اس کے بعد جلوس پرامن طریقے سے نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شر پسند عناصر کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ پولیس اور انتظامیہ نے آج عید میلادالنبیؐ کے پیش نظر جلوس کا راستہ پہلے سے طے کر رکھا تھا۔ آج کچھ لوگ غیر روایتی راستے سے جلوس نکالنا چاہتے تھے۔ اس معاملے میں ایک ناخوشگوار صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ مدھیہ پردیش کے بڑوانی ضلع کے سینڈوا میں عید میلادالنبی کا جلوس اجازت نہ ملنے کے باوجود نکالا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپک کمار شکلا نے بتایا کہ اجازت نہ ہونے کے باوجود آج سینڈوا میں عید میلادالنبی کا جلوس نکالا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں مناسب قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اور انتظامیہ کے ذریعہ سماج کے لوگوں سے ٹھوس بات چیت کے بعد جلوس نہ نکالنے کی رضامندی حاصل کرلی گئی تھی۔ پولیس نے حال ہی میں یہاں ہوئے فسادات کے پیش نظر اضافی پولیس فورس کے ذریعے مختلف مقامات پر اپنے پوائنٹس لگا کر مناسب انتظامات کیے تھے۔ اس کے باوجود موتی باغ کے علاقے سے پرانے آگرہ۔ ممبئی نیشنل ہائی وے اور دنیش گنج ہوتے ہوئے کھلواڑی محلے تک جلوس نکالا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اور انتظامی حکام نے مناسب کارروائی کی اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کو پیدا نہیں ہونے دیا۔

جبلپور میں عید میلادالنبی کے جلوس کے دوران کشیدگی کا منظر

جبلپور: مسلمانوں سے امن قائم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے سرکردہ شخصیات

درگاہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ میں پرشکوہ تقریبات
درود و سلام کی روحانی محفلوں کا انعقاد

اجمیر (یواین آئی) راجستھان کے اجمیر میں آج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت عقیدت، خوشی اور مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ شہر خواجہ میں کورونا اصولوں کی حکومت کی پابندیوں کی وجہ سے بارہ وفات کا جلوس نہیں نکالا جاسکا لیکن درگاہ کے احاطے میں صبح کے وقت بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی موجودگی میں احاطہ نور میں خدام خواجہ کی جانب سے سلام کی رسم ادا کی گئی اور سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ خواجہ غریب نواز خود حضرت محمد صلی اللہ علی وسلم کی نسل سے تھے اس لیے درگاہ شریف پر حاضری دینے والوں کا تانتا لگا رہا۔ بیشتر عقیدت مندوں نے خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر پھول اور چادر پیش کر کے خوشحالی کی دعائیں مانگیں اور درگاہ کے کمانی گیٹ کے نزدیک حضورہ پر 'موئے مبارک' کی زیارت کر کے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تئیں اپنے عقیدت کا اظہار کیا۔ صوفی انٹرنیشنل کی جانب سے روایتی جلوس نہ نکالے جانے کے باوجود مقامی مسلم سماج، زائرین اور علماء کی ایک بڑی تعداد درگاہ کے علاقے سے مہاویر سرکل چشمے تک سڑکوں پر دیکھی گئی۔ انتظامیہ سے منظوری ملنے کے بعد صوفی انٹرنیشنل نے رشی گھاٹی لنک روڈ پر قطب صاحب کے چلے پر محدود لوگوں کے ساتھ خیمے لگا کر نبیؐ کی شان میں سلام پیش کیا اور سب نے ملک میں امن، بھائی چارے اور خوشحالی کے ساتھ وبا سے نجات کے لئے دعا کی۔

بھرتی امتحانات میں بدعنوانی کو ختم کرنے کیلئے سخت قانون

جے پور (ایجنسیاں)

راجستھان کی سرکار بھرتی امتحانات میں بدعنوانیوں کو روکنے کے لیے جلد ہی آرڈرنس لائے گی، یہ بات وزیر اعلیٰ اشوک کہلوت نے کہی۔ خیال رہے کہ راجستھان میں بھرتی امتحانات میں گڑ بڑی کے الزام میں کئی گرفتاریاں ہوئی ہیں اور امیدواروں نے بدعنوانیوں کو روکنے میں ناکامی پر سرکار پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ سوال نامہ لیک کرتے ہوئے یا اسی طرح کی بے ضابطگی میں ملوث پائے گئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، قصورواروں کو سات سال کی قید کی سزا دی جاسکتی ہے اور ان کو ملازمت سے برخاست کیا جاسکتا ہے۔

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر راجیہ ونیہ جیوی بورڈ کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے۔.........(تصویر/ایس این بی)

پنجاب کو کھاد کی فراہمی کیلئے مرکز کی یقین دہانی

نئی دہلی (یواین آئی)

مرکزی حکومت نے پنجاب کو ڈی اے پی کھاد اور بعد میں یوریا کی مناسب فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پنجاب کے زراعت، کسانوں کی فلاح وبہبود اور فوڈ پروسیسنگ کے وزیر رندیپ سنگھ نابھانے پنجاب میں ڈی اے پی کے بحران کے پیش نظر منگل کے روز یہاں کیمیکلز اور کھاد کے مرکزی وزیر مانسکھ مانڈویہ سے ملاقات کے بعد میڈیا کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر نے ڈی اے پی کے 10 ریک (ڈائیمونیم فاسفیٹ)، این پی کے کے 5 ریک (کمپلیکس فرٹیلائزر) اور ایس ایس پی (سنگل سپر فاسفیٹ) کے 2 ریک 3-4 دن کے اندر فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے نومبر اور دسمبر میں پنجاب کو یوریا کی مناسب فراہمی کی بھی یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر نابھانے کہا کہ انہوں نے مرکزی وزیر کو بتایا کہ ربیع کی فصلوں کے لیے کل 5.50 لاکھ ٹن ڈی اے پی درکار ہے، جن میں سے اکتوبر اور نومبر میں گندم کی بروقت بوائی کے لیے 4.80 لاکھ ٹن ڈی اے پی درکار ہے۔ پنجاب میں تقریباً 35 لاکھ ہیکٹر رقبے پر گندم بوئی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے پاس صرف 0.74 لاکھ ٹن ڈی اے پی اوپننگ اسٹاک دستیاب ہے۔ مرکز نے اکتوبر میں 2.75 لاکھ ٹن کی طلب کے مقابلے میں صرف 1.97 لاکھ ٹن ڈی اے پی مختص کیا ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ پنجاب کو کل الاٹمنٹ کا صرف 41 فیصد ملا ہے جبکہ ہریانہ کو کل الاٹمنٹ کا 89 فیصد، یوپی کو 170 فیصد، راجستھان کو 88 فیصد دیا گیا ہے جس سے پنجاب کے ساتھ مرکزی حکومت کا سوتیلا سلوک ظاہر ہوتا ہے۔ مسٹر نابھانے کہا کہ مرکزی وزیر کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں کھاد کی عدم دستیابی کی وجہ سے ڈی اے پی کی قلت پیدا ہوئی ہے اور مرکزی حکومت جلد ہی پنجاب کو مطلوبہ ڈی اے پی فراہم کرے گی۔

پنجاب کے وزیر زراعت نے کہا کہ انہوں نے مرکز سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت زراعتی قوانین کو منسوخ کرے جس کے لیے کسان گزشتہ ایک سال سے احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسان غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ ان زراعتی قوانین کی مدد سے ان کی زرعی زمین بڑے کارپوریٹ گھرانے ان سے چھین لیں گے۔ فصل پر گلابی کیڑے کے حملے سے متعلق وزیر موصوف نے کہا کہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ پہلے ہی کسانوں کو معاوضہ دینے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کی جانب سے معروف سائنسدان ڈاکٹر مارکنڈیا کے ساتھ مل کر جدید ٹیوب ٹیکنالوجی کو اپنایا جا رہا ہے تاکہ مستقبل میں فصل کو اس طرح کے حملوں سے بچایا جاسکے۔

سنگھو بارڈر قتل پر ایس جی پی سی کا شدید ردعمل

امرتسر (ایجنسیاں)

شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی جو کہ سکھوں کا سب سے اہم اور طاقتور سماجی اور مذہبی ادارہ ہے نے سنگھو بارڈر پر ہونے والے قتل کے بارے میں کہا ہے کہ سنگھو بارڈر پر ہوئی قتل کی واردات کی ذمہ دار سرکار ہے۔ گروگرنتھ صاحب کی بے ادبی کی جانچ صحیح طریقے سے نہیں ہونے سے صحیح سنگت کا غصہ بڑھا ہے۔ یہ بات شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی کی صدر بی بی جاگیر کور نے کہی ہے۔ انہوں نے پنجاب میں بی ایس ایف کے دائرے اختیار بڑھانے کے لیے مرکزی سرکار کی مذمت کی ہے۔ بی بی جاگیر کور نے کہا ہے کہ سرکار نے 2014 سے شروع ہوئی بے ادبی کی وارداتوں کی جانچ سنجیدگی سے نہیں کی جب بھی ایسے معاملے میں کسی کو پولیس پکڑتی تو جواب یہی آتا کہ واردات انجام دینے والا پاگل تھا یا نشہ میں تھے۔ ایس جے پی سی ہر بار ایسے کا نارکوٹسٹ یا برین میپنگ کروانے کی مانگ کرتی رہی ہے۔ لیکن اس مطالبہ کو آج تک تسلیم نہیں کیا گیا ہے۔ ایس جی پی سی نے کہا ہے اس پورے معاملے کی جانچ کرنے کے لیے 3 نفری کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ دو نوں میں سنگھو بارڈر پر ہونے والی وارداتوں کی جانچ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار اس پورے معاملے کی جانچ سنجیدگی سے کرے تاکہ واردات کے پس پشت حقائق سامنے آئیں۔

اس دوران بی بی جاگیر کور نے رنجیت سنگھ ڈھڈریاں والے کی اس بیان کی مذمت کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ شری دربار صاحب کے لیے ان کی طرف سے کہے گئے الفاظ قابل مذمت ہیں۔ ڈھڈریاں والے کی ایک ویڈیو سامنے آئی تھی اس میں وہ بول رہے تھے کہ جن کے کیس نہیں ہیں انہیں دربار صاحب نہیں آنا چاہیے۔ رومال صاحب باہر آنے والے کسی بھی شخص کے ساتھ کوئی بھی واقعہ پیش آسکتا ہے۔ ایس جی پی سی کے صدر نے کہا ہے کہ دربار صاحب سب کے لیے محترم ہیں۔ گرو رام داس کے ذریعہ بنائے گئے اس مقام کے بارے میں کچھ بولنے سے پہلے سوچ سمجھ لینا چاہیے۔

بی بی جاگیر کور بی ایس ایف کا دائرہ کار 15 کلومیٹر سے بڑھا کر 50 کلومیٹر کرنے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کا بیاس تک ایریا اب بی ایس ایف کے تحت آگیا ہے۔ اب اس پورے علاقے میں بی ایس ایف دخل اندازی کرسکتی ہے۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ مذہبی امور میں بھی دخل اندازی ہوسکتی ہے۔

کمل ناتھ کی حکومت کو 'اچھے کانگریسیوں' نے گرایا تھا: شیوراج

جوبٹ (یواین آئی)

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے آج کہا کہ ریاست میں 15 مہینے کی سابقہ کمل ناتھ حکومت نے ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کی اسکیموں کو روک دیا تھا، اسی لیے 'اچھے کانگریسیوں' نے اس وقت کی حکومت کو گرا کر پھر سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بنوادی۔

مسٹر چوہان نے بڑی کھٹالی میں انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ اظہار خیال کیا، جو قبائلی اکثریتی جوبٹ اسمبلی حلقہ کے تحت ہے۔ ضمنی انتخاب کے لیے بی جے پی امیدوار محترمہ سولوچنا راوت کی حمایت میں منعقدہ جلسہ عام کے دوران مسٹر چوہان نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی تمام ترقیاتی اسکیموں کو سابقہ کمل ناتھ حکومت نے روک دیا تھا۔ مسٹر شیوراج چوہان کے مطابق، اسی وجہ سے 'اچھے کانگریسیوں' نے کمل ناتھ حکومت کا تختہ الٹ دیا اور 'ماما' کو دوبارہ وزیر اعلیٰ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد کورونا بحران سے نمٹنے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں کو دوبارہ شروع کیا گیا۔ کیونکہ حکومت کی اولین ترجیح غریب اور کسان ہیں۔ یہ حکومت نوجوانوں کے روزگار پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ وزیر اعلی نے بتایا کہ حکومت قبائلی علاقوں میں غریبوں کو اپنے گھروں پر راشن فراہم کرنے کی اسکیم پر کام کر رہی ہے اور آج اس کی منظوری دے دی گئی ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر کوئی ان اسکیموں کے نفاذ میں کوئی کوتاہی کرتا ہے تو اسے بخشا نہیں جائے گا۔ اس کے علاوہ حکومت غریبوں کو کم سے کم قیمتوں پر اناج اور نمک وغیرہ فراہم کررہی ہے۔

جوبٹ میں اصل مقابلہ بی جے پی کی سلوچنا راوت اور کانگریس کے مہیش پٹیل کے درمیان ہے۔ بی جے پی کانگریس سے یہ سیٹ چھیننے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ 2018 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی کلاوتی بھوریہ یہاں سے کامیاب ہوئی تھیں۔ یہ نشست کچھ عرصہ قبل ان کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔

گوالیار میں ڈینگی کا قہر، 100 نئے معاملے سامنے آئے

گوالیار (ایجنسیاں)

گوالیار میں 24 گھنٹے میں اب تک کے سب سے زیادہ ڈینگی کے 100 معاملے سامنے آئے ہیں۔ ان میں گوالیار سے ہی 69 مریض ہیں باقی 31 مریض دوسرے ضلعوں سے ہے جن کا علاج گوالیار میں چل رہے۔ کل مریضوں میں سے 38 مریضوں کی عمر 18 سال سے کم ہے۔ پچھلے 24 گھنٹوں میں 81 گھروں میں رکھے ایک سے 2 کنٹینروں میں ڈینگی کے 102 لاروا ملے ہیں۔ نگر نگم نے جن گھروں سے لاروا والے کنٹینر پائے گئے ہیں وہاں سے ان کے مالکان پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ محکمہ صحت کے اطلاع کے مطابق شہر میں جانچ کے لیے 214 سمپل لیے گئے تھے جن میں 100 کی پازیٹیو رپورٹ آئی ہے۔ اس طرح اب گوالیار میں ڈینگی کے 805 مریض ہوگئے ہیں۔ پچھلے سال ڈینگی کے صرف 16 کیس سامنے آئے تھے۔ تفصیلات کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈینگی اور کووڈ میں ایک منفرد بات دیکھی جارہی ہے۔ جن وارڈوں میں کورونا کی دوسری لہر میں زیادہ کیس ملے تھے ڈینگی کے بھی سب سے زیادہ کیس مل رہے ہیں۔ مقامی جے آروگیہ اسپتال میں او پی ڈی میں ہر روز 2200 سے 2400 کے درمیان مریض آرہے ہیں۔ ان بیماروں میں اکثریت وائرل بخار سے متاثر ہیں۔ ان میں 200 سے زیادہ ڈینگی کے مریض ہیں۔ ایسا مانا جارہا ہے کہ ڈینگی کے مشتبہ مریض اور مصدقہ مریض آنے کا سلسلہ لگاتار بڑھ رہا ہے۔ اسے ایسا سمجھا جائے پہلے 100 جانچ سمپلوں میں سے 25 اور 30 ڈینگی کے مریض مل رہے تھے مگر اب 100 میں سے 50 اور 60 ڈینگی کے مریض مل رہے ہیں اسی وجہ سے ڈینگی کے مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھتی جارہی ہے اور مریضوں کی تعداد 800 سے زیادہ ہوگی ہے۔

شیوپوری: ٹرین کی زد میں آ کر نوجوان کی موت

شیوپوری (یواین آئی)

مدھیہ پردیش کے ضلع شیوپوری میں ایک نوجوان کی ٹرین کی زد میں آ کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ رام کشن جاٹو نے سرسود تھانہ علاقہ کے تحت کھجوری گاؤں کے قریب کل رات ٹرین کے سامنے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں یہ قدم خاندانی جھگڑے کی وجہ سے اٹھایا گیا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے جانچ مکمل کرلی گئی ہے۔

بیوی کے بے رحمانہ قتل میں شوہر گرفتار
ملزم شوہر کا تعلق بی جے پی سے، والدین سے بھی پوچھ گچھ

بھوپال (ایجنسیاں)

مقامی کولار علاقہ سے 15 اکتوبر کو لاپتہ ہوئی بیوٹیشین نینا عرف شکھا (24) کے قتل میں بڑا انکشاف ہوا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے ایک سال پہلے اس سے شادی کی تھی اور اس نے بے رحمی سے اس کا قتل کردیا تھا۔ ادھر نینا کے والد شاردا پاسوان کا الزام ہے کہ بی جے پی لیڈر رجت کھیتو اس نے ان کی بیٹی کا ایک عریاں ویڈیو بنالیا تھا، اس کے بعد وہ اس کو بلیک میل کرنے لگا، شادی نہیں کرنے پر ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ شاردا پاسوان کا الزام ہے کہ ایک مہینہ گھر میں رکھنے کے بعد اس کو باہر کردیا تھا۔ کیوں کہ اس کے ماں باپ شادی سے خوش نہیں تھے۔ بیٹی نے جب اس کی مخالفت کی تو ملزم نے اس کے ساتھ مار پیٹ کی تھی، اس کے بعد بیٹی میرے پاس (باپ کے پاس) آگئی تھی۔ نینا نے اپنے شوہر کے خلاف استحصال کا الزام لگایا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ ملزم 15 اکتوبر کو نینا کو مندر میں درشن کرانے کے بہانے بھوپال لے کر آگیا تھا۔ شاردا پاسوان نے کہا کہ رجت کیس واپس لینے کے لیے دباؤ بنا رہا تھا۔ کیس واپس نہیں لینے پر قتل کی دھمکی دیتا تھا۔ رجت کیتھواس خود کو بی جے پی (یوتھ مورچہ) شاہجہاں آباد کا نائب صدر بتاتا ہے۔

ملزم 15 اکتوبر کو نینا کو مندر میں درشن کرانے کے بہانے بھوپال لے کر آگیا تھا۔

اس کے فیس بک پر شاہجہاں آباد ڈویژن کا نائب صدر بنایا گیا ہے۔ پولیس کی تفتیش میں سامنے آیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے کردار پر شک کرتا تھا۔ وہ اپنے خلاف کورٹ میں چل رہے کیس سے پریشان تھا وہ اس کے خرچہ کا روپیہ نہیں دینا چاہتا تھا۔ اس لیے قتل کی سازش رچی تھی۔ اس کا قتل کر کے بھوپال آگیا پولیس اس کے ماں باپ سے پوچھ تاچھ کررہی ہے۔

انتقال پر ملال

نوح/میوات (ایس این بی) علاقہ میوات کے ممتاز عالم دین و جمعیۃ علماء حلقہ گھاسیڑہ کے صدر مولانا محمد داؤد قاسمی کے جوان العمر بیٹے و دارالعلوم محمدیہ میل کھیڑلا کے درجہ ہفتم عربی کے ہونہار طالب علم محمد عمیر عبداللہ کا آج مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ ان کی رحلت سے نہ صرف قصبہ گھاسیڑہ بلکہ گردو نواح نیز علمی حلقوں میں بھی غم کا ماحول پایا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ طالب علم محمد عمیر عبداللہ تقریباً 2 ہفتوں سے یرقان کے مرض میں مبتلا تھے۔ گذشتہ 15 اکتوبر کو شہید حسن خان میواتی گورنمنٹ میڈیکل کالج نلہڑ میں داخل کرایا گیا جہاں پر اسے انتہائی نگہداشت والے وارڈ (آئی سی یو) میں رکھا گیا، مگر وہاں کچھ افاقہ نہ ملنے پر آج صبح ان کو دہلی کے لئے ریفر کردیا گیا مگر دہلی اسپتال پہنچنے سے قبل ہی انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہہ دیا۔ بعد نماز عصر آبائی قبرستان مورچین والے کیلے میں تدفین عمل میں آئی۔

پٹیالہ: سنیکت کسان مورچہ اور کسان مزدور ایکتا کے ممبران بی کے یو (ہریانہ) کے صدر گرنام سنگھ چڈونی پنجابی فلموں کی اداکارہ سونیا مان اور ڈاکٹر ہرشندر کور کے ساتھ کسانوں کے احتجاج گاہ پر ایک ویب سائٹ کا افتتاح کرتے ہوئے۔.................(تصویر: پی ٹی آئی)

پیارے نبیؐ نے پوری دنیا میں امن وامان قائم کیا

مختلف مقامات پر منعقد جلسہ سیرت النبیؐ سے مقررین کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی) محسن انسانیت فخر دوعالم حضرت محمدؐ نے پوری دنیا میں امن وامان قائم کیا۔ برائیوں کا خاتمہ کیا۔ کفروشرک پر قدغن لگایا۔ شراب نوشی اور گانے بجانے کو منع کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستہ پر چلنے کی دعوت اور ہر فرد بشر کو ہدای والے راستے پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا کہ جب بندہ اللہ کی طرف مائل اور راغب ہوجاتا ہے تو اللہ تعالی اس کے مسائل خود بخود حل کردیتے ہیں۔ مذکورہ خیالات گزشتہ شب جامع مسجد بچپاسہ سعادت گنج میں جلسہ سیرت النبیؐ کو خطاب کرتے ہوئے مفتی نظرالہدی ندوی نے ظاہر کیے۔ انھوں نے کہا کہ نبی آخرالزماں کی حیات طیبہ پوری دنیا کے لیے نمونہ عمل اور آئیڈیل ہیں۔ نبی محترم اپنی پوری زندگی ملت کی رشدوہدایت کے لیے کوشاں رہے۔ جلسہ کی صدارت مفتی محمد عارف کاشفی نے اور نظامت مولانا ابوبکر ندوی نے کی۔ جلسہ کا آغاز حافظ محمد اعجاز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حافظ حبیب الرحمان فرقانی نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ جلسہ کی سرپرستی حافظ عبیدندوی، حافظ محمود احمد انصاری، سیٹھ محمد عرفان انصاری، حذیفہ شکیل انصاری، نہال انصاری اور حاجی نفیس وغیرہ موجود تھے۔

رائے بریلی: مرکز اہل سنت دارالعلوم حبیبیہ گلشن رضا، جگپال تال، رائے بریلی کے زیر اہتمام جشن آمد رسولؐ کا آٹھواں پروگرام مسجد حبیب خان سندھی کوارٹر میں منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی مولانا سید محمد احمد اشرف جیلانی جائسی اور صدارت حافظ انیس احمد قریشی، نظامت حافظ سہیل اختر رضا، قیادت مفتی فیاض احمد برکاتی نے کیا۔ پروگرام کی شروعات تلاوت قرآن سے قاری ممتاز چشتی نے کی۔ اس کے بعد مولانا تصور، حافظ گلفام فیض آبادی، حافظ عرفان نے نعت پاک پیش کیا۔ جلسہ کو خصوصی خطاب کرتے ہوئے مولانا الحاج سید محمد احمد اشرفی جائسی نے کہا کہ حضورؐ کی ذات ہم سب کے لئے سراپا رحمت ہے محد سے لے کر لحد تک، زندگی کے ہر ہر موڑ پر حضورؐ نے جینے کا طریقہ بتایا ہے۔ علماء کا احترام کرے، بھوکوں کو کھانا کھلائے، ننگوں کو کپڑے پہنائے، اپنی زبان کی حفاظت کرے اور اہل بیت کا ذکر کرے۔ آپ نے آگے کہا کہ ہمارا مذہب سب کو یہ پیغام دیتا ہے کہ ایک دوسرے کے لئے فائدہ مند ثابت ہو اس موقع پر مرکز اہل سنت کے اساتذہ مفتی فیاض احمد برکاتی، مولانا تصور علی مصباحی، حافظ ممتاز احمد، قاری قمر، حافظ محمد مشتاق، قاری نوشاد، حافظ ولی محمد، عمران وارثی وغیرہم کے ساتھ ساتھ مرکز اہل سنت کے تمام طلباء نے شرکت کیا۔

زید پور: مسجد عثمانی وصی نگر میں ایک جلسہ بعنوان پیغام ماہ ربیع الاول امام مسجد حافظ محمد الماس صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا افتتاح قاری محمد حسرت علی ندوی کی تلاوت اور قاری عبدالرحیم دریا آبادی کی نعت ومنقبت سے ہوا۔ مقرر خصوصی قاری محمد عثمان ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالی نے ہمیں اور آپ کو ایک عالمی نبی عطا کیا ہے جس کی نبوت کا سکہ قیامت تک جاری وساری رہے گا، جس طرح ایک ماں اپنے بچے کو پیار ومحبت میں مختلف القاب و نام سے پکارتی ہے، اسی طرح اللہ رب العزت نے اپنی ابدی اور لاثانی کتاب میں بڑے پیار سے آپ کو مختلف ناموں سے یاد کیا ہے۔ مولانا محمد اسجد ندوی ناظم تعلیمات نے کہا کہ اللہ تعالی نے آپؐ کی ولادت باسعادت کے ذریعہ انسانیت کی تقدیر کو بدلا ہے۔ اس موقع پر ماسٹر عبدالمعید، ماسٹر عبداللہ، حاجی اسلام الدین، محمد ذیشان، عبدالمطلب، حافظ محمد ریحان، محمد نسیم سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ جلسہ کا اختتام مولانا محمد عثمان ندوی کی دعا پر ہوا۔

اجودھیا، فیض آباد: جامع مسجد صدر بازار، کینٹ فیض آباد ایودھیا میں بعد نماز عشاء جشن عید میلادالنبیؐ کا ایک پروگرام منعقد ہوا جس کی سرپرستی قاری محمد عظیم اللہ رضوی اور صدارت مولانا شہاب الدین نے کیا۔ جشن عید میلادالنبیؐ کا آغاز مولانا محمد سلیم منظری کی تلاوت سے ہوا۔ نظامت کے فرائض حافظ محمد اسرار نے کی۔ پروگرام میں مقرر خصوصی کے طور پر قاری ضیاءالدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقرر خصوصی نے نبی کریمؐ کے ولادت اور ان کی حیات زندگی پر روشنی ڈالی اور سامعین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ مسلمان نبی کریمؐ کی ولادت کے موقع پر خوشیاں منائیں اور جشن کا اہتمام کریں۔ اس موقع پر دستار بندی کا بھی اہتمام کیا گیا اور بچوں کو اسناد سے بھی نوازا گیا۔ پروگرام کا اختتام صلوٰۃ والسلام اور سرپرستی کررہے قاری محمد عظیم اللہ رضوی کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر محمد سلمان، محمد عثمان، بابو، محمد اپیل، ببلو سبھاسد صدر بازار، محمد معین الدین، محمد شاداب، محمد رامش، فہد رضا، محمد نسیم، محمد علیم، محمد عمران وکمیٹی کے سبھی ممبران موجود تھے۔

بی جے پی لیڈر کا ٹریکٹر سے کچل کر قتل

بلرامپور (ایس این بی)

ہریا تھانہ حلقہ کے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیکٹر کنوینز کرشن پرکاش شکلا کا ٹریکٹر سے کچل کر قتل کردیا گیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ متوفی کو گولی بھی ماری گئی ہے۔ قتل سے ناراض اہل خانہ اور حامیوں نے سڑک پر لاش رکھ کر ہنگامہ کیا۔ موقع پر کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ مشتعل لوگ ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کررہے ہیں۔ حالانکہ پولیس کو ابھی تک کوئی تحریر نہیں ملی ہے۔

اطلاع کے مطابق بلدی ڈیہہ کے بھاجپا کے سیکٹر کنوینز کرشن پرکاش شکلا عرف پپو آج پیر کی صبح بھڑسہیا بازار سے واپس گھر لوٹ رہے تھے۔ پپو کے بھائی راجیش کمار شکلا نے بتایا کہ کسمھوا اور بھڑسہیا بازار کے درمیان مہنت بھٹہ کے پاس انہیں ٹریکٹر سے ٹھوکر مارا گیا۔ پپو جان بچانے کے لیے دھان کے کھیت میں بھاگے تو ڈرائیور نے کھیت میں انہیں کچل کر مار ڈالا۔ واقعہ کے بعد ملزم موقع سے ٹریکٹر اور بائیک چھوڑ کر فرار ہوگیا ہے۔ راجیش نے بتایا کہ متوفی گاؤں کے پردھان نمائندہ ہیں۔ انہوں نے پسماندہ طبقہ کی خاتون کو الیکشن لڑا کر کامیاب کرایا تھا۔ واقعہ سے مشتعل اہل خانہ اور حامیوں نے بھڑسہیا بازار سڑک پر لاش رکھ کر چکا جام کرکے نعرے بازی کی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ متوفی کے اوپر اس سے قبل بھی جان لیوا حملہ ہوچکا تھا۔ اس حملہ کا ملزم اس وقت جیل سے باہر ہے۔ اہل خانہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ متوفی کو کچلنے سے قبل گولی بھی ماری گئی تھی۔ موقع پر موجود انچارج انسپکٹر جے دیپ دوبے اور کئی دیگر تھانوں کی فورس لوگوں کو سمجھانے میں مصروف ہے۔ مسٹر دوبے نے بتایا کہ اہل خانہ کی جانب سے کوئی تحریر نہیں دی گئی ہے۔ تحریر ملنے پر مقدمہ درج کرکے کارروائی کی جائے گی۔

1200 روپے کوئنٹل خریدا جارہا ہے دھان

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) حکومت نے دھان کی سہارا قیمت بھلے ہی 1940 سے لے کر 1960 روپے تک مقرر کی ہو لیکن منڈی میں آڑھتیوں کے یہاں دھان 1100 سے لے کر 1200 روپے کنٹل تک ہی خریدا جارہا ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ دھان خرید مراکز کے معیار کے مطابق نہیں ہے کاشتکاروں کے پاس رجسٹریشن نہیں ہے اور دھان دوسرے اضلاع سے آیا ہے اس لیے آڑھتیوں کے یہاں ان کی خرید ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع میں سہارا قیمت پر دھان کی خرید کے لیے 114 خرید مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ دو ہفتوں کے دوران اب تک قریب 80 میٹرک ٹن دھان کی خرید ہوسکی ہے۔ لکھیم پور کی راجہ پور منڈی میں ایم ایس پی پر دھان کی خرید کے لیے بارہ خرید سینٹر قائم کیے گئے ہیں لیکن ان پر سناٹا دیکھا جاسکتا ہے۔ وہیں آڑھتیوں کے یہاں دھان 1100 سے لے کر 1200 روپے کنٹل تک ہی خریدا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں افسران کا کہنا ہے کہ آڑھتیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ خرید سینٹر سے جو دھان رجیکٹ ہوگا وہی خریدیں گے۔ اس پر آڑھتیوں نے مخالفت بھی کی۔ منڈی سمیتی کا دورہ کرنے والے افسران سے کاشتکاروں نے اپنی شکایت بھی درج کرائی۔

کچھوؤں کیلئے شیلندر نے سرکاری ملازمت چھوڑ دی

بہرائچ (عبدالرحمن بچے بھارتی)

جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے شیلیندر سنگھ نے کچھوؤں کی ختم ہوتی ہوئی نسل کو بچانے کے لئے سرکاری ملازمت چھوڑ دی۔ شیلندر سنگھ کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں صاف پانی کے کچھوؤں کی 29 قسمیں ہیں جن میں سے 17 کی بین الاقوامی بازار میں زبردست ڈیمانڈ، غیرقانونی اسمگلنگ، تجارت اور ہیبی ٹیٹ کے خسارہ کے سبب خطرہ میں ہیں۔ شیلندر نے بتایا کہ ان میں سے کچھوؤں کی کئی نسلیں معدوم ہونے کے کگار پر ہیں اور ماحولیات کا توازن برقرار رکھنے کے لئے بھی نقصان دہ ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ سب سے زیادہ خطرہ بٹا گر بسکا، بٹا گر کچوگا، نیلسو نیا نائیگر یکنس، چترا انڈیا، پنگ شورہ، سلیٹین سس اور منوریا ایمس فیری جیسی نسلوں کو ہے۔ شلیندر نے مذکورہ کچھوؤں کی نسل کو بچانے کے لئے اپنی زندگی وقف کردی ہے اور وہ گزشتہ 13 برسوں میں کچھوؤں کی سات نسلوں کو معدوم ہونے سے بچاسکے ہیں۔ شیلندر نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ تحفظ کی وجہ سے بٹگر کی سبھی تین معدوم ہوتی نسلوں بلیک سافٹ، شیل ٹرٹل، انڈین نیرو ہیڈڈ، سافٹ شیل ٹرٹل، آسام روفلڈ ٹرٹل اور ایشیائی براؤن کچھوؤں کو فائدہ ملا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ نو برس کے تھے تب انھوں نے کچھوؤں کے تحفظ کی کوشش شروع کی تھی۔ پرانی یادیں شیئر کرتے ہوئے جرول روڈ کے شیلندر کا کہنا ہے کہ اسکول کے دنوں سے ہی وہ پرندگاہ جانے لگے۔ ایک دن انھوں نے ایک دکان سے دو ہندوستانی ٹینٹ کچھوے منگوائے کیونکہ انھیں کچھوا دیکھنا پسند ہے۔ اسی کے بعد

کچھوؤں میں ان کی دلچسپی بڑھنے لگی۔ انھوں نے بتایا کہ وقت کے ساتھ ساتھ جانوروں کے تئیں ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے جس کے بعد انھوں نے علم الحیوانات میں گریجویشن کیا اور لکھنؤ یونیورسٹی سے ماحولیات سائنس میں پی جی کیا۔ شلیندر نے 2003 میں گومتی میں کچھوؤں پر ریسرچ کیا تو کچھوؤں کے تین نسلوں کے معدوم ہونے کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد انھوں نے ملک گیر پیمانے پر کچھوؤں پر مطالعہ کرنے، ان کو سمجھنے اور تحفظ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ کچھوؤں کے تحفظ اور ان کے سلسلہ میں بیداری کی کمی نے انھیں پی ایچ ڈی کرنے کا حوصلہ دیا اور 2005 میں انھوں نے چمبل ندی میں کچھوؤں کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لئے بی ایس ایف کی ملازمت چھوڑ دی۔ شیلندر کا کہنا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں کچھوؤں کا مطالعہ کرتے ہوئے احساس ہوا کہ کچھوؤں کو زندہ رکھنے کے لے کتنے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت

اعظم گڑھ (ایس این بی) ضلع کے رونا پار تھانہ حلقہ کے شاردا سہا یک کھنڈ 32 پل کے پاس اعظم گڑھ۔ گورکھپور روڈ پر نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ وہیں دوسری طرف شدید طور سے زخمی کو علاج کیلئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق تھانہ حلقہ کے بنکٹیا گاؤں کا آمود کمار (30) ولد راج پت گزشتہ اتوار کی شب تقریباً 8.30 بجے بازار سے سبزی لے کر موٹر سائیکل سے اپنے دوست بڑہل گنج کے محمد رفیع کے ساتھ گھر واپس جارہا تھا۔ شاردا سہا یک پل کے پاس نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے سے دونوں شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال لے جارہی تھی کہ راستہ میں آمود نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے زخمی محمد رفیع کو علاج کیلئے اسپتال میں داخل کرایا اور متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ آئے دن ہورہے سڑک حادثات سے مشتعل گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ لاٹ گھاٹ سے کانکھ بھار کے درمیان سڑک کے کنارے کھڑی سڑکوں کی تعداد میں ٹریک حادثات کا سبب بن رہی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ اس کی وجہ سے کئی لوگوں کی جانچ جاچکی ہے۔

مڈبھیڑ میں گولی لگنے سے زخمی توفیق کی دوران علاج موت

گاؤں میں زبردست اشتعال ☆ ملزم کی موت کی مجسٹریٹی جانچ کرائی جائے گی: ایس پی

پرتاپ گڑھ (ایس این بی)

تھانہ کوتوالی لال گنج حلقے کے بابوتارہ گاؤں میں پولیس و بدمعاشوں کے درمیان ہوئی مڈبھیڑ میں گولی لگنے سے زخمی ملزم توفیق کی دوران علاج لکھنؤ میں موت ہوگئی۔ کے جی ایم یو لکھنؤ میں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش یہاں لائی گئی۔ اہل خانہ پولیس پر قتل کا الزام عائد کرکے انصاف کا مطالبہ کررہے ہیں۔ گاؤں میں زبردست اشتعال ہے، جس کے سبب پولیس فورس کو تعینات کردیا گیا ہے۔ پولیس کپتان ستپال انتل ملزم توفیق کی موت کی مجسٹریٹی جانچ کرانے اور ایس آئی ٹی کی تشکیل کا اشارہ دیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق تھانہ لال گنج علاقہ کے موضع بابوتارہ میں گزشتہ شب سوات ٹیم اے ٹی ایم چوری کے الزام میں توفیق کو گرفتار کرنے گئی تھی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ پولیس نے فرار ہوتے وقت توفیق کو گولی ماری جو کمر میں لگنے کے سبب وہ کنوئیں میں گر گیا تھا۔ کنوئیں سے نکال کر علاج کے لیے پریاگ راج میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں ڈاکٹروں نے حالت نازک دیکھتے ہوئے کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی لکھنؤ ریفر کردیا، جہاں دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ آج پیر کی دوپہر بعد توفیق کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ لاش ملنے کے بعد اہل خانہ گھر کے لیے نکلے ہیں۔ لال گنج کوتوالی پولیس کے دو داروغہ بھی لکھنؤ میں لاش کے ساتھ ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ وہ مخبر کی اطلاع پر گرفتاری کے لیے گئی تھی، مڈبھیڑ کے دوران ہوئی فائرنگ میں دو کانسٹبل وایک ملزم توفیق زخمی ہوگیا تھا، جس کی موت ہوگئی، جبکہ اس کے ساتھی خورشید کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متوفی توفیق کے خلاف مختلف اضلاع میں 15 مقدمے درج ہیں۔ اس میں سے کئی مقدمے اے ٹی ایم چوری سے متعلق ہے، جبکہ ایک ایک مقدمہ پاسکو ایکٹ وگینگسٹر کا بھی اس کے اوپر درج تھا۔ توفیق کی موت کے بعد اس کے گاؤں بابوتارا میں زبردست اشتعال ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ اہل خانہ پرامن طریقہ سے لاش کی تدفین کریں، لیکن اس کا

امکان کم ہے، جس کی وجہ سے ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ روہت مشرا کی قیادت میں ایس ڈی ایم راہل یادو اور دوسی او سمیت تین تھانوں کی فورس پیر کی دوپہر سے کوتوالی میں مستعد ہیں۔ گاؤں میں پی اے سی کی تعیناتی کردی گئی ہے۔ کوتوالی پولیس نے بھی 6 ٹیموں کی تشکیل کرکے پرامن طریقہ سے تدفین کے لیے تعینات کردیا ہے۔ پولیس کپتان ستپال انتل نے کہا ہے کہ ملزم توفیق کی موت کی مجسٹریٹی جانچ کرائی جائے گی، مزید جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

دوسری جانب توفیق کی موت پر کئی تنظیموں نے پولیس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اعلیٰ سطحی جانچ کرکے خاطی پولیس اہلکاروں کے خلاف قتل کا کیس درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ زین الحسن نے کہا ہے کہ ملزم کتنا خطرناک ہی کیوں نہ ہو پولیس کو سزا دینے کا حق نہیں، بلکہ سزا دینے کا اختیار عدالت کو ہے۔ پولیس نے جس طرح سے توفیق کو دوڑا کر گولی ماردیا، یہ قابل مذمت ہے اور قانون ہاتھ میں لینے والے قصوروار پولیس والوں کے خلاف تفتیش کراکر سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ توفیق اگر مجرم تھا تو پولیس اس کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرتی اور سزا دینا عدالت کا کام ہے، نہ کہ اس کو گولی مار کر ہلاک کردیا جائے۔ انہوں نے پولیس کے اعلیٰ افسران وحکومت سے اس واقعہ کی غیرجانبدارانہ جانچ کراکر قصوروار پولیس والوں کے خلاف قتل کی مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹی ای ٹی-2021
9 لاکھ رجسٹریشن، 8.25 لاکھ درخواستیں موصول

آف لائن درخواست فارم نہیں کیے جائیں گے تسلیم: سکریٹری

پریاگ راج (ایس این بی) اترپردیش تعلیمی اہلیت امتحان (ٹی ای ٹی-2021) کے لیے آج پیر کی شام تک آن لائن رجسٹریشن کرانے والے امیدواروں کی تعداد تقریباً 9 لاکھ ہوگئی تھی، جبکہ سوا آٹھ لاکھ امیدواروں نے آن لائن فیس سمیت درخواست فارم جمع کیا ہے۔ امیدوار آن لائن رجسٹریشن 25/اکتوبر کی شب تک کراسکتے ہیں، جبکہ فیس 26/اکتوبر کی شب تک جمع ہوگی۔ آن لائن درخواست پورا کرنے اور پوری درخواست کا پرنٹ 27/اکتوبر تک لیا جاسکتا ہے، جو بھی درخواست دیے جارہے ہیں اس میں کسی بھی طرح کی کوئی ترمیم نہیں ہوگی۔ روزانہ تقریباً 60 سے 70 ہزار امیدوار آن لائن رجسٹریشن کرارہے ہیں۔ ایسے میں ممکن ہے کہ ٹی ای ٹی کے لیے امیدواروں کی تعداد 12 لاکھ سے زائد ہوسکتی ہے۔ ابھی این آئی او ایس سے ٹریننگ حاصل کرنے والے تقریباً دو لاکھ بی ایڈ امیدواروں کو بھی جلد ٹی ای ٹی کے لیے درخواست کی چھوٹ پر امیدواروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ سکریٹری سنجے کمار اپادھیانے بتایا کہ آن لائن درخواست میں درج اندراج میں ترمیم کا کوئی موقع امیدواروں کو نہیں دیا جائے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار رجسٹریشن کو فائنل اپ لوڈ کرنے سے قبل آن لائن درج اندراج کا اپنے اصل دستاویزات سے ایک مرتبہ ضرور ملالیں، تاکہ کوئی گڑبڑی نہ ہونے پائے، کیوں کہ گڑبڑی ہونے یا کچھ بھی چھوٹنے پر پھر سے ترمیم یا بہتر کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کوئی امیدوار تعلیمی اہلیت کی بنیاد پر پرائمری سطح اور جونیئر ہائی اسکول، دونوں امتحانات میں شامل ہونا چاہتا ہے تو انہیں ایک ہی آن لائن درخواست میں دونوں سوالناموں کے امتحان کے سلیکٹ کی سہولت مہیا ہوگی لیکن امیدوار کو ہر سوالنامہ/ امتحان کی شرح سے مقرر فیس جمع کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ امیدوار ایک سے زائد درخواست فارم نہ بھریں۔

سرسید نے مشکل حالات میں تعلیم کے لیے بہترین کام کیا: ناگیندر پرتاپ

مبارکپور، اعظم گڑھ (ایس این بی) سرسید ڈے کے موقع پر مبارکپور پبلک اسکول کا افتتاح اعظم گڑھ کے سابق ضلع مجسٹریٹ اور انڈین ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین ناگیندر پرتاپ سنگھ نے فیتا کاٹ کرکیا۔ اس سے قبل اسکول پہنچنے پر کیمپس میں ڈاکٹر شمیم احمد انصاری، نشا شمیم، صبا شمیم، وغیرہ مہمان خصوصی کا استقبال کیا۔ افتتاحی تقریب کی نظامت کررہے عامر فہیم نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ایسے نیک دل انسان بہت قسمت سے ملتے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ناگیندر پرتاپ سنگھ نے کہا کہ جب ملک میں انگریزوں کا پنجا کستا جارہا تھا اس وقت ملک میں جب کوئی تعلیم اور تربیت کی بات کررہا ہوتو وہ کس قدر عظیم ہوگا۔ جب ہم ہر طرح سے کمزور لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے انگریزوں کی خامیوں کو عیاں کرنے کی جرأت وبے باکی کا کام سرسید احمد خان جیسی شخصیات ہی کرسکتی ہیں۔ سرسید پر ہر طرف سے حملہ ہوتا تھا۔ تقریب میں ڈاکٹر شمیم احمد انصاری اور اسکول کی ڈائرکٹر صبا شمیم نے بھی خطاب کی۔ اس موقع پر اسکول کے طلبہ نے ترانہ علیگڑھ پیش کیا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانہ سے ہوا۔ تقریب میں ڈاکٹر فرقان احمد، ڈاکٹر قمر جاوید، ڈاکٹر فرحان، رضوان احمد سیٹھ، مولان انعام الرحمن، قاری شفیق احمد، حاجی ہشمت اللہ، ڈاکٹر راعنا شمیم، ڈاکٹر ہما شمیم، ڈاکٹر نسا شمیم، جان عالم علیگ، انتخاب الرحمن علیگ، عدنان علیگ، کمال اختر، ڈاکٹر محبوب اعظم سرجن، جمال اشرف، وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

ریوسا، سیتاپور (ایس این بی) مقامی تھانہ حلقہ کے موضع امرتی میں گھر میں بجلی کے تار جوڑتے وقت کرنٹ کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ 17/18/اکتوبر کی شب امرتی گاؤں کے رہنے والے رام ساگر راجپوت اپنے گھر میں بجلی کے تار کو صحیح کررہا تھا کہ تبھی وہ کرنٹ کی زد میں آگیا۔ اہل خانہ جب تک انہیں اسپتال لے جاتے تب تک رام ساگر کی سانسیں تھم چکی تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سابق ممبر اسمبلی مہندر سنگھ جھین موقع پر پہنچے اور اہل خانہ کو تسلی دی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 20 اکتوبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- ◄ 1568 شہنشاہ اکبر نے چتور گڑھ پر حملہ کیا۔
- ◄ 1740 ماریا تھریسا آسٹریا، ہنگری اور بوہیمیا کی حکمران بنیں۔
- ◄ 1774 کولکاتہ (کلکتہ) ہندوستان کا دارالحکومت بنا۔
- ◄ 1822 لندن سنڈے ٹائمز کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔
- ◄ 1880 ایمسٹرڈیم اوپن یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔
- ◄ 1904 چلی اور بولیویا نے امن ودوستانہ معاہدے پر دستخط کیے۔
- ◄ 1905 روس میں 11 روزہ تاریخی ہڑتال کا آغاز ہوا۔
- ◄ 1946 ویت نام کی ڈیموکریٹک ریپبلکن حکومت نے 20 اکتوبر کو یوم ویتنام خواتین قرار دیا۔
- ◄ 1947 امریکہ اور پاکستان نے پہلی بار سفارتی تعلقات قائم کئے۔
- ◄ 1962 چین نے ہندوستان پر حملہ کیا اور اروناچل پردیش کے راستے ہندوستان میں داخل ہونے کی کوشش کی۔
- ◄ 1963 جنوبی افریقہ میں نیلسن منڈیلا اور آٹھ دیگر کے خلاف کیس شروع ہوا۔ سید برے نے صومالیہ کو سوشلسٹ ریاست قرار دیا۔
- ◄ 1991 بھارت کے اترکاشی میں آئے 6.8 شدت کے زلزلے میں 1000 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔
- ◄ 1995 اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا خصوصی گولڈن جوبلی اجلاس شروع ہوا۔
- ◄ 1995 سری لنکا کرکٹ ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر شارجہ کپ فائنل ٹرافی حاصل کی۔
- ◄ 1998 مالدیپ کے صدر عبدالقیوم پانچویں مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔

مقدمہ کی پیروی کیلئے جاتے وقت بیاہتا ندی میں کودی

بچانے کیلئے والد بھی ندی میں کودے، غوطہ خوروں نے دونوں کو بچایا

جون پور (ایس این بی)

شہر کوتوالی حلقہ کے جونپور۔ اعظم گڑھ شاہراہ پر واقع ساشرتی پل سے مقدمے کی پیروی کیلئے جاتے وقت ایک بیاہتا ندی میں خودکشی کیلئے کودگئی۔ بیٹی کے ندی میں کودتے ہی ساتھ چل رہا ضعیف والد بھی بچانے کیلئے پانی میں کود گئے۔ راہگیروں کے شور مچانے پر مچھلی پکڑ رہے غوطہ خوروں و مقامی لوگوں نے پانی سے دونوں کو باہر نکالا۔ اطلاع ملتے ہی پہنچی پولیس نے بیاہتا کو بے ہوشی کی حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا جبکہ ضعیف والد معمولی طور پر زخمی ہوگیا۔ اطلاع کے مطابق شاہ گنج کوتوالی حلقہ کے ارگوپور کلاں گاؤں کے رہنے والے رام پرساد گوتم (70) اپنی بیاہتا بیٹی سیما (32) کو لیکر دیوانی عدالت میں زیر سماعت مقدمہ کی پیروی کیلئے جارہے تھے۔ پیر کے روز دونوں پرائیویٹ بس میں سوار ہوکر شاہ گنج سے جونپور پہنچے جہاں پل کے قریب اترنے کے بعد دونوں پیدل ہی دیوانی عدالت جانے کیلئے نکل گئے۔ بتاتے ہیں کہ پل پر پہنچنے کے دوران ہی بیاہتا سسرال کے لوگوں کے استحصال اور مقدمے کی پیروی سے عاجز آکر ندی میں کودگئی اور پانی میں ڈوبنے لگی۔ بیٹی کو پانی میں ڈوبتا دیکھ کر ضعیف والد بھی پانی میں کود گئے اور دونوں پانی میں ڈوبنے لگے۔ پل سے گزر رہے راہگیروں نے شور مچانا شروع کیا تو مچھلی پکڑ رہے غوطہ خوروں اور مقامی وکاس، ننکو نشاد پانی میں کود کر کافی مشقت کے بعد دونوں کو پانی سے باہر نکالا۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے بیاہتا کو بے ہوشی کی حالت میں علاج کیلئے ضلع اسپتال میں داخل کراتے ہوئے معمولی طور پر زخمی ہوئے والد کا ابتدائی علاج کرایا۔ ضعیف نے بتایا کہ اس کی بیٹی کی شادی شاہ گنج کوتوالی حلقہ کے حسین آبار گاؤں کے رہنے والے سریندر کے ساتھ 12 سال قبل ہوئی تھی۔ جہیز کو لیکر سسرال کے لوگوں نے اسے مار پیٹ کر مائیکہ چھوڑ دیا تھا۔ کافی مشقت کے بعد صلح سمجھوتہ ہونے پر شوہر اپنے ساتھ ممبئی لے گیا لیکن وہاں بھی اکثر مار پیٹ کرتے ہوئے استحصال کرتا رہتا تھا جس سے بیاہتا اپنے مائیکہ میں رہ کر مقدمہ داخل کرا انصاف ملنے کی راہ دیکھنے لگی لیکن گزشتہ 10 سالوں سے چل رہے مقدمے سے بیٹی عاجز آگئی تھی اور اسی بات کو لیکر اس نے پانی میں کود کر خودکشی کرنے کی کوشش کیا۔

یوم تحصیل سے بہتر رہی چوپال، مسائل کا ہوا تصفیہ

گاؤں سے متعلق 14 عدالتی مقدمات کی فائل کا کیا نمٹارا

سگڑی، اعظم گڑھ (ایس این بی) سگڑی تحصیل علاقہ کے زمی نہر کھوری گاؤں میں نائب ضلع مجسٹریٹ سگڑی گورو کمار نے پیر کو صبح 8 بجے چوپال لگائی اور انتظامیہ کے ذریعہ چل رہی اسکیموں کی جانکاری و کیمپ لگا کر گاؤں والوں کو مستفید کیا۔ نائب ضلع مجسٹریٹ سگڑی گورو کمار ہر پیر کو ایک گاؤں سبھا میں چوپال لگا کر گاؤں والوں کو انتظامیہ کے ذریعہ چل رہی اسکیموں کا فائدہ دلا رہے ہیں۔ وہیں گاؤں میں دورہ کر ہو رہے ترقیاتی کام کا معائنہ کے ساتھ ہی گاؤں سے متعلق عدالتی مقدموں کی فائل کا بھی نمٹارا کررہے ہیں۔ پیر کو زمی نہر کوری گاؤں سے متعلق 41 فائلوں کا نائب ضلع مجسٹریٹ نے چوپال لگا کر نپٹارا کیا۔ اس دوران صبح 8 نے گاؤں پہنچ کر چک روڈ متنازعہ مقام کا معائنہ، بیت الخلاء و پنشن کی معلومات حاصل کی۔ ایس ڈی ایم نے کمیونٹی بیت الخلاء کی صاف صفائی ٹھیک نہ ہونے پر ناراضگی کا اظہار کیا اور رضا کار تنظیموں سے جواب مانگا۔ موقع پر موجود افسران کو فوراً تصفیہ کا حکم دیا۔ وہیں چوپال میں اطفال ترقیات وتغذیہ محکمہ کا معائنہ کیا اور بحالی کے منصوبہ کے تحت آنگن باڑی سینٹر میں پینٹنگ، پنکھا لگانے کی ہدایت دیا تو کارکن سشما سے کم وزن کی بچی ارادھیا کو دیکھا اور اس کی معقول دیکھ بھال کیلئے ہدایت دیا۔ اس دوران اے ڈی ایم گورو کمار نے لوگوں کو محکمہ وار جانکاری دی و اسکیموں کا فائدہ لینے کیلئے بیدار کیا۔ سگڑی تحصیلدار ابھیشیک کمار سنگھ، جیین پور کوتوال دنیش یادو، بلاک ترقیات افسر ارشاد احمد، بلاک تعلیم افسر دینا ناتھ ساہنی، گاؤں پردھان تحصیلدار یادو و سابق پردھان اشوک سنگھ، سکریٹری امرجیت، درجنوں کی تعداد میں اپنے اپنے محکمہ کا کیمپ لگا کر ملازمین و افسران و گاؤں والے موجود رہے۔ معلوم ہو کہ مسائل کے تصفیہ کیلئے انتظامیہ کی منشا کے مطابق یوم تحصیل و یوم سمادھان کا انعقاد برابر کیا جاتا ہے۔

گرگٹ جیسا ہوشیار جانور
اِگوآنا (Iguana)

محمد خلیل

اِگوآنا چھپکلی کے خاندان کا سب سے بڑا جانور ہے۔ یہ ایشیا میں نہیں پایا جاتا۔ یہ عام طور پر امریکہ کے جزیروں میں پائے جاتے ہیں۔ امریکہ میں لوگ اسے شوقیہ طور پر پالتے ہیں تاکہ ان کی تعداد کو کم ہونے سے بچایا جاسکے۔ امریکہ کے جزیروں میں رینگنے والے جانوروں میں یہ کافی مشہور ہیں۔ یہ کسی حد تک گرگٹ سے ملتے جلتے دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ گرگٹ سے کئی طرح سے مختلف ہیں۔ ان کے جسم کی بناوٹ گرگٹ سے کہیں زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ جسم کا وزن تقریباً پانچ کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اِگوآنا سبزی خور ہوتے ہیں۔ یہ گوشت نہیں کھاتے جب کہ گرگٹ گوشت کھاتے ہیں اور کیڑے مکوڑوں کو کھانے میں وہ ذرّہ برابر نہیں ہچکچاتے۔ اِگوآنا برساتی جنگلوں کے کنارے پر بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ یہ میکسیکو میں بھی بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی ایک قسم جسے گرین اِگوآنا کہتے ہیں امریکہ، برازیل کے جنگلوں میں کریبین آئی لینڈ میں بھی پائی جاتی ہے۔ آپ اسے یہاں ہوا میں اونچے درختوں کی ڈالیوں پر چھلانگیں لگاتے دیکھ سکتے ہیں۔ یہ چھلانگ اسی وقت لگاتے ہیں جب یہ کسی درخت پر کسی مناسب جگہ پر انڈے دیتے ہیں تو وہ درخت دوسرے درختوں سے کچھ الگ سا ہوتا ہے۔ یہ ہری پتیاں، پودوں کی کلیاں، پھول اور بیجوں کو کھاتے ہیں۔ عام طور پر اِگوآنا ایسے جنگلوں میں دیکھے جاتے ہیں جہاں پانی دستیاب ہو۔

کہتے ہیں گرین اِگوآنا بلا کا تیراک ہے۔ اِگوآنا کا لوگ شکار بہت کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی بڑے ہی چالاک ہوتے ہیں۔ پانی کے کنارے ان کے رہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہ وہاں اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ وہاں ان کو کھانے پینے کا آرام بھی رہتا ہے۔ جب انہیں اپنے شکار ہونے کا خطرہ معلوم ہوتا ہے تو یہ فوراً درخت کی ہی اونچی ڈالوں سے پانی میں کود پڑتے ہیں۔ درخت کی شاخیں چاہے جس قدر اونچی ہوں، ان کو کودنے میں ذرا بھی جھجک محسوس نہیں ہوتی۔ اپنے آپ کو شکار ہونے سے بچانے کے لیے کودنے کے فوراً بعد یہ پانی کو تیزی سے اچھالتے ہیں جس سے شکاری یہ نہیں جان سکتا کہ وہ کس طرف بھاگ رہے ہیں۔ ان کا جسم موٹا اور بے حد طاقتور ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ تقریباً چالیس فٹ یا اس سے بھی کچھ زیادہ اونچائی سے کود کر شکاری سے اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ جب یہ زمین پر موجود ہوتے ہیں تو بے حد چوکنا رہتے ہیں اور ان میں بلا کی پھرتی آجاتی ہے۔ ان کا جبڑا بہت مضبوط ہوتا ہے۔ منہ میں تیز لمبے دانت ہوتے ہیں۔

اِگوآنا چھپکلی کے خاندان کا سب سے بڑا جانور ہے۔ یہ کسی حد تک گرگٹ سے ملتے جلتے دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ گرگٹ سے کئی طرح سے مختلف ہیں۔ اِگوآنا سبزی خور ہوتے ہیں۔ یہ گوشت نہیں کھاتے جب کہ گرگٹ گوشت کھاتے ہیں اور کیڑے مکوڑوں کو کھانے میں وہ ذرّہ برابر نہیں ہچکچاتے۔

گرین اِگوآنا کے سر سے لمبی دم تک کانٹے ہوتے ہیں جو شکاری سے بچانے میں مددگار ہوتے ہیں اور تیرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ اچانک کوئی مصیبت آجائے تو چھپکلی کی طرح اپنی لمبی دُم کو کاٹ دیتے ہیں اور بھاگنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ویسے بھی لمبی دُم کے کٹنے سے ان کو کوئی نقصان نہیں ہوتا کیوں کہ دُم پھر نکل آتی ہے۔ اِگوآنا کی کئی قسمیں ہیں مثلاً فیزی، ریگستانی اور کناروں پر رہنے والے اِگوآنا۔ اگر یہ شکار ہونے سے بچتے رہیں تو یہ تقریباً بیس سال تک زندہ رہتے ہیں۔ ❑❖❑

رئیس صدیقی

آخری قسط

بھائی جان
(ڈرامہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

نجمہ: کون؟ کون ہے؟ دروازہ کس نے کھولا؟ ارے اٹھو۔ دیکھو تو ذرا، کون ہے؟ آپ کو تو کوئی فکر ہی نہیں رہتی۔ میں خود جا کر دیکھتی ہوں۔ ارے! وہ کہاں غائب ہو گیا! لگتا ہے بھاگ گیا۔ کہیں یہاں سے کچھ لے تو نہیں گیا۔ ارے ہمارا چاندی کا طغرا! طغرہ کہاں ہے؟ ارے یہاں آیئے۔

رحمن: آتا ہوں، آتا ہوں، کیا بات ہے؟ کیوں گھر سر پہ اُٹھا رکھا ہے!

نجمہ: گھر نہیں، چور ۔۔۔ وہ بدبخت، چاندی کا طغرا لے گیا! احسان فراموش۔ جانور کہیں کا!

رحمن: جانور؟ کون جانور؟

نجمہ: ارے وہی، ایرا غیرا نتھو خیرا۔ جس کو آپ نے اپنا بھائی بنا کر رکھا تھا۔ دیکھو تو طوطے چشم کو، جس تھالی میں کھایا، اُسی تھالی میں چھید کیا۔ نالی کا کیڑا کہیں کا!

رحمن: نہیں نہیں، ایسا نہیں ہوسکتا۔ تم جا کر ٹھیک سے دیکھو۔ وہ ادھر اُدھر ہی کہیں ہوگا۔

نجمہ: میں نے اچھی طرح دیکھ لیا ہے۔ نہ وہ ہے، نہ چاندی کا طغرا۔ جلدی سے پولیس چوکی جا کر رپورٹ لکھواؤ۔ ابھی وہ کہیں دور نہیں گیا ہوگا۔

اب سوچ کیا رہے ہو؟ اس کو پکڑوا کر جیل بھجواؤ۔

رحمن: نہیں نجمہ، وہ میری وجہ سے جیل نہیں جائے گا۔

تم صبر کرو۔ اللہ پاک صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

نجمہ: نہیں، میں اس معاملہ میں خاموش نہیں رہوں گی، میں خود جاتی ہوں۔

رحمن: نجمہ، خبردار آگے بڑھیں۔ اس طغرا کی مجھ سے زیادہ ضرورت اُس کو تھی۔ وہ صرف میرے لیے میری ماں کی آخری نشانی ہے لیکن وہ اُس کے کام آئے گا۔ اللہ پاک اُس کو صحیح راستہ دکھائے۔

(دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز)

رحمن: کون صاحب؟

پولیس انسپکٹر: میں پولیس انسپکٹر خان

رحمن: آیئے، تشریف لایئے۔ دروازہ کھلا ہے

پولیس انسپکٹر: (اندر آکر) آپ؟

رحمن: میرا نام رحمن ہے۔ لوگ مجھے پیار سے بھائی جان کہتے ہیں۔ میں اسکول میں ٹیچر ہوں۔

پولیس انسپکٹر: میں نے ایک چور پکڑا ہے۔ اس کے پاس سے چاندی کی یہ چیز نکلی ہے۔ رام سنگھ اُسے اندر لاؤ۔ وہ کہتا ہے اسے آپ نے دیا ہے۔

نجمہ: ارے! یہ تو ہمارا چاندی کا طغرا ہے۔ ہاں ہاں انسپکٹر، یہ چور ہے، چور۔ اس نے ہمارے یہاں سے چرایا ہے، ذلیل، نمک حرام، اس کی آنکھوں میں سیل نہیں ہے۔ خدا کی مار ہو اس بے شرم، بے غیرت پر!

پولیس انسپکٹر: مسٹر رحمن، آپ کیوں خاموش ہیں؟ آپ کچھ بتائیں۔

نجمہ: انسپکٹر صاحب، انہیں خاموش رہنے دیجیے۔ انہیں خاموش رہنے کی عادت ہے۔ میں آپ سے کہتی ہوں، یہ چور ہے۔ اسے جیل میں ڈال دو۔

پولیس انسپکٹر: رحمن صاحب، میں آپ کے منھ سے سننا چاہتا ہوں۔

رحمن: نہیں، یہ چور نہیں ہے۔ یہ میرا دوست ہے۔ یہ میرا مہمان ہے۔ میں نے یہ چاندی کا طغرا تحفہ میں دیا ہے۔

نجمہ: نہیں، انسپکٹر یہ چور ہے۔ آپ ان کی باتوں میں نہ آئیں۔

رحمن: نہیں، یہ چور نہیں ہے۔ یہ ایک بھلا آدمی ہے۔ یہ میرا دوست ہے۔ آپ یقین کیجیے۔

نجمہ: تم اندر جاؤ۔ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ انسپکٹر صاحب آپ مجھ پر بھروسہ کریں، آپ میرے دوست پر شک نہ کریں۔

پولیس انسپکٹر: اگر آپ کہتے ہیں تو ٹھیک ہے۔ آپ شریف آدمی ہیں۔ علاقہ میں آپ کی عزت ہے۔ آپ پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔

رحمن: شکریہ، انسپکٹر صاحب۔ (رحمن انسپکٹر کو دروازہ تک جا کر وداع کرتے ہوئے شکریہ ادا کرتا ہے۔)

اجنبی: (روہانسہ ہوتے ہوئے) آپ نے مجھے جیل جانے سے بچا لیا۔ آپ نے مجھے اپنا مہمان کہا۔ اپنا دوست کہا۔ آپ نے مجھے نئی زندگی دی۔ آپ کتنے اچھے ہیں اور میں کتنا برا آدمی ہوں!

رحمن: پیدائشی طور پر کوئی آدمی برا نہیں ہوتا۔ صرف اس کا عمل، اس کا کام برا ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ کچھ لوگ جان بوجھ کر، اپنی آسانی کے لیے، اپنے آرام کے لیے برا کام کرتے ہیں اور کچھ لوگ برے وقت کا، برے حالات کا شکار ہوجاتے ہیں۔ جیسے تم۔

خیر، اب تم آرام کرو۔ کافی رات ہوچکی ہے، اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو مجھے جگا دینا۔

(اپنے کمرہ میں جاتے ہوئے)

اجنبی: اس بری دنیا میں جہاں چاروں طرف آپا دھاپی، خود غرضی، مطلب پرستی، حسد، جلن اور نفسی نفسی کا عالم ہے، اسی دنیا میں ایسے اچھے لوگ بھی ہیں! خدا ترس، رحم دل، مہربان۔ اللہ پاک کے نیک بندے تم کتنے اچھے انسان ہو! تم آدمی نہیں فرشتہ ہو۔ مسیحا ہو۔ انسانیت کے مسیحا۔ میرے مسیحا!

(کہانی کار ڈی ڈی اردو آل انڈیا ریڈیو کے سابق آئی بی ایس افسر ہیں)

rais.siddiqui.ibs@gmail.com

محمد اسد اللّٰہ

پہلی قسط

ریل کے ڈبے میں
(ڈرامہ)

(منظر: ریلوے کمپارٹمنٹ)

کردار:- شکیل، پرویز، مسافر، ٹکٹ چیکر اور پولیس انسپکٹر

پرویز: (ریل کے ڈبے میں داخل ہوتے ہوئے، اس کے ساتھ شکیل بھی ہے) ارے آجاؤ، یہ ڈبّہ بالکل خالی ہے۔

پرویز: بہت اچھے! کیا بات ہے۔ ڈبہ بالکل خالی!۔۔۔ لگتا ہے میں زندگی میں پہلی بار ایک ایسی ٹرین میں چڑھا ہوں جو پوری طرح خالی ہے۔

شکیل۔۔۔ بالکل تیرے دماغ کی طرح۔

شکیل: میرے دماغ کی طرح نہیں، تیری پاکٹ کی طرح۔ ویسے اس میں حیرانی کیا بات ہے؟ ٹرین رکنے کے بعد تو ٹرین خالی ہو ہی جاتی ہے۔

پرویز: میں چلتی ہوئی ٹرین کی بات کر رہا ہوں۔ ہماری ساری ٹرینیں اس طرح ٹھنسی ہوئی ہوتی ہیں جیسے سارا ہندوستان ان ہی میں بسا ہو۔ پہلے یہ گاؤں میں بستا تھا، نہرو جی نے کچھ ایسا ہی کہا تھا نا!

شکیل: نہرو جی نے نہیں گاندھی جی نے کہا تھا۔۔۔ آؤ بھئی! اپنا سامان جمالیں۔

پرویز: مجھے تو یقین ہی نہیں ہورہا ہے کہ ہم ٹرین میں سفر کررہے ہیں۔ لگتا ہے سپنا دیکھ رہا ہوں۔

شکیل: اسی لیے کہتا ہوں زیادہ سپنے مت دیکھا کر۔۔۔ نہیں تو حقیقت کو بھی سپنا ہی سمجھتا رہے گا اور ٹرین چھوٹ جائے گی۔

پرویز: کچھ بھی کہو یار۔ یہ ٹرین کا ڈبہ نہیں مٹی کے تیل کا ڈبہ لگ رہا ہے۔ اس میں بھی گیس کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

شکیل: پاگل! گیس سلنڈر میں ہوتی ہے، تیل کے ڈبے میں گیس کہاں سے آئے گی۔

پرویز: پیارے! ڈبہ خالی ہوتا ہے، آج کل مٹی کے تیل کا شارٹیج چل رہا ہے نا، اس لیے اس میں ہوا ہی ہوتی ہے، اپنے کو ایکسٹرا اسمارٹ مت سمجھا کر۔

شکیل: اوہ ہوا سے یاد آیا۔ کھڑکیاں کھول دیتے ہیں ہوا آئے گی۔

پرویز: نہیں نہیں! کھڑکیاں مت کھولنا، اگلے اسٹیشن پر گاڑی رکی تو پورا ہندوستان اسی ڈبے میں سما جائے گا۔

شکیل: یہ بات بھی صحیح ہے۔۔۔، پرویز کبھی تم نے سوچا ہے ہم ٹرین سے باہر ہوتے ہیں تو کیا سوچتے ہیں؟

پرویز: کیا سوچتے ہیں؟

شکیل: یہی نا کہ ڈبے میں بیٹھے لوگ ہم پر رحم کریں۔ ہمیں ڈبے کے اندر کم از کم پیر رکھنے ہی کو جگہ دے دیں۔ مگر جب کسی طرح اندر گھس جاتے ہیں تو ایک دم بدل جاتے ہیں۔ سوچتے ہیں اب کوئی بھی اندر نہیں آنا چاہیے۔ کتنا مطلبی ہے نا انسان!

پرویز: لائف ہی ایسی ہے کیا کریں۔ ہم مجبور ہیں اور اندر آنے والا بھی کیا کرتا ہے؟ اس کو بیٹھنے کو سیٹ کا تھوڑا سا کونا دو تو ایسا ہاتھی جیسا پھیل کے بیٹھتا ہے کہ تمہارا اپنی سیٹ پر بیٹھنا حرام کر دیتا ہے، اسی لیے تو آج کل لوگ برے کام کرنے سے اتنا نہیں ڈرتے جتنا نیکی کرنے سے ڈرتے ہیں۔

شکیل: بالکل صحیح ہے۔۔۔ مگر یہ ٹرین کی رفتار کیوں کم ہونے لگی؟ کیا کوئی اسٹیشن؟ مگر اتنی جلدی کیسے آگیا؟

پرویز: اسٹیشن نہیں ہوگا، گاڑی یوں ہی رک گئی ہے، اپنی گاڑی اکثر ایسے ہی رک جاتی ہے۔ شاید کراسنگ ہوگی۔

شکیل: خالی ڈبہ دیکھ کر تو لگتا نہیں تھا کہ یہ انڈین ریلوے ہے مگر اب اس گاڑی کے لچھن دیکھ کر یقین ہونے لگا ہے کہ یہ وہی ہے۔

(ایک دیہاتی قسم کا آدمی اندر داخل ہوتا ہے)

پرویز: اے تم کہاں گھسے چلے آرہے ہو، ہو کون تم؟

مسافر: صاحب میں آدمی ہوں۔

شکیل: ارے تو ہم کب کہہ رہے ہیں تم بکری کا بچہ ہو؟۔۔۔ ویسے صورت سے لگتے تو نہیں ہو؟

مسافر: کیا؟

پرویز: یہ کوئی اسٹیشن تو نہیں ہے تم چڑھے کیسے؟

مسافر: ٹکٹ لیا ہے صاحب۔ مجھے بھوپال جانا ہے۔

شکیل: ہم پوچھ رہے ہیں یہ کوئی اسٹیشن نہیں ہے تم یہاں سے چڑھے کیسے؟

مسافر: صاحب جی یہ کوئی قانون تو نہیں ہے کہ اسٹیشن آئے تبھی چڑھو۔

پرویز: اب تم ہمیں قانون پڑھاؤ گے۔ یہ تمہارے گھر کی کھیتی ہے۔

شکیل: بیٹا! ہمیں قانون نہ سکھاؤ ہم خود قانون ہیں۔ ہم تجھے چلتی ٹرین سے اٹھا کر پھینک دیں گے۔

پرویز: کسی کو پتہ بھی نہ چلے گا سمجھے؟

مسافر: یہ تو جنگل کا قانون ہے۔ دیکھیے صاحب ٹرین سبھی کی ہے۔ پورا ڈبہ خالی ہے۔ ہنسی خوشی سفر کٹے تو اچھا ہے۔ لیجیے گاڑی چل پڑی (ٹرین چلنے کی آواز، مسافر اپنا سامان سیٹ کے اوپر رکھنے لگتا ہے)

پرویز: اچھے چلے جارہے تھے۔ پہلی بار خالی ٹرین کے مزے لوٹتے ہوئے۔ یہ آگیا کباب میں ہڈی بن کر۔

شکیل: میرا تو جی چاہتا ہے زنجیر کھینچ کر بلواؤں پولیس کو اور کھلا دوں اسے حوالات کی ہوا۔

پرویز: مگر ہم اس کا جرم کیا بتائیں گے؟

شکیل: جرم کیا بتانا ہے؟ اس کی تو صورت ہی مجرموں جیسی ہے۔

پرویز: مگر قانون منھ دیکھ کے فیصلے نہیں کرتا۔

شکیل: سچ کہہ رہے ہو۔۔۔؟ مگر کیا تم واقعی سچ کہہ رہے ہو؟۔۔۔ پھر لوگوں کو انصاف کیوں نہیں ملتا؟

مسافر: (ان کی طرف مڑ کر) صاحب جی! دنیا تو ہے ہی ناانصافیوں کی جگہ، سچا انصاف تو اوپر ہی ہوگا۔

پرویز: ابے تو فلسفہ مت بگھار بڑا آیا۔۔۔ چپ چاپ بیٹھا رہ ادھر۔

شکیل: ویسے یہ آئیڈیا ہے بڑا ایکسائیٹنگ، کبھی ہم نے کسی ٹرین کی زنجیر نہیں کھینچی۔ چلو آج تجربہ کرلیتے ہیں۔

پرویز: اگر پکڑے گئے تو پانچ سو روپے دینے پڑیں گے۔

شکیل: کچھ پانے کیلئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے۔

پرویز: مگر ہمیں کیا ملے گا؟

شکیل: تجربہ۔

مسافر: تجربہ بڑی چیز ہے۔ صاحب جی

پرویز: ارے تمہیں بیچ میں بولنے کے لیے کس نے کہا۔

مسافر: صاحب کیا یہ بھی آپ کا قانون ہے کہ جب آپ بولنے کو کہیں تب ہی بولوں!

شکیل: ہاں، بہت بولتا ہے یار یہ آدمی! (مسافر سے) ایسا سبق سکھائیں گے تمہیں کہ بولتی بند ہوجائے گی۔

(مسافر اپنا بیگ کھول کر کچھ ڈھونڈنے میں مصروف ہوجاتا ہے)

پرویز: ہاں تو۔۔۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ میرے پاس دوسو روپے ہیں۔

شکیل: اور میری جیب میں تین سو۔

پرویز: تو ہوجائے، (کنکھیوں سے اس مسافر کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہیں جو بظاہر اپنے کام میں مصروف ہے) (باقی آئندہ)

zarnigar2006@gmail.com

خدا بڑا ہے

مہدی پرتاب گڑھی

خدا کی وحدت کے گیت گاؤ
خدا کی عظمت کے گیت گاؤ
خدا کی قدرت کے گیت گاؤ
خدا کی شوکت کے گیت گاؤ
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

سنو! یہ سارا جہاں اُسی کا
یہ پھول، یہ گلستاں اُسی کا
ستارے اور آسماں اُسی کا
کرو ہمیشہ بیاں اُسی کا
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

زمیں کو دی ہے نمو کی قوت
گلوں کو دی خوشبوؤں کی دولت
اُسی نے سورج کو دی حرارت
اُسی نے دی زندگی کی نعمت
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

اُسی نے دی ہے ہمیں بصارت
اُسی کی بخشی ہوئی سماعت
اُسی نے دی بازوؤں میں قوت
ہو اُس کی حکمت کی کیا وضاحت
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

جہاں میں نبیوں کو اُس نے بھیجا
جنھوں نے جینے کا گُر سکھایا
بھلا، بُرا آدمی نے سمجھا
خدا کو سمجھا، خدا کو جانا
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

گناہ نہ ہم سے ہو شرک جیسا
کبھی نہ مخلوق کی ہو پوجا
ہے اُس کا وعدہ وہ رزق دے گا
ادا کریں شکر ہم اُسی کا
خدا بڑا ہے عظیم ہے وہ
رحیم ہے وہ کریم ہے وہ

غریب پڑوسی

"سیف! دیکھو میرے پیارے بیٹے میں تمہارے لیے کتنا خوبصورت اور مہنگا سوٹ لایا ہوں۔ یہ سوٹ بارہ سو روپے کا ہے۔" ابو بازار سے لوٹے تو سیف سے کہا۔

ابو کے ہاتھوں میں سوٹ دیکھ کر سیف کو ذرا بھی خوشی نہیں ہوئی اور وہ خالی خالی نگاہوں سے اپنے والد صاحب کو دیکھنے لگا۔

"کیا بات ہے؟ تم اپنا نیا سوٹ دیکھ کر خوش نہیں ہوئے۔" ابو حیران زدہ سے بولے لیکن سیف نے ابو کی کسی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کرلیا۔

سیف کے والد کو کچھ عجیب سا ضرور لگا لیکن موڈ خراب کا سوچ کر انہوں نے زیادہ توجہ نہیں دی۔ اگلے دن سب دسترخوان پر بیٹھے تھے کہ سیف کی والدہ نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا: "آج میں نے اپنے بیٹے کے لیے مزے مزے کے پکوان تیار کیے ہیں، بریانی، مچھلی کے پکوڑے اور گاجر کا حلوہ۔"

لیکن سیف کی توجہ اپنی والدہ کی طرف نہیں تھی، بلکہ وہ خالی پلیٹوں کو تکے جارہا تھا۔ سیف کے والدین نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"سیف! بیٹا دیکھو تو تمہاری امی نے کس قدر لذیذ کھانے بنائے ہیں، دیکھو گے تو تمہارے منہ میں پانی بھر آئے گا۔" اب کی مرتبہ ابو نے اسے مخاطب کیا تو سیف اپنے ابو کی آواز سن کر چونک گیا۔

"سیف بیٹے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟" امی جان نے پریشانی سے سیف کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو سیف نے کہنا شروع کیا: "امی ابو آپ لوگوں کو معلوم ہوگا کہ ہمارے پڑوسی نوید انکل کا انتقال ہوگیا تھا۔ ان کی بیوی اور بچے بہت غریب ہیں، وہ بھوک سے تڑپ رہے ہوتے ہیں۔ سکینہ آنٹی لوگوں کے کپڑے سیتی ہیں اور اپنا اور اپنے بچوں کا بمشکل پیٹ بھرتی ہیں۔ گھر کے اخراجات بھی بہت ہیں، کرایہ کے مکان میں رہتی ہیں، مکان والا روز انہیں کہتا ہے کہ کرایہ نہ دیا تو گھر سے نکال دوں گا۔ انہیں ایک وقت کھانا بمشکل نصیب ہوتا ہے اور ہم یہاں مزے مزے کے پکوان کھائیں۔ کیا ایک پڑوسی ہونے کے ناطے ہماری ان کے تئیں کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔۔۔!!!؟؟؟۔۔۔ ابو جان، امی جان ہمارے تو مذہب میں خاص طور پر پڑوسیوں کا خیال رکھنے کا حکم ہے، پھر آپ ہی سوچیے ہمارے پڑوسی جس حال میں ہیں کیا ہمیں ان کی مدد نہیں کرنی چاہیے۔" سیف نے کہتے کہتے شرمندگی سے آنکھیں جھکا لیں۔

"ہاں بیٹے تم سچ بولتے ہو۔ ہم اپنی زندگی میں ایسے کھو گئے تھے کہ ہم نے اپنے غریب پڑوسیوں کی خبر ہی نہیں لی۔ ابو شرمندگی سے بولے تو امی نے بھی کہا "ہاں آپ درست کہتے ہیں، میں ابھی جا کر سکینہ بہن کے حال احوال معلوم کرتی ہوں اور بچوں کے لیے کھانا بھی لیتی جاتی ہوں، کیا معلوم انہوں نے کھایا یا نہیں۔"

سیف کو اپنے والدین کی باتیں سن کر بہت اچھا لگا اور وہ مطمئن ہوگیا۔ سیف اپنی والدہ کے ساتھ پہلے سکینہ آنٹی کے یہاں گیا اور وہاں انہیں کھانا دینے کے بعد گھر آکر انہوں نے کھانا کھایا۔ اگلے دن دفتر جانے سے قبل سیف کے والد نے کرانہ کی دکان پر فون کرکے راشن کا آرڈر دیتے ہوئے سکینہ آنٹی کے گھر کا ایڈریس نوٹ کرایا اور جاتے وقت امی کو خاص طور پر ہدایت دی کہ آپ سکینہ بہن کی مدد کی غرض سے ان سے کپڑے سلوائیں اور خالی وقت میں بچوں کو قرآن پاک اور ٹیوشن بھی پڑھائیں۔ سیف کو اپنے والدین کی باتیں سن کر بڑی خوشی ہوئی اور ایک طمانیت کا احساس ہوا۔

آپ بھی اپنے آس پاس نظر ڈالیے، کیا معلوم کوئی انسان درد میں مبتلا ہو اور اسے آپ لوگوں کی ضرورت ہو۔

ہنستے رہو

ٹیچر: Escalator کی ہندی میں مثال دو۔
طالب علم: میں ٹھہرا رہا، زمیں چلنے لگی۔۔۔!!

....

استاد شاگرد سے: جس آدمی کو سنائی نہ دے، اس کو انگلش میں کیا کہیں گے؟
شاگرد: جو مرضی کہہ دو، اس کو کون سا سنائی دے گا۔۔۔

....

ٹیچر: نالائق پڑھ لے، کبھی تو نے اپنی کوئی بک کھول کے دیکھی ہے؟
سنجو: ہاں میں روز کھولتا ہوں۔
ٹیچر: کون سی؟
سنجو: فیس بک۔۔۔

....

بیٹا (ماں سے): امی! آپ منے کو کیا پلا رہی ہیں۔۔۔؟
ماں: منے کو دوا پلا رہی ہوں۔ اس سے منے کے دانت آرام سے نکل آئیں گے۔
بیٹا: امی ایسا کریں کہ تھوڑی سی دوا دادی اماں کو بھی پلا دیں، تاکہ ان کے بھی دانت نکل آئیں۔

....

وکیل: طلاق کروانے کے 50 ہزار روپے لگیں گے۔
شوہر: پاگل ہوگیا؟ پنڈت جی نے 1100 روپے میں شادی کروائی تھی۔
وکیل: دیکھ لیا نا سستے کام کا نتیجہ۔

....

ایک آدمی نے زندگی سے تنگ آ کر کہا: "اس زندگی سے تو موت اچھی"
ایک دم موت کا فرشتہ آیا اور بولا کہ "میں تمہیں لینے آیا ہوں۔"
آدمی بولا: "لو جی اب بندا مذاق بھی نہ کرے۔۔۔"

....

'ننھی منی دنیا' صفحہ سے متعلق اپنی آرا، کہانیاں یا دیگر تخلیقات ہمیں مندرجہ ذیل ای۔میل یا ایڈریس پر مکمل نام اور پتہ کے ساتھ روانہ کریں:
response.roznamasahara@gmail.com
SAHARA URDU MEDIA
Sahara India Complex, C-3, Sector-11, Noida-201301
پیشکش: زرین خان

ایران وروس کا دفاعی تعلقات مضبوط کرنے پر زور

ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف جنرل محمد باقری کی روسی وزیر دفاع سے ملاقات

ماسکو (ایجنسیاں)
ایرانی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف کی روسی وزیر دفاع نے فوجی دفاعی تعلقات کومضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ میجر جنرل محمد باقری نے منگل کے روز روسی وزیر دفاع سرگئی شوئیگو سے ملاقات کی۔ دونوں فریقین نے فوجی دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کی سطح کا جائزہ لیا، خاص طور پر فوجی میدان میں، سازگار اور تعاون کومضبوط بنانے پر زور دیا۔ جنرل باقری کی روسی دفاعی اور عسکری عہدیداروں سے ملاقاتوں کے بعد ہونے والی ملاقات میں دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ روسی اور ایرانی مسلح افواج کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور فوجی معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ ایران کے مسلح افواج کے چیف آف سٹاف میجر جنرل محمد باقری نے پیر کے روز ماسکو میں اعلان کیا کہ ایران روس مشترکہ فوجی کمیشن اب سے تین ماہ بعد بلائے گا۔ میجر جنرل باقری نے اپنے روسی ہم منصب جنرل ویلری گیراسیموف سے ملاقات کے بعد کل مشترکہ پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایران روس مشترکہ کمیشن کے اجلاس میں دفاعی، سیکورٹی اور تعلیمی شعبوں میں باہمی تعاون ایجنڈے میں شامل ہوگا اور اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل گیراسیموف سے ان کی ملاقات میں ایران اور روس کی مسلح افواج کے درمیان تعاون اور اس شعبے میں تعاون کے معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملاقات میں ہم نے دفاعی اور سلامتی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی بنیادوں کا سروے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی مسلح افواج کے پاس آئندہ سال کے دوران روسی فریق کے ساتھ عمل درآمد کے وسیع پروگرام ہیں۔ اس دوران میجر جنرل باقری نے کہا کہ ان کے روسی ہم منصب کے ساتھ ان کی بات چیت مختلف امور پر ہوئی، بشمول شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) میں ایران کی رکنیت، شام میں اسرائیل کی دہشت گرد کارروائیاں، قفقاز کا علاقہ اور قرہ باغ میں جنگ بندی اور افغانستان میں ایک ہمہ گیر حکومت کا قیام۔ میجر جنرل باقری نے کہا کہ داعش کے دہشت گردوں کی طرف سے درپیش سیکورٹی خطرات کو اس ملک سے باہر نکلنے سے پہلے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ کا کیپیٹل ہل حملہ کا ریکارڈ خفیہ رکھنے کیلئے مقدمہ

واشنگٹن (یواین آئی)

امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیپیٹل ہل حملہ کا ریکارڈ خفیہ رکھنے کے لئے مقدمہ دائر کردیا، کانگریس کی کمیٹی اس واقعہ کی تحقیقات کررہی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق تفتیش کار جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ٹرمپ کو حملے کا پہلے سے علم تھا۔ کیپیٹل ہل میں ہونے والے حملے کے بعد اُس وقت کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ بھی سامنے آیا تھا۔ یادرہے کہ 6 جنوری کو ٹرمپ کے ہزاروں حامیوں نے کانگریس پر دھاوا بولا تھا۔ اس دوران پرتشدد جھڑپوں میں متعدد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے تھے۔

لندن: شہزادہ ولیم اور کاٹے (ڈچیز آف کیمبرج) دی ارتھ شاٹ پرائز ایوارڈ تقریب کے دوران پوز دیتے ہوئے۔ (تصویر: اے پی)

منشیات کا مسئلہ دنیا کیلئے چیلنج

نشہ کرنے والوں کو آسانی سے نہیں چھوڑا جاسکتا: احمد وحیدی

تہران (ایجنسیاں) ایرانی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ ایران منشیات کیخلاف لڑنے کی اعلی سطح پر ہے اور اس نے گزشتہ چند دہائیوں سے تمام انسانی اور حقوقی اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوشش کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار احمد وحیدی نے منگل کے روز "منشیات کیخلاف اسٹریٹیجک حکمت عملی اپنانے سمیت افغانستان تبدیلیوں اور منشیات کیخلاف جنگ میں اس کے اثرات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کیا اور کہا کہ منشیات کا مسئلہ دنیا کی اہم چیلنجیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی معیشت دنیا کی اہم ترین معیشتوں میں سے ایک ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے والوں کو آسانی سے چھوڑا نہیں جائے گا۔ وحیدی نے کہا کہ عالمی مافیا دنیا میں منی لانڈرنگ کے عمل کو باآسانی کنٹرول کرتا ہے اور اس سمت میں تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کو منظم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی لانڈرنگ سے متعلق عالمی بینکوں کی شفافیت کا دعوی ایک جھوٹا دعوی ہے؛ منشیات کی ایک فروغ پزیر معیشت اور بینکوں کی شفافیت کا دعویٰ کرنا ممکن ہے لیکن منشیات کی منی لانڈرنگ کو روکنا نہیں؟ ایرانی وزیر داخلہ نے کہا کہ وہی حضرات جنہوں ایف اے ٹی ایف کو تشکیل دیا اور کہا کہ تمام بینکنگ سسٹم ہمارے ہاتھ میں ہیں؛ وہ منشیات کی معیشت کو کیوں نہیں روکتے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان سے متعلق مایوسی کا حق ہے کیونکہ ان لوگوں کا بینکوں میں اثر و رسوخ ہے اور ایسے لوگ ہیں جو منی لانڈرنگ کی نگرانی کی تنظیموں میں کام کرتے ہیں لیکن وہ پالرمو میں منظور شدہ اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ ایرانی وزیر داخلہ نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی کئی پہلوؤں ہوتی ہیں؛ جب بے روزگاری بڑھتی ہے، ان کی تعداد بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں؛ اور جو لوگ ایرانی معیشت کو پابندیوں سے گھٹنے ٹیکنے کی کوشش کرتے ہیں اور سرحدوں کے پار ہماری پیداوار اور فیکٹریاں بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ بے روزگاری میں اضافہ کرنے اور ہمیں منشیات کے عادی افراد میں زیادہ تر اضافے کے خطرے میں ڈالنے کے درپے ہیں لہذا اگر ہم امریکہ پر الزام لگاتے ہیں تو ہم نے کچھ غلط نہیں کیا کیونکہ وہ پابندیوں سے بے روزگاری اور منشیات کے عادی افراد میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد سے پاک معاشرے کیلئے بہت سارے ثقافتی کاموں کرنے سمیت ہمیں ان افراد کے مناسب طریقے سے علاج کیلئے مخصوص تنظیموں کی فراہمی کرنی ہوگی تا کہ وہ صحتیاب ہوکر اپنے گھر واپس گئیں۔

افغانستان میں امریکہ کے خصوصی نمائندے زلمے خلیل زاد مستعفی

کابل (ایجنسیاں) افغانستان کے لیے امریکا کے خصوصی نمائندے زلمے خلیل زاد نے اپنے عہدے سے استعفی دیدیا۔ رپورٹ کے مطابق طالبان سے امن معاہدے کے ذریعے امریکی فوج کے دو دہائی بعد افغانستان سے انخلا کو یقینی بنانے والے امریکا کے خصوصی مندوب برائے افغانستان زلمے خلیل زاد نے استعفیٰ دیدیا۔ تین سال تک اس اہم عہدے پر براجمان رہنے والے زلمے خلیل زاد کے استعفے کی وجوہات سامنے نہیں آسکی ہیں۔ امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے مستعفی ہونے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کردیا۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے میڈیا کو بتایا کہ زلمے خلیل زاد کے مستعفی ہونے پر خالی ہونے والے عہدے پر ان کے نائب ٹامس ویسٹ کو عبوری طور پر تعینات کیا جائے گا۔ امریکی حکومت کے امور کے ماہرین کے مطابق منجھے ہوئے سفارت کار خلیل زاد کو افغانستان پر طالبان کے قبضے اور انھیں سخت گیری سے روکنے میں ناکامی پر دباؤ اور تنقید کا سامنا تھا۔

شمالی کوریا نے جاپان کے سمندر کی جانب بیلسٹک میزائل داغا

ماسکو (یواین آئی/اسپوتنک)

شمالی کوریا نے جاپان کے سمندر کی طرف ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے۔ جنوبی کوریا کی خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے ملک کے جوائنٹ چیفس آف سٹاف (جے سی ایس) کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ اس سے قبل جنوبی کوریا کی فوج نے کہا تھا کہ شمالی کوریا نے بیلسٹک میزائل جاپان کے سمندر کی طرف داغا ہے۔

شیخ حسینہ کی ہندوؤں پر حملہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

ڈھاکہ (یواین آئی) بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ نے وزیر داخلہ اسدالزمان خان کو درگا پوجا کے دوران ہندو برادری کے گھروں اور مندروں کونشانہ بنانے کے ذمہ داروں افراد کی نشاندہی کرنے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے ہدایت دی ہے۔ بنگلہ دیش کی حکمراں پارٹی عوامی لیگ نے منگل کے روز فرقہ وارانہ تشدد کے حالیہ واقعات کے خلاف ملک بھر میں ہم آہنگی ریلیاں' اور امن مارچ نکالا اور شیخ حسینہ نے یہ ہدایت اسی دوران دی ہے۔ ڈیلی سٹار کی رپورٹ کے مطابق کابینہ کے سکریٹری انوارالاسلام نے آج کابینہ کے ہفتہ وار اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ محترمہ شیخ حسینہ نے وزیر داخلہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ حملے کے مرتکب افراد کی نشاندہی کریں اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے ذریعے ان کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ اس سمت میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری عبدالقادر نے منگل کے روو پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف مزاحمت کریں۔ انہوں نے پارٹی کی ریلی کے دوران کہا کہ ہم شیخ حسینہ کی قیادت میں فرقہ وارانہ تشدد کے خلاف ملک کے عوام کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

ایران پر حملے کیلئے اسرائیل کا ڈیڑھ ارب ڈالر کا بجٹ منظور

تل ابیب (ایجنسیاں) اسرائیلی حکومت نے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر ممکنہ حملے کی خاطر فوجی صلاحیت کے لیے 1.5 ارب ڈالر کے بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔ اس بجٹ میں مختلف قسم کے ہتھیار جن میں جنگی طیارے، ڈرون طیارے، خفیہ معلومات کا حصول اور ایسے ہتھیاروں کا حصول شامل ہے جو ایران کی جوہری صلاحیت کی فول پروف اور زیرزمین تنصیبات کونشانہ بناسکیں۔ ایران کے لیے مختص بجٹ سنہ 2021 اور 2022 کے لیے مختص ہے۔ رواں برس اس بجٹ میں سے 60 فی صد اور آئندہ سال کے لیے 40 فی صد تقسیم کیا جائے گا۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں بتایا گیا ہے کہ جب حال ہی میں امریکا نے GBU-72 بموں کے کامیاب تجربات کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ بم زیرزمین اور انتہائی مضبوط عمارتوں کوتباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان بموں کو F-15 ایگل بھاری لڑاکا سے گرایا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی رپورٹ نے بتایا گیا ہے کہ یہ بم ایرانی ایٹمی سائٹس پر حملے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسرائیل کے پاس F-15 Strike Eagle طیارے نہیں ہیں جو GBU-72 جیسے طیاروں کو لے جاسکیں۔ لیکن رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکا نے سنہ 2009 میں خفیہ طور پر اسرائیل کو چھوٹے ماڈل کے 'GBU-28' بم فروخت کیے تھے۔
البتہ یہ معلوم نہیں کہ اس بم کی انتہائی مضبوط تنصیبات کوتوڑنے کی صلاحیت موجود ہے یا نہیں۔ موجودہ رپورٹ کے مطابق GBU-72 بموں کیلئے امریکی تجربات ایران کے لیے وارننگ ہے، تاکہ تہران کو ویانا مذاکرات میں سنجیدگی کے ساتھ شرکت پر مجبور کیا جاسکے اور مذاکرات سے فرار کے خطرات اورنتائج سے خبردار کیا جاسکے۔

شمالی کوریا کے میزائل ٹسٹ سے عالمی برادری کو خطرہ: جاپان

ٹوکیو (یواین آئی/اسپوتنک) جاپان کے وزیردفاع نوبوکیشی نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے مسلسل میزائل تجربات جاپان سمیت عالمی برادری کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ این ایچ کے ٹی وی چینل کی طرف سے نشر کی گئی ایک نیوز کانفرنس میں مسٹر کیشی نے کہا ''شمالی کوریا مئی 2019 سے کثرت سے میزائلوں کا تجربہ کررہا ہے۔ شمالی کوریا کے اس طرح مسلسل میزائل تجربات جاپان سمیت پوری عالمی برادری کے لیے سنگین خطرہ ہے''۔

چین: بچوں کے نامناسب رویہ کی سزا اب والدین بھگتیں گے

بیجنگ (ایجنسیاں) چین کی پارلیمنٹ میں آنے والے ایک مجوزہ بل کے مطابق بچوں کے نامناسب رویے کی سزا اب ان کے والدین کو دی جائے گی۔ مجوزہ قانونی مسودے کے مطابق بچوں کے نامناسب رویے پر ان کے والدین کو ایک پروگرام کے تحت سکھایا جائے گا کہ انہیں بچوں کی تربیت کس طرح کرنی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مجوزہ قانونی مسودے میں کہا گیا ہے کہ اگر پراسیکیوٹر نے والدین کی تربیت کے دوران بچوں کے نامناسب رویے یا ان میں پیدا ہونے والا مجرمانہ برتاو؟ دیکھا تو اس صورت میں اس کے سرپرست کی سرزنش ہوگی۔ چین کی نیشنل پیپلز کانگریس کی قائمہ کمیٹی برائے قانون کے ترجمان زانگ تیوی کے مطابق بچوں کے نامناسب رویوں کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ گھر کی طرف سے انہیں تعلیم و تربیت کا نہ ملنا ہے۔ مذکورہ مسودہ قانون میں والدین پرزور دیا گیا ہے کہ وہ بچوں کے آرام، کھیل اور ان کی ورزش کے لیے وقت کا تعین کریں۔ واضح رہے کہ چین کی وزارت تعلیم نے اس سے قبل بچوں کے لیے آن لائن گیم کھیلنے کو صرف 3 روز یعنی جمعہ تا اتوار صرف ایک گھنٹے تک محدود کردیا تھا جبکہ بچوں کے ہوم ورک اور لازمی مضامین کی ٹیوشن کو بچوں پر اضافی بوجھ قرار دے کر پابندی لگادی تھی۔

العبدیہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 150 حوثی جنگجو ہلاک

ریاض (ایجنسیاں)
عرب اتحادی فوج نے بتایا ہے کہ یمن کی مآرب گورنری کے علاقے العبدیہ میں حوثی ملیشیا کی پیش قدمی روکنے کے لیے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کم سے کم 38 فضائی حملے کیے گئے ہیں جن کے نتیجے میں 150 شدت پسند ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ عرب اتحاد کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کی 13 گاڑیاں تباہ ہوگئی ہیں جب کہ ڈیڑھ سو کے قریب حوثی عناصر مارے گئے یا زخمی ہوئے ہیں۔ عرب اتحاد نے اقوام متحدہ کے امدادی اداروں پر زور دیا کہ وہ کئی ہفتوں سے حوثیوں کے محاصرے میں گھرے العبدیہ کے یمنیوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ دریں اثنا یمنی وزیر خارجہ احمد بن مبارک نے اقوام متحدہ کی ایمی گریشن مشن کی سربراہ کریسٹا رونچیٹائنز کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے خبردار کیا کہ مآرب میں حوثی ملیشیا کی طرف سے جاری جارحیت کے شہری آبادی کے لیے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حوثیوں کی طرف سے مآرب گورنری پر فوج کشی سے پہلے سے وہاں پر موجود دوملین پناہ گزینوں کی مشکلات اور مصائب میں اور بھی اضافہ ہوجائے گا۔ بن مبارک نے خبردار کیا کہ عالمی برادری کی طرف سے یمن میں حوثی ملیشیا کی عسکریت پسندی کو نظرانداز کرنے کے خطرناک نتائج سامنے آئیں گے۔ عالمی برادری کو یمن کے بحران کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔

حسن نصراللہ کا 'لبنانی فورسز پارٹی' کو انتباہ اور فوج پر الزام تراشی

بیروت (ایجنسیاں) لبنان میں حزب اللہ ملیشیا کے سربراہ حسن نصراللہ کا کہنا ہے کہ بیروت میں پیش آنے والے حالیہ واقعات "اہم اور خطرناک" ہیں اور یہ اندرونی سیاست کے ساتھ نمٹنے کا ایک نیا مرحلہ ہے۔ نصراللہ نے پیر کے روز اپنے ٹی وی خطاب میں عوام کو "لبنانی فورسز پارٹی" کے خلاف مشتعل کیا۔ نصراللہ نے کہا کہ یہ پارٹی اور اس کا سربراہ لبنان میں مسیحیوں کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ مزید یہ کہ لبنانی فورسز پارٹی شام میں داعش اور النصرہ فرنٹ کے ساتھ متحد ہوکر دہشت گردی کو سپورٹ کررہی ہے۔ نصراللہ کے مطابق لبنانی فورسز پارٹی اور اس کے سربراہ (سمیر جعجع) کا اصل پروگرام خانہ جنگی ہے۔ یادرہے کہ لبنانی فورسز پارٹی جمعرات کے روز بیروت کے علاقے الطیونہ میں رونما ہونے والی پر تشدد کارروائیوں سے اپنے کسی بھی تعلق کی تردید کرچکی ہے۔ ان واقعات میں حزب اللہ اور امل موومنٹ کے 7 حامی ہلاک ہوگئے تھے۔ حسن نصراللہ نے اپنے خطاب میں دھمکی دی کہ لبنان میں حزب اللہ کے پاس ایک لاکھ تربیت یافتہ جنگجو ہیں۔ حزب کے سربراہ نے لبنانی فورسز پارٹی اور اس کے سربراہ کوخبردار کیا کہ "آپ لوگ حساب کتاب میں غلطی نہ کریں"۔ نصراللہ نے لبنانی فوج پر بھی الزام لگایا کہ اس نے حزب کے عناصر پر ایک سے زیادہ مرتبہ فائرنگ کی۔ نصراللہ نے دھمکی دی کہ اگر لبنانی عدلیہ جمعرات کے روز پیش آنے والے واقعات کے ذمے داران کے محاسبے سے پیچھے ہٹی تو اس کا جواب دیا جائے گا۔

بند مقامات پر ماسک پہننا لازمی: سعودی

ریاض (ایجنسیاں) سعودی عرب کی وزارت داخلہ کے سیکیورٹی ترجمان کرنل طلال الشلہوب نے زور دیا ہے کہ بندجگہوں اور ٹرانسپورٹ سروس میں سواری کے دوران ماسک پہننا لازمی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف کھلے مقامات پر ماسک کی چھوٹ دی گئی ہے۔ انہوں نے کرونا وبا کے حوالے سے تازہ ترین پیش رفت کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کے دوران وضاحت کی کہ ملک میں صحت کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ اس حوالے سے کوئی بھی اقدام وبا کے اثرات اور اس حوالے سے ہونے والی پیش رفت کو مدنظر رکھ کر کیے جائیں گے۔
خیال رہے کہ سعودی وزارت صحت نے سعودی عرب میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کرونا وائرس کے 41 نئے کیسز اور تین اموات کی تصدیق کی ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کرونا کے 47 مریض صحت یاب ہوئے۔ اب تک صحت یاب ہونے والوں کی کل تعداد 947،536 ہوگئی ہے، جبکہ وبائی مرض کے آغاز کے بعد سے کل متاثرین کی تعداد 931،547 اور اموات 8،763 ریکارڈ کی گئی ہیں۔

امریکی انڈو پیسیفک کمان نے شمالی کوریا کے میزائل تجربے کی مذمت کی

واشنگٹن (یواین آئی)
یو ایس انڈو پیسیفک کمانڈ نے منگل کے روز کہا کہ امریکی فوج نے شمالی کوریا کے میزائل تجربے کے حوالے سے جنوبی کوریا اور جاپان کے ساتھ بات چیت شروع کردی ہے اور توقع ہے کہ شمالی کوریا مستقبل میں ایسا نہیں کرے گا۔ تاہم، کمانڈ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو فی الحال اس تجربہ سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ انڈو پیسفک کمانڈ نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم شمالی کوریا کی جانب سے آج صبح جاپان کے سمندر میں داغے گئے بیلسٹک میزائلوں سے واقف ہیں۔ ہم اس پر جمہوریہ کوریا اور جاپان کے ساتھ ہی دیگر علاقائی اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کررہے ہیں۔

تیل کے 10 بڑے ذخائر رکھنے والے ممالک میں سعودی عرب دوسرے نمبر پر

دبئی (ایجنسیاں) سعودی عرب تیل کے محفوظ ذخائر کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔ دنیا بھر میں تیل کے محفوظ 267.1 ارب بیرل ہیں جن میں سعودی عرب کا تیل کا محفوظ ذخیرہ 17.2 فیصد حصہ ہے۔ سنہ 2020 کے اختتام تک تقریبا 1.55 کھرب بیرل تیل کے ذخائر محفوظ ہوگئے تھے۔ سعودی وزارت توانائی اور اوپیک کے اعداد وشمار پر مبنی مانیٹرنگ کے مطابق سنہ 2020 کے دوران سعودی ذخائر میں 0.003 فیصد یا 9 ملین بیرل اضافہ ہوا۔ سعودی تیل کے ذخائر وینزویلا کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں جو 303.6 بلین بیرل کا مالک اور کل ذخائر کا 19.6 فیصد محفوظ رکھتا ہے۔ سعودی عرب کے تیل کے ذخائر مشرق وسطی کے ممالک کے ذخائر کے 31.1 فیصد کے برابر ہیں جو 860 ارب بیرل اور اوپیک ممالک کے ذخائر کا 21.6 فیصد ہے۔ دنیا میں تیل کے ذخائر 2020 کے دوران 0.2 فیصد (2.63 بلین بیرل) بڑھ گئے تھے۔ متحدہ عرب امارات کے ذخائر میں دو ارب بیرل کا اضافہ ہوا تھا۔ تیل کے محفوظ شدہ ذخائر کے لحاظ سے ڈنیا کے سرفہرست دس ممالک میں، ایران وینزویلا اور سعودی عرب سرفہرست ہیں۔ ایران کے محفوظ شدہ ذخائر 208.6 بلین بیرل ہیں جو کل محفوظ ذخائر کا 13.5 فی صد بنتا ہے۔ اس کے بعد عراق 145 ارب بیرل تیل کے ذخائر رکھتا ہے جو کل ذخائر کا 9.4 فیصد ہے۔ متحدہ عرب امارات کے محفوظ ذخائر 107 ارب بیرل یعنی کل 6.9 فی صد اور کویت 101.5 ارب بیرل کے ساتھ 6.6 فی صد کا عالمی تناسب رکھتا ہے۔ روس 80 ارب بیرل تیل کے محفوظ ذخائر کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔ اس کا عالمی ذخائر میں حصہ 5.2 فی صد، لیبیا 48.4 ارب بیرل یعنی کل 3.1 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے۔ امریکا کے محفوظ ذخائر 44.5 ارب بیرل ہیں جو کل محفوظ ذخائر کا 2.9 فیصد ہے۔ اس فہرست میں دسویں نمبر پر نائجیریا ہے جس کے تیل کے محفوظ ذخائر 36.9 ارب بیرل ہیں جو عالمی ذخائر 2.4 فیصد حصے کا مالک ہے۔ 'اوپیک' کا ڈیٹا دنیا کے روایتی تیل کے ذخائر پر منحصر ہے۔ اس میں شیل آئل شامل نہیں ہے۔ اس لیے کینیڈا سب سے زیادہ ذخائر رکھنے والے ممالک کی فہرست سے باہر رہ گیا تھا۔

امریکہ۔ قطر کا افغانستان کی صورت حال پر تبادلہ خیال

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے قطر کے وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن الثانی کے ساتھ افغانستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے افغانستان کی دارالحکومت کابل سے لوگوں کو بذریعہ طیارہ نکالنے میں مدد کرنے کے لئے قطر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس نے یہ معلومات دی۔ مسٹر پرائس نے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا، ''وزیر خارجہ انٹونی جے بلنکن نے قطر کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن الثانی کے ساتھ افغانستان کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر بلنکن نے علاقائی سلامتی کے امور پر مضبوط شراکت داری اور افغانستان سے امریکی شہریوں کے محفوظ انخلا میں مدد کیلئے قطر کا شکریہ ادا کیا۔

ممبئی، 20 / اکتوبر 2021 بدھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI

SPORTS

کھیل کھلاڑی

ٹی-20 عالمی کپ
میں تیسرے نمبر پر بیٹنگ کروں گا

لوکیش راہل کے آئی پی ایل میں فارم نے مجھے تیسرے نمبر پر آنے پر مجبور کر دیا: وراٹ کوہلی

دبئی (یو این آئی) ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ٹی-20 ورلڈ کپ میں نمبر 3 پر بیٹنگ کرنے آئیں گے۔ پیر کے روز انگلینڈ کے خلاف وارم اپ میچ میں ٹاس کے دوران انہوں نے بتایا کہ لوکیش راہل کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2021 میں جس شکل میں نظر آئے اس نے انہیں تیسرے نمبر پر آنے پر مجبور کر دیا ہے۔ وراٹ نے بتایا کہ آئی پی ایل شروع ہونے سے پہلے چیزیں مختلف تھیں اور اب راہل اسی رنگ میں واپس آئے ہیں جیسا کہ وہ ہمیشہ کھیلتے ہیں۔ لہٰذا اب میرے لیے اننگز کو نظر انداز کرتے ہوئے اننگز کھولنا مشکل ہے۔ روہت کے بارے میں بھی نہیں سوچ سکتا۔ وہ ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں اور ہمارے لیے وہ سب سے اوپر آئیں گے اس لیے میں اب تیسرے نمبر پر بیٹنگ کروں گا۔ پچھلے تین ورلڈ کپ میں وراٹ کوہلی نے ہندوستان کے لیے 16 میچ کھیلے ہیں اور مجموعی طور پر وہ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کر چکے ہیں۔ کوہلی 2014 کے ٹی۔ 20 ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے جبکہ 2016 میں وہ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر رہے۔ لیکن مارچ میں جب انگلینڈ نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا تو انہوں نے روہت شرما کے ساتھ ٹی۔ ٹوئنٹی سیریز میں اننگز کا آغاز کیا اور کہا کہ اب وہ اس مقام پر کھیلنا چاہتے ہیں۔ پانچویں ٹی-20 انٹرنیشنل میں انگلینڈ کے خلاف بڑی جیت میں روہت اور کوہلی واحد اوپننگ بیٹسمین تھے۔ اسی میچ میں راہل کو ڈراپ کر دیا گیا کیونکہ انہوں نے پہلے چار میچوں میں صرف 15 رنز بنائے تھے جن میں دو صفر شامل تھے۔ وراٹ نے ہندوستان کے لئے ٹی-20 بین الاقوامی میچ میں اب تک صرف سات مرتبہ انگ کا آغاز کیا ہے لیکن انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے لیے آئی پی ایل میں اوپننگ بیٹسمین کا کردار صرف ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کھیلا گیا تھا۔ اس دوران وراٹ نے 28.92 کی اوسط اور 119.46 کے اسٹرائیک ریٹ سے 405 رنز بنائے تھے۔

اس سال وراٹ نے 16 ٹی۔ 20 میچ کھیلے ہیں اور ان میں سے 15 آئی پی ایل میں تھے۔ اس دوران کوہلی نے پاور پلے میں 129.00 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے ہیں۔ لیکن پاور پلے کے اختتام پر وہ پھنسے ہوئے نظر آتے ہیں اور درمیانی اوورز میں ان کا اسٹرائیک ریٹ 112.57 ہے۔ دوسری طرف راہل آئی پی ایل میں اپنی ٹیم پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے تھے اور مقابلے میں 626 رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر تھے۔ اگرچہ پنجاب پلے آف میں جگہ بنانے سے چک گئی لیکن راہل نے غیر معمولی انداز اپناتے ہوئے چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف 42 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 98 رنز بنا کر مقابلہ کا اختتام کیا تھا۔ راہل نے 2018 کے بعد سے آئی پی ایل میں سب سے زیادہ 2548 رنز بنائے ہیں اور 2020 میں اورنج کیپ جیتنے والے تھے۔ ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کے 15 ممبروں کا اعلان کرتے ہوئے چیف سلیکٹر چیتن شرما نے راہل اور روہت کو بھی صرف اوپنر قرار دیا جبکہ ایشان کشن کو بیک اپ اوپنر کے طور پر نامزد کیا گیا۔ تاہم انگلینڈ کے خلاف پہلے وارم اپ میچ میں روہت شرما کو آرام دیا گیا تھا اور ایشان راہل کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے آئے۔ ان دونوں بلے بازوں نے نصف سنچریاں کھیل کر اپنے دعوے کو مضبوط کیا ہے۔ وراٹ کا ٹی۔ 20 کپتان کے طور پر یہ آخری ورلڈ کپ ہے کیونکہ وہ پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ وہ اب اس فارمیٹ میں انڈین کرکٹ ٹیم کی کپتانی نہیں کریں گے۔ ہندوستان 24 اکتوبر کو دوبئ میں پاکستان کے خلاف ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گا۔

اسکاٹ لینڈ کی بی کوالیفائر میں شاندار جیت

ٹی-20 عالمی کپ میں 17 رنوں سے پاپوا نیوگنی کی شکست

الامارات (یو این آئی)

وکٹ کیپر بلے باز میتھیو کراس ((45 اور مڈل آرڈر بیٹسمین رچی بیرنگٹن ((70 کی شاندار اننگز کی بدولت اسکاٹ لینڈ نے منگل کو یہاں آئی سی سی ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کے گروپ بی کوالیفائر میں سترہ رنوں سے پاپوا نیوگنی کو شکست دے دی۔ اسکاٹ لینڈ نے نو وکٹوں پر 165 کا چیلنج سے بھرا اسکور کیا کیونکہ پاپوا نیوگنی 19.3 اوورز میں 148 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ رچی بیرنگٹن کو ان کی شاندار اننگز کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اسکاٹ لینڈ کی یہ مسلسل دوسری جیت ہے۔ انہوں نے اپنے پہلے میچ میں بنگلہ دیش کو چھ رنز سے شکست دی تھی۔ پاپوا نیوگنی کی جانب سے نارمن وانوا نے 37 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 47 رنز بنائے۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے جوش ڈیوی نے 3.3 اوورز میں صرف 18 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔

پاپوا نیوگنی کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اسے اومان نے پہلے میچ میں 10 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، تاہم وہ توقع کے مطابق اچھا آغاز نہیں کر سکے۔ اوپنر جارج منسی اور کپتان کائل کوٹزر دونوں زیادہ شراکت نہ کر سکے۔ دونوں 10 گیندوں پر تین چوکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے چھ رنز کی مدد سے 15 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ 26 رنز پر دو وکٹیں گرنے کے بعد میتھیو کراس اور رچی بیرنگٹن گراؤنڈ میں آئے اور نہ صرف اننگز کو سنبھالا بلکہ بے خوف بیٹنگ بھی کی۔ پاپوا نیوگنی کی باؤلنگ جو کہ دونوں بلے باز کریز پر آنے تک مضبوط نظر آ رہی تھی، ان کی آمد کے بعد کمزور نظر آنے لگی۔ اس جوڑی نے تمام بولرز کا مقابلہ کیا اور تیسرے وکٹ کے لیے 92 رنز کی اہم شراکت داری کی۔ میتھیو نے 36 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 45 رنز بنائے، رچی نے 49 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 70 رنز بنائے، حالانکہ مڈل آرڈر کے دیگر بلے باز اس کا فائدہ نہیں اٹھا سکے اور تیزی سے ان کے وکٹ گرنے لگے اور مزید رنز نہیں بنا سکے۔ مائیکل لیکس نے اننگز کو اچھی طرح ختم کرنے کی کوشش کی لیکن وہ رن آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے ایک چھکے کی مدد سے چار گیندوں میں نو رنز بنائے۔ اس کے علاوہ لوئر آرڈر کے بلے باز صفر پر آؤٹ ہو گئے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر کبوا موریا پاپوا نیوگنی کے کامیاب ترین بولر رہے۔ انہوں نے چار اوورز میں 31 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے علاوہ فاسٹ بولر چاڈ سوپر نے چار اوورز میں 24 رنز دے کر تین اور سائمن اتائی نے 20 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ تینوں نے کفایتی بالنگ کی۔

وارنر کو کم سمجھنے کی غلطی نہ کریں: میکسویل

ابوظہبی (یو این آئی) آسٹریلیا کے اوپنر ڈیوڈ وارنر کے نیوزی لینڈ کے خلاف آسٹریلیا کے وارم میچ میں صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد ان کے ساتھی کھلاڑی گلین میکسویل نے کہا ہے کہ وارنر کو کم سمجھنا غلطی ہوگی۔ وارنر کی فارم آسٹریلوی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ واضح رہے کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2021 کے پہلے مرحلے میں وارنر کو سن رائزرز حیدرآباد کی کپتانی سے ہٹا دیا گیا تھا۔ دوسرے مرحلے میں بھی اسے صرف دو میچ کھیلنے کا موقع ملا جس میں اس نے مجموعی طور پر دو رنز بنائے۔ پہلے وارم اپ میچ میں ان کی ناقص فارم نے انہیں مایوس نہیں ہونے دیا اور وہ ٹم ساؤتھی کی پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ میکسویل نے وارنر کی فارم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک عظیم کھلاڑی ہیں اور بہت جلد وہ اچھی بیٹنگ کریں گے۔ میکسویل نے کہا کہ اگر آپ کبھی ڈیوی (وارنر) پر شک کرتے ہیں تو یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ بہت جلد واپس آئیں گے۔ وہ تینوں فارمیٹس کا سپر اسٹار ہے۔ اس نے بہت زیادہ رنز بنائے ہیں۔ بدقسمتی سے کل مارٹن گپٹل کے شاندار کیچ نے انہیں چلتا کیا۔ میکسویل نے مزید کہا کہ ایسی چیزیں کرکٹ میں ہوتی ہیں خاص طور پر جب آپ خراب فارم میں ہوں۔ آپ بدقسمتی سے باہر ہو جاتے ہیں لیکن وارنر 23 اکتوبر سے شروع ہونے والے ٹورنامنٹ کے مرکزی مرحلے میں اچھی فارم میں واپس آئیں گے۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ وہ وارم اپ میچ میں کیسا مظاہرہ کرتے ہیں۔ آئی پی ایل میں شاندار کارکردگی دکھانے والے میکسویل کو نیوزی لینڈ کے خلاف وارم اپ میچ میں آرام دیا گیا تھا۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ اس ورلڈ کپ کے دوران آسٹریلیا کے لیے اہم کھلاڑی ہوں گے۔ لیکن میکس ویل ایک اور آسٹریلوی آل راؤنڈر مچل مارش کی حمایت کر رہے ہیں۔

کھلاڑی روبوٹ نہیں، ان سے بھی ہو سکتی ہیں غلطیاں

بنگلہ دیش ٹیم کی ناکامی کیلئے محمود اللہ، شکیب الحسن اور مشفق الرحیم کو ہدف تنقید بنانے پر ٹیم کے ہیڈ کوچ ڈومنگو نے کیا دفاع

دبئی (یو این آئی) بنگلہ دیش مرد کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رسل ڈومنگو نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے صدر نجم الحسن کی جانب سے پیر کو الامارت میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف آئی سی سی ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کوالیفائر میچ میں بنگلہ دیش ٹیم کی ناکامیابی کے لئے محمود اللہ، شکیب الحسن اور مشفق الرحیم کو ہدف تنقید بنانے پر ٹیم کا دفاع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑی روبوٹ نہیں ہوتے وہ غلطیاں بھی کر سکتے ہیں۔ پیر کو نجم الحسن کے بیان کے چند گھنٹوں بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈومنگو نے کہا کہ میں یہاں بی سی بی صدر کے بارے میں بات کرنے نہیں آیا ہوں۔ ہر ایک کو اپنی رائے دینے کا حق ہے۔ میں اپنے کسی کھلاڑی پر تنقید نہیں کر رہا۔ مجھے ان پر پورا اعتماد ہے۔ اس وقت ٹیم کے باہر جو کچھ ہے وہ میرے لیے اہم نہیں ہے۔ میری ساری توجہ میری ٹیم پر ہے اور میرا مقصد یہ ہے کہ کل ہم ان کی 100 فیصد سپورٹ کریں۔ اگر بلے باز کسی گیند پر باؤنڈری لگاتا ہے تو ہر کوئی اسے زبردست شاٹ کہتا ہے۔ اور اگر وہ آؤٹ ہوتا ہے تو ہر کوئی کہتا ہے کہ یہ بری شاٹ ہے۔ ٹی۔ 20 کرکٹ میں یہ فطری بات ہے۔ کھلاڑیوں کو میدان میں فیصلے کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ وہ روبوٹ نہیں ہیں۔ وہ انسان ہیں۔ ان سے غلطیاں ہوں گی لیکن ہمیں ان غلطیوں سے سیکھنا ہوگا۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ نے کہا کہ آپ کبھی نہیں کہہ سکتے کہ سینئر کھلاڑی مقروض ہیں۔ وہ ایک عالمی معیار کا کھلاڑی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ شاید وہ اس سطح پر نہیں کھیلے جس کے وہ عادی ہیں۔ وہ بنگلہ دیش کے چیمپئن کرکٹر ہیں۔ میرے پاس ان کی صلاحیتوں پر سوال اٹھانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ابھی کچھ مہینے پہلے انہی کھلاڑیوں نے ہمیں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے خلاف میچ جیتائے تھے۔ وارم اپ میچ نہ کھیلنے کی وجہ سے وہ تھوڑا سا ڈھیلے ہو سکتے ہیں لیکن میں ان کے معیار پر کبھی سوال نہیں کرسکتا۔ انہوں نے ہر شعبوں میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ ڈومنگو نے یہ بھی کہا کہ کھلاڑیوں کو اپنے پاور پلے کے ساتھ زیادہ حساب کتاب کرنا چاہیے کیونکہ شروع میں وکٹیں گنوانے سے کھلاڑی آخری اوورز میں تیز کھیل نہیں پائیں گے۔ واضح رہے کہ بی سی بی کے سربراہ اس وقت بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ عمان میں ہیں، اسکاٹ لینڈ کے خلاف ٹیم کی شکست کے بعد ٹیم مینجمنٹ کے نقطہ نظر اور حکمت عملی کے ساتھ ساتھ کھلاڑیوں کے کھیلنے کے انداز پر بھی طنز کیا تھا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ٹیم ہار سکتی ہے، لیکن حکمت عملی درست ہونی چاہیے۔ ٹیم کی حکمت عملی اور رویہ اچھا نہیں تھا۔ ہمارے تمام بلے بازوں نے جس طرح شکیب الحسن، مشفق الرحیم اور محمود اللہ سمیت بیٹنگ کی، ہم میچ ہار گئے۔ اگر ہم اس طرح بیٹنگ کریں گے تو ہم ہدف کا تعاقب نہیں کرسکیں گے۔ ٹیم کا ہر بلے باز یہ جانتا ہے۔

سندھو، سری کانت اور سمیر دوسرے راؤنڈ میں

کوپن ہیگن (یو این آئی) اولمپک میں کانسے کی فاتح پی وی سندھو، کیدامبی سری کانت اور سمیر ورما نے منگل کو شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے جیت حاصل کر کے ڈنمارک اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ چوتھی سیڈ سندھو نے ترکی کی نیسلیہان یگیت کو 30 منٹ میں 21-10 21-12 سے، سری کانت نے ہم وطن بی سائی پرینیت کو 30 منٹ میں 21-14، 21-11 سے شکست دی جبکہ سمیر نے تھائی لینڈ کے کنلاوٹ وتی دشرن کو 42 منٹ میں 21-17، 21-14 سے شکست دی۔ ہندوستان کے کدامبی سری کانت اور سمیر ورما نے منگل کو زبردست فتح کے ساتھ ڈنمارک اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں داخل ہو گئے۔ سری کانت نے ہم وطن بی سائی پرینیت کو 30 منٹ میں 21-14، 21-11 سے شکست دی جبکہ سمیر نے تھائی لینڈ کے کنلاوٹ وتیدشرن کو 42 منٹ میں 21-17، 21-14 سے شکست دی۔ مردوں کے ڈبلز میں ستوکسیراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی نے برطانوی جوڑی کیلام ہیمنگ اور اسٹیون اسٹال ووڈ کو 23-21، 21-15 سے 39 منٹ میں شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ جبکہ منو اتری اور بی سمت ریڈی کو پہلے راؤنڈ میں ملائیشین جوڑی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سری کانت کا مقابلہ ٹاپ سیڈ جاپان کے کینٹو موموٹا سے ہوگا۔ مردوں کے ڈبلز میں ستوکسیراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹھی نے برطانوی جوڑی کلیم ہیمنگ اور اسٹیون اسٹال ووڈ کو 21-23، 15-21 سے 39 منٹ میں اور ایم آر ارجن اور دھرو کپیلا نے برطانیہ کے بین لین اور شان وینڈی کو 39 منٹ میں 19-21

ٹی-20 ورلڈ کپ میں اسپن بالرز کی بڑی ذمہ داری

اسپنر ہی افغانستان کو میچ میں جیت دلائیں گے: راشد خان

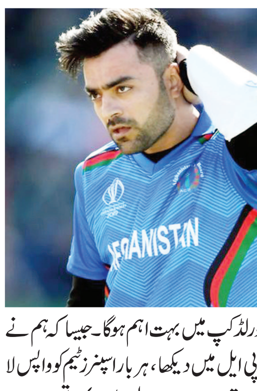

دبئی (یو این آئی) افغانستان کے اسٹرائیک لیگ اسپن بولر راشد خان کو یقین ہے کہ ٹی۔ 20 ورلڈ کپ میں بھی اسپن بالرز کا غلبہ ہوگا۔ راشد اپنے ملک کے لیے دوسرا ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں، دی کرکٹ منتھلی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے تینوں مقامات پر پچیں اسپن بالرز کے لیے موزوں ہوں گی۔ راشد نے بتایا کہ حالات ہمیشہ اسپنرز کے لیے سازگار ہوتے ہیں اور میرے خیال میں یہ اسپنرز کا ورلڈ کپ ہوگا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وکٹیں کیسے بنتی ہیں کیونکہ یہ ہمیشہ اسپن بالرز کے لیے سازگار ہوتا ہے۔ اسپنرز کا کردار اس ورلڈ کپ میں بہت اہم ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے آئی پی ایل میں دیکھا، ہر بار اسپنرز ٹیم کو واپس لا رہے تھے۔ میرے خیال میں یہی تصویر اس ورلڈ کپ میں ہوگی، صرف ٹیم کے بہترین اسپنرز ہی ہمارے ملک کو میچ میں واپس لائیں گے یا جیت دلائیں گے۔ اگرچہ راشد کی فرنچائزسن رائزرز حیدرآباد پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے رہی تھی، لیکن راشد کا گیند کے ساتھ اچھا مظاہرہ رہا تھا۔ راشد یوزویندر چہل اور ورون چکرورتی کے ساتھ مشترکہ سب سے زیادہ وکٹ لینے والے (18) تھے۔ آئی پی ایل 2020 میں بھی چہل اور راشد دونوں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والوں کی فہرست میں ٹاپ 10 میں تھے۔ اگر ہم متحدہ عرب امارات میں آئی پی ایل کے دونوں سیزن پر نظر ڈالیں تو یہ بات واضح ہے کہ یہاں اسپن بالرز کا غلبہ ہے۔ دبئی میں کل وکٹوں میں اسپنرز کا حصہ 30.8 فیصد، شارجہ میں 31.1 فیصد اور ابوظہبی میں کل وکٹوں کا 32.1 فیصد رہا۔ راشد نے مزید بتایا کہ گروپ 2 میں جہاں اس کے ساتھ ہندوستان، پاکستان اور نیوزی لینڈ بھی شامل ہیں، اس کے لیے یہ اچھا چیلنج ہوگا کیونکہ ان تمام ٹیموں کے پاس ایسے بلے باز ہیں جو اسپن اچھا کھیلتے ہیں، اس لیے انہیں زیادہ محنت نہیں کرنی ہوگی۔

2016 کے ٹی۔ 20 ورلڈ کپ میں افغانستان نے سپر 10 میں جگہ بنا تو لی تھی لیکن انہیں وہاں صرف ایک فتح ملی اور وہ فتح عالمی چمپئن ویسٹ انڈیز کے خلاف تھی۔ جہاں انہوں نے 123 رنز کا دفاع کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کو شکست دی تھی۔ راشد نے ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کے لیے افغانستان کے اسکواڈ کے اعلان کے فوراً بعد کپتانی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر افغانستان اچھا کرنا چاہتا ہے تو بلے بازوں کو بہتر کارکردگی دکھانا ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار جب آپ ان سست پچوں پر اچھا اسکور حاصل کر لیں تو یہ اسپن بالرز کے لیے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے، کیونکہ اس کے بعد آپ اپنی مہارت دکھا سکتے ہیں اور وکٹیں لے سکتے ہیں۔ اگر آپ اچھی بیٹنگ کرتے ہیں تو آپ کسی بھی ٹیم کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

سری لنکا فتح کے باوجود ٹاپ آرڈر فارم کے سلسلے میں فکرمند

ابوظہبی (یو این آئی) موجودہ آئی سی سی ٹی۔ 20 ورلڈ کپ کے افتتاحی کوالیفائر میں نمیبیا کے خلاف سات وکٹوں کی آسان جیت کے باوجود سری لنکا اپنی ٹاپ آرڈر بیٹنگ سے فکرمند ہے۔ در حقیقت اس کے تین ٹاپ آرڈر بیٹسمین پاتھم نسانکا، کوشل پریرا اور دنیش چنڈیمل اس میچ میں زیادہ کچھ نہیں کر سکے۔ تینوں بالترتیب پانچ، گیارہ اور پانچ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ حالانکہ مڈل آرڈر بلے باز اویشکا فرنانڈو اور بھانوکا راجا پاکسے نے شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کو آسان فتح دلائی۔ جب فرنانڈو نے دو چھکوں کی مدد سے 28 گیندوں پر 30 رنز بنائے، راجا پاکسے نے 27 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 42 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ اس حوالے سے راجا پاکسے کا خیال ہے کہ ٹیم میں بہتری کی گنجائش ابھی باقی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم کو آئرلینڈ کے خلاف اپنے اگلے میچ میں کچھ شعبوں میں بہتر کرنا ہوگا۔ جو ہالینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد میچ کھیلے گی۔ ان کے مطابق ٹاپ آرڈر بیٹنگ ٹیم کے لیے سب سے اہم مسئلہ ہے۔ راجا پاکسے نے پیر کو ایک بیان میں بتایا کہ یہ کسی بھی ٹیم اور کسی فرد کے لیے ہمیشہ سیکھنے کی حالت ہوتی ہے۔ ہم تمام پرفارمنس سے خوش نہیں ہو سکتے کیونکہ ہمیں کئی حصوں میں بہتری کی ضرورت ہے لیکن ہم فرنٹ لائن بولرز کی کارکردگی سے خوش ہو سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے ہمارے لیے رفتار مقرر کی ہے اور اس سے بلے بازوں کے لیے چیزیں بہت آسان ہو جاتی ہیں اور ہم پاور پلے میں رنوں کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اور وکٹیں گنوا رہے ہیں، اس لیے جب بھی ٹاپ آرڈر بیٹسمینوں کی بات آتی ہے تھوڑی تشویش ہوتی ہے۔

ایشز سیریز کے بعد ویسٹ انڈیز انگلینڈ کی میزبانی کرے گا

دونوں ٹیموں کے درمیان 5 ٹی-20 اور 3 ٹیسٹ میچ ہوں گے

بارباڈوس (یو این آئی) انگلینڈ کی مرد کرکٹ ٹیم دسمبر جنوری میں آسٹریلیا کے خلاف ایشز سیریز کے بعد ویسٹ انڈیز کا دورہ کرے گی۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز نے پیر کو دورے کا شیڈول جاری کرتے ہوئے اس کی تصدیق کی ہے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق انگلینڈ اس دورے میں پانچ ٹی۔ 20 اور تین ٹیسٹ میچ کھیلے گا۔ 18 جنوری 2022 کو پرتھ میں ایشز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے اختتام کے بعد انگلینڈ کی ٹیم بارباڈوس پہنچے گی اور 22 جنوری کو یہاں پہلے ٹی۔ 20 میچ سے دورے کا آغاز کرے گی۔ تقریباً ایک ہفتے تک یہاں مسلسل پانچ ٹی۔ 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ ٹی۔ 20 سیریز کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان رچرڈ بوتھم ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ 8 مارچ 2022 کو اینٹیگوا میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا میچ 16 مارچ سے بارباڈوس میں اور تیسرا میچ گریناڈا میں 24 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ یہ ٹسٹ سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ 2021-23 کا حصہ ہوگی۔ سیریز کے آغاز سے قبل چار روزہ وارم اپ میچ بھی کھیلا جائے گا جو یکم مارچ سے اینٹیگوا میں کھیلا جائے گا۔ دورے پر تبصرہ کرتے ہوئے کرکٹ ویسٹ انڈیز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) جانی گریو نے بتایا کہ ہمیں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے درمیان اس توسیع شدہ ٹی۔ 20 اور ٹیسٹ سیریز کے مقامات کی تصدیق کرنے کے قابل ہونے پر خوشی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تاریخ اور دشمنی کیریبین اور دنیا بھر میں شائقین کے لیے جوش پیدا کرتی ہے۔ یہ میچ کیریبین میں جنوری سے اگست تک چلنے والے بین الاقوامی ڈومیسٹک کرکٹ کے بمپر ایئر کا حصہ ہیں۔

کولہاپور میں 3 روزہ تلوار بازی کا مقابلہ

کولہاپور (یو این آئی) تین روزہ ریاستی سطح کی سینئر گروپ فینسنگ (گروپ تلوار بازی) چمپئن شپ کا انعقاد 23 اکتوبر کو کولہاپور (مہاراشٹر) میں کیا جائے گا، جس کا افتتاح وزیر مملکت برائے داخلہ اور ضلع سرپرست ستیج پاٹل کریں گے۔ اس کا باضابطہ اعلان منگل کو کیا گیا۔ کولہاپور فینسنگ ایسوسی ایشن، ڈی وائی پاٹل یونیورسٹی اور شیواجی یونیورسٹی نے مشترکہ طور پر شیواجی یونیورسٹی (کولہاپور) کے جیجو صاحب ہال میں منعقد کیا جائے گا۔ ڈی وائی پاٹل ایجوکیشن سوسائٹی کے ایم ایل اے اور ٹرسٹی ریتو راج پاٹل نے اس حوالے سے ایک بیان میں بتایا کہ یہ مقابلہ تین گروپوں بشمول ای پی، فوئل اور ڈینور کے درمیان ہوگا۔

وارم اپ میچ میں زخمی لیونگسٹن کا پہلے میچ میں کھیلنا مشکوک

دبئی (یو این آئی) دبئی میں ہندوستان کے خلاف پریکٹس میچ کے دوران لیام لیونگسٹن کی انگلی زخمی ہوگئی۔ اس کے بعد اب شک پیدا ہو گیا ہے کہ آیا وہ ہفتہ کو ٹی۔ 20 ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے میچ میں شامل ہوں گے۔ لیونگسٹن انڈیا کے خلاف انگلینڈ کے سات وکٹوں کے نقصان کے دوران ڈیپ مڈ وکٹ پر کیچ لینے کی کوشش کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ دبئی میں استعمال ہونے والی فلڈ لائٹ کی قسم دیگر بین الاقوامی میچوں میں استعمال ہونے والی روشنی سے قدرے مختلف تھی اور اس میں ہلکی سی مدھم روشنی تھی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ لیونگسٹن اس گیند کو صحیح طریقے سے پکڑنے میں ناکام رہے۔ جیسے ہی گیند اس کی انگلی سے لگی وہ درد سے کراہ اٹھے اور سوجن اس کے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دکھائی دے رہی تھی۔ چوٹ کے بعد سیم بلنگز نے میچ کے اختتام تک ان کی جگہ فیلڈنگ کی۔ انگلینڈ کی ٹیم کے ترجمان نے بتایا کہ سوجن ختم ہونے کے بعد اگلے 24 گھنٹوں میں چوٹ کا اندازہ لگایا جائے گا۔ تبھی وہ کسی نتیجے پر پہنچ سکیں گے۔ زخمی ہونے سے پہلے لیونگسٹن نے وارم اپ میچ میں 2 اوورز کیے اور وراٹ کوہلی کی قیمتی وکٹ کے لیے 10 رنز دیے۔ بلے سے انہوں نے 20 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 30 رنز بنائے۔ وہ ورلڈ کپ اسکواڈ میں انگلینڈ کے تین اسپن متبادل میں سے ایک ہیں۔ اس میچ میں وہ عام طور پر ہندوستان کے دائیں ہاتھ کے بلے بازوں کو لیگ بریک اور بائیں ہاتھ کے کھلاڑیوں کو آف بریک گیند بازی کی۔